

دوسری مہر

THE SECOND SEAL

شب بخیر، دوستو۔ اگر آپ بہتر محسوس کریں، تو آئیں ہم سب چند لمحے دُعا کے لئے کھڑے ہو جائیں۔

(2) اے ہمارے آسمانی باپ، آج رات، ایک مرتبہ پھر ہم اس مقدس جماعت میں، خُداوند کی خدمت کے لئے حاضر ہوئے ہیں۔ اور تُو نے وعدہ کیا ہے، کہ جہاں بھی ہم دو یا تین تیرے نام سے اکٹھے ہوں گے، تُو ہمارے درمیان ہوگا۔ اور چونکہ ہم اُس کے نام سے جمع ہوئے ہیں، اس لئے ہمیں پوری تسلی ہے کہ تُو ہمارے درمیان ہے۔

(3) اے باپ، ہم دُعا کرتے ہیں، کہ۔ کہ آج رات تُو ہمارے درمیان آئیگا، اور اس دوسری مہر کو ہمارے لیے کھول دے گا۔ اور جس۔ جس طرح شاعر نے کہا ہے، کہ وہ گزرے وقت کے پردے کے پیچھے دیکھنا چاہتا ہے۔ اے خُداوند، ہماری بھی خواہش ہے، کہ۔ کہ ہم گزرے وقت کی طرف نگاہ کر کے دیکھیں کہ آگے کیا ہونا ہے۔ اور ہم دُعا کرتے ہیں کہ ذبح کیا ہوا بڑھ، اب ہمارے درمیان آ کر مہر کو کھولے، اور۔ اور اُن باتوں کو ہم پر عیاں کرے، جن کو دیکھنا ہمارے لئے ضروری ہے۔

(4) اے خُداوند، یہاں کچھ ایسے لوگ ہیں، جو مسیح کے گرد اس عظیم رفاقت میں ابھی داخل نہیں ہوئے ہیں۔ ہم اِلتماس کرتے ہیں، کہ آج رات، وہ ابدی فیصلہ کریں، اور خُدا کے رُوح سے معمور ہو جائیں۔

(5) اے باپ، اگر یہاں کوئی بیمار ہے، تو ہم دُعا کرتے ہیں کہ تُو اُن کو شفا بخش دے۔ یہاں بہت سے رُوماں پڑے ہیں جب میں ان پر ہاتھ رکھتا ہوں، تو اس۔ اس سے مجھے بائبل میں، مقدس پولس کی یاد آتی ہے، کہ کیسے لوگ اُس کے بدن کے ساتھ رُوماں اور پکے چھو کر لے جاتے تھے۔ اور ناپاک رُوحیں لوگوں کو چھوڑ دیا کرتی تھیں، اور وہ شفا پاتے تھے۔

(6) ہم خُداوند کی آمد کو قریب آتے ہوئے دیکھتے ہیں۔ ہم جانتے ہیں کہ وقت نزدیک آ رہا ہے۔

اور یہ باتیں اُنیس سو سال بعد، پھر کلیسیا میں واپس آ چکی ہیں۔

(7) اے باپ، ہم دُعا کرتے ہیں، کہ جن باتوں کی ہم نے درخواست کی ہے وہ تو ہمیں عنایت کرے گا۔ اپنے خادم کو مضبوط کر، اور اے خُداوند، اپنے خادموں کی ہر جگہ مدد کر، اور بالخصوص ہم جو ایک جماعت کے طور پر آج رات موجود ہیں، ہمیں اس قابل بنا کہ کلام کو قبول کر سکیں۔ ہم یہ یسوع کے نام میں مانگتے ہیں۔ آمین۔

(8) یقیناً آج رات خُداوند کے گھر میں واپس آنا اچھا ہے۔ اور میں جانتا ہوں کہ آپ میں سے بہت سارے لوگ کھڑے ہیں، اس۔ اس کا مجھے افسوس ہے، لیکن اس کے متعلق ہم مشکل سے ہی کچھ اور کر سکتے ہیں۔ ہم۔ ہم نے ابھی۔ ابھی چرچ کی عمارت کو..... بڑھایا ہے اور اس میں تین یا چار، بلکہ تین سو یا چار سو اشخاص کو مزید بیٹھا سکتے ہیں۔ لیکن اس قسم کی خاص عبادتوں میں، کچھ۔ کچھ زیادہ ہی لوگ ہو جاتے ہیں۔

(9) اوہ، اب، میرا دُعا کرنے، اور ان مہروں کا مطالعہ کرنے میں، نہایت ہی۔ ہی عمدہ وقت گزر رہا ہے۔ مجھے اُمید ہے کہ آپ سب کا بھی، عمدہ وقت ہے۔ [جماعت کہتی ہے، ”آمین۔“۔ ایڈیٹر۔] مجھے۔ مجھے پورا یقین ہے کہ یہ اس طرح ہے۔ اگر آپ اس کو اُسی قدر اہمیت دیتے ہیں جتنی کہ میں، تو یقیناً..... آپ بہترین وقت گزار رہے ہیں۔ میری ایک.....

(10) اور عبادت کے بعد، میں اپنی ایک خاص دوست کو بلانا چاہتا ہوں۔ اور آج اُس کا جنم دن ہے۔ آج وہ بارہ برس کی ہو گئی ہے، اور وہ میری بیٹی، سارا ہے۔ اور پھر، اس کے بعد مجھے، ایک اور نام پکارنا پڑے گا، کیونکہ اگلے دو دن بعد، بیکلی کا جنم دن ہے۔

(11) اور اب، آج رات، ہم اس دوسری مہر کا مطالعہ کر رہے ہیں۔ اور پہلی چار مہروں میں چار گھڑ سوار ہیں۔ اور میں آپ کو بتاتا ہوں، کہ آج پھر کچھ واقعہ ہوا، اور، میں۔ میں نے کچھ لیا..... میں نے جا کر اُن پُرانی تحریروں کو لیا جو میرے پاس تھیں، جن پر میں کافی عرصہ پہلے، بول چکا تھا، میں وہاں بیٹھ گیا۔ اور میں سوچنے لگا، ”ٹھیک ہے، جس قدر بہتر کام میں۔ میں کر سکتا تھا میں نے کیا۔“ اور بہت سے مضمفوں کی تحریریں، اور دوسری چیزیں موجود تھیں، اور میں نے سوچا، ”کہ بہتر ہے، میں ان کو تھوڑی دیر کے لئے پڑھوں، اور ان پر غور کروں اور اس کا اور اس کا مطالعہ کروں۔“ اور پہلی چیز جو آپ جانتے ہیں، کہ اچانک کچھ واقع ہوا، کیونکہ یہ سب کچھ مختلف تھا۔ اور یہ بالکل مختلف

طریقے سے ہوا۔ پھر میں نے جلدی سے پنسل پکڑی، اور جب تک وہ وہاں موجو درہا، میں جتنی تیوری سے لکھ سکتا تھا لکھنا شروع کر دیا۔

(12) اوہ، تقریباً ڈیڑھ گھنٹہ ہوا کہ کچھ وقوع میں آیا۔ چند منٹ پہلے آتے وقت، میں بھائی ووڈ کو، اسکے بارے میں بتا رہا تھا۔ آپ جانتے ہیں، کچھ ہوا۔ آپ جانتے ہیں، کہ بہت سی باتیں ایسی ہوتی ہیں، کہ آپ اُن کا ذکر نہیں کر سکتے، آپ بہتر جانتے ہیں۔ مگر کچھ ایسی بات وقوع ہوئی جس نے میری بہت مدد کی۔

(13) یہاں عمارت میں کہیں میرا ایک دوست ہے۔ بے شک، آپ سب میرے دوست ہیں۔ وہ۔ وہ بھائی بھائی لی ویل ہے۔ وہ ایک بیش قیمت بھائی، اور کلام کا ایک حقیقی طالب علم ہے۔ ڈاکٹر ویل رُوح القدس سے معمور پینٹ بھائی ہیں۔ اور وہ ایک..... میں یہ الفاظ اُن کی تعریف کے لئے نہیں کہتا، بلکہ اس لئے کہ میں اس بات کو مانتا ہوں۔ میں سمجھتا ہوں کہ وہ ہمارے درمیان، ایک سُلجھا ہو اطلب علم ہے، جسے میں جانتا ہوں۔ اُس نے ایک چھوٹا سا نوٹ لکھ کر، پلی کے ذریعے میرے پاس بھیجا تھا۔ لیکن پلی اُس وقت کسی مشکل کے سبب، مجھ تک نہ پہنچا۔ کا تھا۔ اور میرے خیال میں..... میں نے اسے پورا نہیں پڑھا، لیکن میں وہی بتانے جا رہا تھا جو کچھ اُنھوں نے کہا تھا۔ بھائی ویل، اگر آپ یہاں ہیں، تو سنیں میں نے اسے پڑھا تھا۔ میں نے اسے چھ ماہ قبل پڑھا تھا۔

(14) اُس نے کہا، ”میں وثوق کیساتھ نہیں کہہ سکتا۔“ ”بھائی بل، میں وثوق سے نہیں کہہ سکتا، لیکن میرا ایمان ہے کہ پولی کارپ مقدس یوحنا کا شاگرد تھا۔“ یہ درست ہے۔ وہ تھا۔ ”میرا خیال ہے کہ ارنیسٹ پولی کارپ کا۔ کا شاگرد تھا۔“ یہ بالکل، درست ہے۔ ”ارنیسٹ نے کہا، جب مسیح کے بدن کا آخری ٹھنڈہ شخص اندر داخل ہوگا تو یسوع آ۔ آجائے گا۔“

(15) یہ بات ارنیسٹ نے، مسیح کی وفات کے..... تقریباً چار سو سال بعد کہی۔ اُس نے کہا، ”جب یہ آخری زمانہ آئے گا.....“ اب، یہ بات پری نائسیا کونسل میں۔ میں ہوئی۔ آپ لوگ جو یہاں ہیں، اس کا۔ کامطالعہ..... کلام کامطالعہ کریں، اور اس بات کامطالعہ کریں..... میرا مطلب ہے، کہ بائبل کی تاریخ کامطالعہ کریں، تو آپ اس بات کو..... پری نائسیا کونسل میں پاتے ہیں۔ میرا خیال ہے کہ یہ پہلی یا دوسری کتاب ہے، جہاں آپ۔ آپ اسے ڈھونڈ پائیں گے۔ اب، اُس نے یہ بات، کئی سال پہلے دیکھی، اور اُس نے کہا، ”کہ آخری، آخری۔ آخری چنیدہ، جو کہ برگزیدہ ہے۔“

(16) لوگ سمجھتے ہیں کہ چٹا و ایک ایسی بات ہے جو ان آخری دنوں میں کوئی نئی بات نکالی گئی ہے۔ میرے خدا! لیکن چٹا و اور بلا ہٹ: قدیم تعلیم ہے جو کہ ہمارے پاس ہے۔ اس لئے ارنینیس بھی، یقیناً مانتا تھا، بلکہ کلام کے حقیقی طالب علم، ہمیشہ چٹا و کو مانتے ہیں۔

(17) اور اس لئے ارنینیس کلیسیائی زمانوں کے۔ کے فرشتوں میں سے ایک فرشتہ تھا، جیسا کہ ہم مطالعہ کر چکے، اور دیکھ چکے ہیں۔ ہم ایمان رکھتے ہیں۔ بے شک، اب، یہ سب بھید تھے۔ آپ غور کریں، یہ سب بھید، ٹھیک، ان مہروں کے اندر پوشیدہ تھے۔ اور انہیں آخری دنوں میں عیاں ہونا ہے۔ یہ کیسے پولس، اور۔ اور ارنینیس، اور مارٹن، وغیرہ سے، شروع ہوئے، اور ان آخری دنوں تک آئے۔

(18) اور، اب، ہمیں یقین ہے کہ خداوند آج رات ہماری کوششوں میں ہمیں برکت بخشے گا۔ اب ہم..... بلکہ میں بھی یقیناً پہلی مہر سے، لطف اندوز ہوا ہوں۔ اور پہلی مہر، کے ذریعے، مجھے بھی برکت ملی ہے!

(19) اور اب میں۔ میں آپ کو زیادہ دیر نہیں دھانا چاہتا۔ لیکن، آپ جانتے ہیں، جب یہ۔ یہ ختم ہو جائیگی، تو اس کے بعد مجھے ایک مرتبہ پھر، چند راتوں کے لئے باہر جانا ہے۔ اور اُس گھڑی تک ہمیں ایک قسم کی تکلیف برداشت کرنی پڑے گی۔ اور میں حوصلہ افزائی کرتا ہوں.....

(20) میں بھائی جو نیر جیکسن کو وہاں کھڑے ہوئے دیکھ رہا ہوں۔ میں..... اور میرا خیال ہے کہ چند لمحات پہلے میں نے بھائی رڈل کو بھی، یہاں کہیں دیکھا ہے۔ اور اُن بھائیوں کو، جو ہماری بہن کلیسیاؤں سے آئے ہیں، اور دوسرے لوگوں کو بھی دیکھا ہے۔ ہم یقیناً اُن کی حوصلہ افزائی کرتے ہیں۔ اور میں بھائی ہو کر کو بھی دیکھ رہا ہوں، جو میرے خیال کے مطابق، وہاں دیوار کیساتھ کھڑے ہیں، وہ یوٹیکا کی، کلیسیا کیساتھ تعلق رکھتے ہیں۔ اور ہم آپ سب کے اچھے تعاون کیلئے آپ کی حوصلہ افزائی کرتے ہیں۔

(21) اب، گزشتہ شام، جس طرح ہم ہمیشہ، مہروں کو۔ کو سیکھنا پسند کرتے ہیں، اسی طرح ہم نے کلیسیائی زمانوں کو۔ کو بھی سیکھا تھا۔ پچھلی دفعہ پلپٹ پر، کلیسیائی زمانوں کا مطالعہ کراتے وقت، جب میں اُن۔ اُن کے متعلق آخری دفعہ بورڈ پر سیکھا رہا تھا، تو کتنے لوگوں کو یاد ہے کہ کیا واقعہ ہوا تھا؟ وہ ٹھیک نیچے اُتر آیا، اور روشنی کے اندر ہو کر، اُس دیوار کے قریب گیا، اور ہم سب کے سامنے، اُس

نے خُود، اُس خاکے کو، اُس دیوار پر بنایا۔ خُداوند کا فرشتہ کئی سوا شخص کے سامنے یہاں ظاہر ہوا تھا۔

(22) اور وہ۔ وہ اب بھی، مائوقُ الفطرت کام سر انجام دے رہا ہے، اور اس لئے ہم عظیم باتوں کی توقع کر رہے ہیں۔ ہم نہیں جانتے..... آپ اُس۔ اُس عظیم گھڑی کا مزید انتظار کرنا پسند کریں گے، ہم نہیں جانتے کہ آگے کیا ہونے والا ہے، آپ جانتے ہیں، ہم صرف۔ صرف انتظار میں رہیں۔ اب دیکھیں، کہ خُدا کتنا عظیم ہے، اور کتنا مہربان ہے! ہم اُس کی نہایت تعظیم کرتے ہیں!

(23) اب، پس منظر کے طور پر، میں پہلی اور دوسری آیت کو، پڑھوں گا۔ پھر ہم دوسری مہر کیلئے، تیسری اور چوتھی آیت کو لیں گے۔ اس کے بعد پانچویں اور چھٹی آیت میں تیسری مہر ہے۔ اور پھر ساتویں اور آٹھویں میں..... بلکہ دو آیات ہر گھڑ سوار کیلئے ہیں۔ میں چاہتا ہوں کہ آپ غور کریں کہ کس طرح یہ گھڑ سوار..... زرد گھوڑے پر سوار ہوتا ہے، شاید..... جب وہ یہاں سامنے آتا ہے، اور آگے بڑھتا ہے تو وہ تبدیل ہوتا جاتا ہے۔

(24) اس کے بعد، خُداوند نے چاہا، تو اگلے اتوار کی رات، آخری عظیم مہر کھولی جائے گی! جب، یہ کھلتی ہے، تو وہاں، ایک بات وقوع میں آتی ہے، ”کہ آسمان پر آدھے گھنٹے کیلئے خاموشی چھا جاتی ہے۔“ خُدا ہماری مدد کرے۔

(25) اب میں تیسری آیت پڑھوں گا۔

اور جب اُس نے دوسری مہر کھولی، تو میں نے دوسرے جاندار کو یہ کہتے سنا، کہ آ اور دیکھ۔ پھر ایک اور گھوڑا نکلا..... (چوتھی آیت)..... جس کا رنگ لال تھا: اُس کے سوار کو یہ اختیار دیا گیا کہ زمین پر سے صُح اٹھالے،..... تاکہ لوگ ایک دوسرے کو قتل کریں..... لوگ ایک دوسرے کو قتل کریں: اور اُسے ایک بڑی تلوار دی گئی۔

(26) اب، یہ ایک بھید کی بات ہے، جب۔ جب جاندار نے یوحنا کو کہا، ”کہ آ اور دیکھ۔“ اور جو گُجھ اُس نے دیکھا اُسے سمجھ نہ سکا۔ اُس نے محض ایک علامت دیکھی۔ اور وہ علامت تھی، یہی سبب ہے کہ..... اُس نے کہا، ”آ، اور دیکھ،“ لیکن اُس نے ایک علامت کو دیکھا، جسے اُس نے کلیسیا کو علامت کے طور پر دیا، تاکہ وہ اُس پر غور کرے؛ جب تک کہ آخری زمانہ نہیں آ جاتا، اور پھر وہ مہر کھولی جائیگی۔

(27) اب، غور کریں، ہر شخص سمجھ چکا ہے، کہ مہر میں گھلیں گی۔ کیا آپ خوش نہیں کہ آپ اس

دن میں رہ رہے ہیں؟ [جماعت کہتی ہے، ”آمین۔“۔ ایڈیٹر۔] دوستو، غور کریں، صرف یہی نہیں، بلکہ، گذشتہ اتوار کی صُبح کو بھی یاد رکھیں، جب ہر چیز کی بنیاد، سادگی پر رکھی گئی! سمجھے؟ سادہ، فروتن، یہ اس طرح سے ہے کہ لوگ پاس سے گزر جاتے ہیں اور جانتے تک نہیں کہ یہ ہوا ہے۔

(28) اور، یاد رکھیں، کہ ہم ہر حالت میں، خُداوند کی آمد کی طرف آنکھیں لگائے بیٹھے ہیں۔ اور جب ہم نے..... بلکہ میں نے ایک بیان دیا تھا، کہ اُوپر اُٹھایا جانا بھی شاید اسی طرح ہوگا۔ یہ اُٹھایا جانا، ہو بھی جائیگا، اور کسی کو اس کا علم تک نہیں ہوگا۔ یہ بالکل اسی طرح ہوگا۔ سمجھے؟ اور اکثر..... آپ ذرا بائبل میں واپس جائیں اور دیکھیں کہ کیا یہ اس طرح ہی ہوا ہے۔ سمجھے؟

(29) یہاں تک کہ جب خُداوند یسوع کی آمد کا عظیم واقعہ ہوا، تو کسی شخص کو اُس کا علم نہ ہوا۔ اُنھوں نے سوچا، ”کہ وہ عجیب طبیعت کا شخص ہے۔“ کلیسیاؤں نے کہا، ”کہ وہ محض ایک جنونی ہے۔ ہم..... وہ واقعی دیوانہ ہے۔“ اُنھوں نے کہا، ”وہ ایک پاگل شخص ہے۔“ ہم جانتے ہیں کہ تُو پاگل ہے۔“ اور پاگل کا مطلب ہے ”دیوانہ۔“ ”ہم جانتے ہیں کہ تجھ میں بدروح ہے، اور اُس نے تجھے دیوانہ بنا رکھا ہے۔ اور تُو ہمیں سیکھانے کی کوشش کرتا ہے؟ جب، تُو پیدا ہوا، تو تیری پیدائش ناجائز ہوئی تھی۔ ہم..... بلکہ تُو ناجائز طریقے سے پیدا ہوا تھا۔ اور تُو ہیکل میں، ہم جیسے، کاہنوں کو، سیکھانے کی کوشش کرتا ہے، اور وغیرہ وغیرہ؟“ اچھا، میرے خُدا، یہ انکی بے عزتی تھی۔

(30) اور جب یوحنا آیا، جس کا ذکر، یسعیاہ سے لیکر ملاکی کے، زمانے تک کیا جاتا رہا۔ گویا انبیا اُسے..... بارہ سو سال، بلکہ سات سو بارہ سال سے، آتا دیکھ رہے تھے۔ ہر ایک اُس کی آمد کی طرف نظریں لگائے بیٹھا تھا، اور وہ اُسکے کسی بھی وقت آ جانے کی توقع رکھتے تھے۔ لیکن وہ اس طریقے سے آیا، اور اُس نے منادی کی اور اپنی خدمت کو پورا کیا، اور جلال میں داخل ہو گیا۔

(31) یہاں تک کہ رسول بھی اُس کو نہ سمجھ سکے، اور اُنھوں نے اُس سے پوچھا۔ اُنھوں نے کہا، ”اب، اگر۔ اگر ابن آدم یروشلیم میں ان کاموں کو پورا کرنے جا رہا ہے، اور قربان ہونے جا رہا ہے،“ تو اُنھوں نے پوچھا، ”تو پھر کلام کیوں کہتا ہے کہ ایلیاہ کا پہلے آنا ضرور ہے؟“

(32) یسوع نے کہا، ”وہ تو اچکا، اور تم کو اُس کا پتہ بھی نہ چلا۔ اور اُس نے ٹھیک ویسے ہی کیا جیسے کلام نے اُس کے بارے میں کہا تھا کہ وہ کرے گا۔ اور اُنھوں نے اُس کے ساتھ وہی سلوک کیا جیسا وہ چاہتے تھے۔“ سمجھے؟ لیکن وہ اس بات کو سمجھ نہ سکے۔ اور اُس نے کہا، ”کہ یہ یوحنا تھا۔“

اور، تب، ”اوہ!“ دیکھیں، اُن۔ اُنکی آنکھیں، اس کے بارے میں کھل گئیں۔ وہ.....

(33) یہاں تک، کہ، جب، اُس۔ اُس نے اُس سارے کام کو کر لیا، اور معجزات دکھا دیئے، تو اُس نے اُن کو بلایا۔ اور کہا، ”تم میں سے کون مجھ پر، بے اعتقادی کا گناہ ثابت کر سکتا ہے؟ اگر میں نے ٹھیک ویسے نہیں کیا جیسے کہ کلام نے کہا کہ جب میں زمین پر آؤنگا اور کرونگا، تو مجھے بتاؤ کہ میں نے کہاں گناہ کیا ہے۔ سمجھے؟ ورنہ اب میں۔ میں تم کو دکھاؤں گا کہ تمہیں کیا کرنا چاہیے، اور پھر دیکھتے ہیں کہ کیا تم اس پر ایمان رکھتے ہو، یا نہیں۔“ سمجھے؟ وہ اُن کو بالکل صاف کہہ سکتا تھا، ”جب میں آیا ہوں تو تمہیں مجھ پر ایمان لانا چاہیے۔“ انھوں نے ایسا نہیں کیا، دیکھیں، وہ اس کی بجائے، اُس کو اپنی باتوں میں پھنسانے کے چکر میں رہتے تھے۔ لیکن اُس نے کہا، ”تم میں سے کون مجھ پر بے اعتقادی کا گناہ ثابت کر سکتا ہے؟ سمجھے؟ کیا میں نے وہی نہیں کیا جو کرنا چاہیے تھا؟“

(34) حتیٰ کہ رسول بھی، اُس کیساتھ چلتے ہوئے، ڈگمگائے۔ ہم جانتے ہیں کہ کلام کیا کہتا ہے۔ اور پھر، بالآخر، انھوں نے کہا، ”اب ہم ایمان لاتے ہیں۔ ہم مانتے ہیں کہ کسی شخص کو تجھے بتانے کی ضرورت نہیں، کیونکہ تو سب کچھ جانتا ہے۔“

(35) اب، میں ضرور اُس کا چہرہ دیکھنا پسند کروں گا۔ اُس نے ضرور اُن کی طرف دیکھ کر، کہا ہوگا، ”اچھا، کیا تم اب ایمان لاتے ہو؟ بالآخر یہ بات تم پر روشن ہوگئی۔“ ٹھیک ہے، شاید، اس بات کو اس وقت سے پہلے، عیاں ہونا نہیں چاہیے تھا، آپ سمجھے۔ آپ جانتے ہیں، خدا ہر کام دُرست کرتا ہے۔ اس لئے میں۔ میں اُس سے پیار کرتا ہوں۔

(36) لیکن اب ہم اپنے زمانے کے بارے میں سوچ رہے ہیں۔ اسلئے، اگر ہم اسی پر بات کرتے رہے، تو پھر ہم، ان مہروں تک کبھی نہیں پہنچیں گے۔

(37) اور اب، یاد رکھیں، کہ میرے پاس بیماروں کیلئے دُعا کی بہت سی درخواستیں آرہی ہیں۔ اور میں ہر وقت..... ہر درخواست کیلئے، جو میرے پاس آتی ہے، اور رومالوں کے لئے دُعا کرتا رہتا ہوں۔ اور اگر ہم، اگلے اتوار کی صبح کو، آخری مہر کو ختم کر سکے..... اور پھر خداوند کی مرضی ہوئی، تو ہم یہاں پر پرانے طرز کی الہی شفا کی عبادت کریں گے، آپ کو علم ہے، جس میں آپ پوری صبح بیماروں کیلئے دُعا کرنے کیلئے گزار سکتے ہیں۔ اور مجھے۔ مجھے پختہ یقین ہے کہ یہ ایک عجیب شفا یہ میٹنگ ہوگی۔ سمجھے؟ اسکے بارے میں میں اس طرح محسوس کر رہا ہوں، آپ سمجھے۔ اور اگر اس طرح،

یہ عجیب نہیں بھی ہوتی، تو بھی شاید کچھ لوگوں کیلئے عجیب ہوگی، سمجھے، میرا کیا مطلب ہے۔

(38) اب، خدا کا فضل کس قدر عظیم ہے، کہ اُس نے اِس گھڑی میں ہم پر اپنے بھیدوں کو آشکارا

کیا ہے! اب، ہم سب کا یقین ہوگا کہ ہم آخری دنوں میں زندگی بسر کر رہے ہیں۔ ہم اِس بات پر ایمان رکھتے ہیں۔ اور یاد رکھیں کہ، بھید آخری دنوں میں کھولے جانے تھے۔ اور وہ اپنے بھیدوں کو، اور کلام کو کس طرح ظاہر کرتا ہے؟ بائبل یہ کہتی ہے۔ کیا آپ اُس مقام کو پڑھنا چاہیں گے جہاں اُس نے یہ کہا ہے؟ آئیں ذرا اِس کو کھولیں اور دیکھیں کہ وہ اپنے بھیدوں کو کس طرح ظاہر کرتا ہے۔

(39) میں چاہتا ہوں کہ آپ عاموس کو پڑھیں۔ عاموس کی کتاب کو کھولیں، اور میں چاہتا ہوں

کہ آپ عاموس کے تیسرے باب کی، ساتویں آیت کو پڑھیں۔ ٹھیک ہے۔ میں چھٹی آیت کو بھی، پڑھوں گا۔

کیا یہ ممکن ہے کہ..... شہر میں نرسنگا پھونکا جائے، اور لوگ نہ کانپیں؟ یا کوئی بلا شہر پر آئے،

اور خداوند نے اُسے نہ بھیجا ہو؟

یقیناً خداوند خدا..... کچھ نہیں کرتا، جب تک کہ اپنا بھیدا اپنے خدمت گزار نبیوں پر پہلے

آشکارا نہ کرے۔

(40) اب، آخری دنوں میں، ہمارے لیے..... یہ پیشگوئی کی گئی ہے کہ ایک-ایک نبی برپا

ہوگا۔

(41) اب، ہم اِس بات سے بخوبی آگاہ ہیں کیونکہ ہمارے درمیان ہر قسم کے لوگ ہیں۔ اب،

آج رات، میں نے ادھر ادھر دیکھ کر محسوس کیا ہے کہ، میں۔ میں ایک ایسی جگہ بول رہا ہوں جہاں طالب علم بیٹھے ہیں، اور۔ اور اِس لیے میں درخواست کروں گا کہ آپ مجھے سمجھیں۔ دیکھیں، آپ سمجھتے ہیں، کہ یہ ٹیپ، پوری دُنیا میں جاتی ہیں۔ اور میں چاہتا ہوں کہ آپ یہ بات ہرگز نہ سوچیں، نہ اِس کا کوئی مطلب ہے، کہ میں آپ کو ایلیاہ کے۔ کے کمبل یا چوغے کے مذہب کا ٹیکہ لگانے کی کوشش کر رہا ہوں۔ اور باقی تمام دوسری۔ دوسری باتیں، جو کہ ہمارے پاس کثیر تعداد میں ہیں۔ لیکن، آپ جانتے ہیں، کہ یہ تمام باتیں آنے والی حقیقی باتوں کی پیشروی کرتی ہیں، کہ لوگوں کا دھیان ایک طرف لگائیں۔

(42) کیا آپ کو علم ہے کہ۔ کہ مسیح کے آنے سے پیشتر، جھوٹے اُستاد، اور جھوٹے مسیح اُٹھ

کھڑے ہوئے تھے؟ کیا ایسا نہیں ہوا، اور کیا..... جب اُن لوگوں کو مارنے کا سوال کھڑا ہوا، اور وغیرہ وغیرہ، تو اُس وقت کے اُستاد، بلکہ۔ بلکہ عظیم اُستاد، گملی ایل نے نہیں کہا تھا، کہ، ”اُن آدمیوں سے کوئی واسطہ نہ رکھو۔ اگر یہ کام خُدا کی طرف سے ہے، تو تم کیوں، خُدا سے لڑنے والے لٹھہرو۔ لیکن اگر یہ خُدا کی طرف سے نہیں ہے تو.....“ اُس نے کہا، ”کوئی زیادہ عرصہ نہیں گزرا، کیا ایک شخص اُٹھ کھڑا نہیں ہو اُٹھا، اور اپنے ساتھ چار سو آدمیوں کو بیابان میں نہیں لے گیا تھا، اور وغیرہ وغیرہ؟ ہمارے سامنے اِس قسم کی باتیں ہونی ہیں۔“ یہ کیا تھا؟ اُس حقیقی آنے والی چیز کی پیشروی تھی۔

(43) اب، دیکھیں، شیطان اُن کو کھڑا کرتا ہے۔ جس شخص کی ہم بات کر رہے ہیں اِس کی ہوشیاری پر غور فرمائیں، یہ شیطان ہے، اور ابھی ہم اِس کو ٹھیک یہاں پر عیاں کریں گے؛ اور فقط کلام کے ذریعے، اِس کو ننگا کریں گے، تاکہ آپ دیکھ سکیں کہ وہ کون ہے۔ یہ وہ بات ہے..... جو یہاں کی جانی چاہیے۔

(44) اور، آپ یاد رکھیں، اُس نے اپنے آپ کو کمیونسٹ بنانے کی یا اُس میں جانے کی کوشش نہیں کی، شیطان نے ایسا نہیں کیا۔ وہ مخالف مسیح ہے۔ ”یہ اِس قدر ملتا جلتا، کہ،“ یسوع نے کہا، ”اگر ممکن ہو تو برگزیدوں کو بھی گمراہ کر دے.....“ اور یہ برگزیدہ وہی ہیں جو اِن مہروں کے اندر چھپے ہوئے ہیں، جن کے نام بنائے عالم سے پیشتر کتاب میں درج ہیں۔

(45) وہ ایک چالاک شخص ہے۔ جب وہ اُس چیز کو آتے، اور اُبھرتے دیکھتا ہے، تو وہ اُس کے اُبھرنے سے پہلے ہی وہ اپنا پورا زور لگا دیتا ہے، تاکہ اُس کے آنے سے پہلے اُس کو متزیت کر دے۔ کیا آپ جانتے ہیں کہ آخری دنوں میں جھوٹے مسیح اُٹھ کھڑے ہوں گے؟ یہ سب اِس کے فوراً بعد ہو گا، اِس عظیم پیغام کے بعد ہو گا جو وہ بھائی پیش کرے گا، وہ دراصل، براہ راست، ایلیاہ کی رُوح سے مسح کیا ہوا ہو گا۔

(46) لوگ اِس کے بارے میں غلط فہمی کا شکار ہوں گے۔ اُن میں سے بعض سوچیں گے کہ وہ مسیح ہے۔ لیکن وہ چٹنگی سے کہے گا، ”نہیں۔“ کیونکہ، اُسے تو یوحنا کی طرح آنا ہے۔

(47) یوحنا کے دنوں میں، جب وہ منادی کیلئے باہر نکلا، تو اُنھوں نے اُس سے کہا، ”کیا تو مسیح نہیں؟ کیا تو ہی وہ نہیں؟“

(48) اُس نے کہا، ”کہ میں نہیں ہوں۔ میں تو اُس کی جوتی کا تسمہ کھولنے کے بھی لائق نہیں

ہوں۔ میں۔ میں تو تم کو پانی سے پتسمہ دیتا ہوں، لیکن وہ رُوح القدس سے پتسمہ دے گا۔“ یوحنا کو اُس کی زمین پر موجودگی کا اس قدر پختہ یقین تھا، کہ اُس نے کہا، ”وہ یہیں کہیں، اس وقت، تمہارے درمیان موجود ہے۔“

(49) لیکن اُس نے اُسکو اُس وقت تک نہ جانا جب تک کہ اُس نے اُس پر نشان کو اترتے نہ دیکھا۔ پھر، جونہی اُس نے روشنی کو کبوتر کی مانند، اُس پر اترتے دیکھا، تو اُس نے کہا، ”وہ یہ ہے۔ یہ وہی ہے۔“ لیکن آپ جانتے ہیں، کہ یہ صرف یوحنا ہی تھا جس نے اُسے دیکھا۔ یوحنا ہی اکیلا تھا جس نے اُس آواز کو سنا۔ باقی سب بھی وہاں موجود تھے، لیکن کسی نے اُسے نہ سنا۔

(50) لیکن جب خُدا کا حقیقی، خادم سامنے آتا ہے؛ تو شیطان اپنی تمام مکاری کیساتھ، لوگوں کے ذہنوں کو خراب کرتا ہے۔ شیطان ایسا ہی کرتا ہے۔ چنانچہ جو لوگ اچھے اور بُرے میں تمیز نہیں کر سکتے، وہ ڈمگنا جاتے ہیں۔ لیکن برگزیدہ ایسا نہ کریں گے؛ بائبل کہتی ہے کہ وہ برگزیدوں کو دھوکہ نہ دے سکے گا۔ اور اب، بائبل کہتی ہے، کہ مسیح کی آمد سے پہلے، ”جھوٹے مسیح اُٹھ کھڑے ہوں گے، اور مسیح ہونے کا دعویٰ کریں گے، اور کہیں گے دیکھو لوگ کہتے ہیں کہ وہ بیابان میں ہے۔“ تو اُس کا یقین نہ کرنا۔ دیکھو، وہ کوٹھری میں ہے۔ تو اُس کا یقین نہ کرنا۔“

(51) کیونکہ جیسے بجلی پورب سے گُذر کر چچم تک دکھائی دیتی ہے، ویسے ہی ابنِ آدم کا آنا ہوگا۔“ سمجھے؟ جی ہاں، وہ۔ وہ ظاہر ہوگا، اور یہ عالمگیر چیز ہوگی۔ اور اب، بے شک، ایسا ہوگا، کہ جب لوگ اس چیز کو پائینگے تو یہ وقوع ہو چکی ہوگی، آپ دیکھیں، پھر وہ کیا کریں گے..... اب، یاد رکھیں، کہ یہ بات کلیسیا کے گھر جانے کے فوراً بعد، یعنی اوپر اُٹھائے جانے کے فوراً بعد ہوگی۔

(52) اب جھوٹے نقل کرنے والے بھی، ہمیشہ ساتھ رہیں گے، اس لیے ہم کسی طرح بھی ایسی کسی چیز کیساتھ منسلک نہیں ہونا چاہتے۔ نہیں، جناب۔

(53) اور میرا ایمان ہے، کہ جب وہ شخص آئیگا، جس کی آنے کی پیشینگوئی کی گئی ہے، تو وہ شخص ایک نبی ہوگا میں آپکو یہ کلام سے دکھا رہا ہوں،۔ یقیناً وہ نبی ہوگا۔ اور خُدا کا مکاشفہ، کیونکہ خُدا..... بلکہ خُداوند کا کلام اُس کے نبیوں کے پاس ہی آتا ہے۔ یہ بالکل دُرست ہے۔ اسلئے..... آپ دیکھیں، خُدا بدل نہیں سکتا۔ اسلئے اگر اُسکے پاس اس سے کوئی بہتر انتظام ہوتا، تو وہ اُسے ضرور استعمال کرتا۔ لیکن اُس۔ اُس نے..... اُس نے تو ابتدا ہی سے بہترین طریقے کا انتخاب کیا تھا۔

(54) مثال کے طور پر، وہ انجیل کی منادی کرنے کیلئے سورج کو چن سکتا تھا۔ یا وہ چاند کو چن سکتا تھا۔ وہ ہوا کو کو چن سکتا تھا۔ لیکن اُس نے انسان کو چنا۔ اور اُس نے گروہوں کو کبھی نہیں چنا۔ بلکہ انفرادی طور پر چننا ہے! سمجھ۔

(55) زمین پر ایک ہی وقت پر دو بڑے نبی کبھی نہیں آئے۔ آپ دیکھیں، کہ ہر شخص مختلف ہے، اور اُسکی وضع مختلف ہے۔ اگر خُدا کو ایک ایسا شخص مل جاتا ہے، تو بس یہ کافی ہے، اُسے ٹھیک اُسکے ہاتھ میں ہونا چاہیے، تو پھر جو کچھ وہ کروانا چاہتا ہے وہ کروا سکتا ہے۔ اُس کے پاس صرف ایک آدمی ہونا چاہیے۔ جیسا نوح کے دنوں میں تھا؛ جیسا ایلیاہ کے دنوں میں تھا؛ اور جیسا موسیٰ کے دنوں میں تھا۔

(56) موسیٰ کے زمانے میں، کئی لوگ اُٹھ کھڑے ہوئے۔ آپ جانتے ہیں کہ انھوں نے کیا کیا، اور وہ کہنا چاہتے تھے، ”اچھا، اب سب لوگوں میں اکیلا تو ہی مقدس آدمی نہیں ہے،“ اور۔ اور داتن اور۔ اور قورح نے یہ بات کہی۔

(57) اور خُدا نے کہا، ”کہ اپنے آپ کو ان لوگوں سے الگ کر لے۔ اور میں زمین کو کھول دوں گا کہ ان کو نکل لے۔“ آپ سمجھ؟ اور۔ اور پھر.....

(58) اِس پر لوگوں نے بڑبڑانا شروع کر دیا۔ خُدا نے کہا، ”کہ میں۔ میں ان سب کو ختم کر دوں گا۔“

(59) تب، موسیٰ نے مسیح کی جگہ لی، اور اپنے آپ کو رخنہ میں کھڑا کیا، اور کہا، ”خُداوند، ایسا نہ کر۔“ سمجھ؟ اور، بے شک، جب..... اُس نے موسیٰ کو اِس کام کیلئے مخصوص کر لیا، تو پھر خُدا نے موسیٰ کی بات کو رد نہ کیا، کیونکہ وہ اُس وقت مسیح کی مانند کام کر رہا تھا۔ اور موسیٰ کے اندر مسیح تھا۔ یقیناً۔

(60) اب، آج ہم بہت خوش ہیں کہ خُدا اپنے آپ کو ہم پر ظاہر کر رہا ہے۔ میرا ایمان ہے کہ وہ عظیم دِن رُومنا ہو رہا ہے، اور پھوٹ رہا ہے۔ روشنی پھوٹی شروع ہو چکی ہے۔ فردوس کے پرندوں نے مُقدسوں کے دلوں میں چہچہانا شروع کر دیا ہے۔ وہ جانتے ہیں کہ اب زیادہ دیر نہیں ہے۔ اور بس کچھ ہے، جو کہ ہونے والا ہے۔ پس اگر ”وہ کچھ نہیں کرتا.....“

(61) اب، تمام کلام پر تحریک ہے۔ اور کلام کا مکمل طور پر سچا ہونا ضرور ہے۔ اِس کے علاوہ اور کوئی راستہ نہیں۔ یہی وجہ ہے کہ میں کیتھولک کلیسیا کے اندر، اپنے بھائیوں سے مختلف ہوں۔ اور میرا ایمان ہے کہ یہ کسی انسان کی طرف سے نہیں لکھا گیا۔ میرا ایمان ہے کہ یہ رُوح القدس کی تحریک سے

لکھا گیا۔ یہ تمام چھوٹی چھوٹی باتیں جو اس میں شامل کرنے، یا داخل کرنے کی کوشش کی گئی، اور کیا آپ نے غور کیا، کہ تجزیہ کرتے وقت، پاک رُوح سے معمور لوگوں کو باہر نکال دیا گیا۔

(62) اور اُن حقیقی، اور سچے حوالوں کو، ایک دوسرے کے ساتھ، آپس میں اس طرح جوڑا گیا ہے، حتیٰ کہ اُن کے۔ کے درمیان، کسی بھی طرح سے کوئی اختلاف نہیں ہے۔ مجھے کوئی بھی تحریر کا حصہ دکھائیں جہاں۔ جہاں ایک لکھی ہوئی آیت، بشکل، خود کی تردید کرتی ہو، یا کوئی ایک۔ ایک، یا دو آیتیں دکھائیں۔ کیونکہ بائبل کسی بھی جگہ، اپنی تردید نہیں کرتی۔ میں نے پُرانے نقادوں کو ایسا کہتے سنا ہے، لیکن میں نے ایک عرصے سے انھیں پیش کر رکھی ہے، کہ وہ مجھے ایک ہی جگہ بتائیں جہاں ایسے ہے۔ بائبل اس طرح نہیں ہے۔ یہ محض اس لیے ہے کہ انسانی ذہن میں الجھن ہے۔ لیکن خُدا الجھن میں نہیں ہے۔ اسلئے کہ وہ جانتا ہے کہ وہ کیا کر رہا ہے۔ وہ جانتا ہے۔

(63) دیکھیں، جیسا کہ کیتھولک کلیسیا کہتی ہے، ٹھیک ہے، اگر خُدا دُنیا کی عدالت ایک کلیسیا کے ذریعے کرے گا، تو پھر وہ کونسی کلیسیا ہے؟ ذرا ان کلیسیاؤں کو دیکھیں جو ہمارے پاس موجود ہیں۔ ہمارے پاس تقریباً نو سو، مختلف کلیسیائی تنظیمیں ہیں۔ اب دیکھیں..... ایک اس طرح، اور دوسری اُس طرح سیکھاتی ہے۔ یہ کیسی گڑبڑ ہے، تو پھر، کوئی بھی شخص جو جی چاہے کر سکتا ہے، آپ کسی بھی طرح چل سکتے ہیں۔ لیکن خُدا کا ایک معیار ہے، اور وہ اُس کا کلام ہے۔

(64) ان باتوں کا ذکر کرتے ہوئے..... میں کیتھولک لوگوں کو رد نہیں کر رہا، اب دیکھیں، کیونکہ پرنسٹن بھی اُسی طرح خراب ہیں۔ لیکن جب میں ایک کیتھولک پریسٹ سے بات کر رہا تھا، تو اُس نے کہا، ”مسٹر برنہم“، اُس نے کہا، ”خُدا اپنی کلیسیا میں ہے۔“

(65) میں نے جواب دیا، ”جناب، خُدا اپنے کلام میں ہے۔ اور وہ کلام ہے۔“ جی ہاں، جناب۔

اُس نے کہا، ”ٹھیک ہے، وہ اُس میں ہے..... لیکن کلیسیا لاطن ہے۔“

(66) میں نے کہا، ”وہ ایسا نہیں کہتا۔ لیکن اُس نے کلام کو لاطن کہا ہے۔“

(67) اُس نے کہا، ”ٹھیک ہے، ہم بھی بپتسمے کو اس طریقے سے سکھایا کرتے تھے، اور وغیرہ

وغیرہ۔“

میں نے پوچھا کب؟“

اُس نے کہا، ”بیچھے ابتدائی دنوں میں۔“

میں نے کہا، ”کیا آپ اجازت دیں گے کہ کیتھولک کلیسیا ایسا کرے؟“

اُس نے کہا، ”جی ہاں۔“

(68) میں نے کہا، ”تو پھر،“ میں کیتھولک ہوں، پُرانی طرز کا کیتھولک۔ میں پُرانی طرز کے

طریقے پر ایمان رکھتا ہوں۔ آپ لوگوں نے آج اس سارے کلام میں گڑبڑ کر دی ہے، اور بڑی مشکل

سے آپ کلام میں سے کوئی بات سکھاتے ہیں۔ تم عورتوں اور مردہ لوگوں کے ساتھ مل کر شفاعت

کرتے ہو، اور ایسی بہت ساری باتیں ہیں، اور پھر، اوہ، میرے خُدا یا، جیسے گوشت نہ کھانا، اور، اوہ،

میں نہیں جانتا یہ سب کیا ہے، سمجھ۔“ میں نے کہا، ”آپ اس کے متعلق کلام میں سے میرے لیے

ایک حوالہ تلاش کر کے دکھائیں۔“

(69) اُس نے کہا، ”اس کی کوئی ضرورت نہیں۔ اسلئے کہ جب کلیسیا ایسا کہتی ہے، تو یہ کافی ہے۔

اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ کلام کیا کہتا ہے، یہ کلیسیا ہے۔“

(70) میں نے کہا، ”بائبل نے کہا ہے، کہ جو کوئی اس میں لفظ بڑھائے، یا اس میں سے ایک

لفظ نکال دے، اُس کا حصہ کتاب حیات میں سے نکال دیا جائیگا۔ پس، یہ کلام ہے! اور میں کلام پر ایمان

رکھتا ہوں۔“

(71) اور، اب، اگرچہ عاموس، اور کلام کے دوسرے حصے جو اس کیساتھ ملتے ہیں ایسا ہی کہتے

ہیں، اسلئے.....

(72) آپ یاد رکھیں، کہ ہم اس کی، اہم باتوں کو لے رہے ہیں۔ پس، اگر، میں..... بلکہ جب

میں وہاں اُس کمرے کے اندر داخل ہوتا ہوں، اور۔ اور اُس کا مسح اندر آتا ہے، تو اُس وقت جو کچھ

وقوع میں آتا ہے..... اگر میں اُسے لکھوں جو وہ کہتا ہے، تو پھر مجھے ایک مہر کیلئے یہاں تین مہینے کیلئے

ٹھہرنا پڑے گا۔ چنانچہ میں صرف اُن جگہوں کو چھوٹا ہوں اور اُن کو اس طریقے سے بیان کرتا ہوں، اور

یہ لوگوں کو لا جواب کر دیگا۔ تو، پھر بھی، یہ لوگوں کو ٹھیس پہنچانے کیلئے نہیں ہوتا، بلکہ بس اس لیے ہے،

تاکہ ایمان لائیں، اور یہ۔ یہ وقت کی بات سیکھیں۔ آپ جانتے ہیں میرا کیا مطلب ہے۔

(73) اب، اس بات پر ذرا غور کریں، کہ ”خُدا کچھ نہیں کرتا،“ جیسا کہ عاموس نے کہا، ”جب

تک پہلے وہ اپنے بندوں نبیوں پر ظاہر نہ کرے۔“ اور، پھر، ہم دیکھتے ہیں کہ وہ کیا کر رہا ہے۔

اور جو کچھ وہ کرنے جا رہا ہے، اُسے وہ اب ظاہر کر رہا ہے۔ میرا ایمان ہے، کہ خُدا عدالت کیلئے، منظر پر آنے کی تیاری کر رہا ہے۔ وہ کُچھ کرنے والا ہے۔ اور ایک چیز ہے، جو اس بات کی یقیناً گواہی دے رہی ہے، کہ ہم آخری دُنوں میں ہیں۔ ہم لودیکیہ کے کلیسیائی زمانے کے اختتام پر ہیں، اب دیکھیں کیونکہ یہ باتیں صرف آخری دُنوں میں ظاہر ہونی تھیں۔

(74) اب دیکھیں، اور ذرا اس کے بارے میں اب سوچیں۔ آئیں صرف۔ صرف اُسی چیز کو لینے کی کوشش کریں جیسے کہ ہمارا ایمان ہے کہ رُوح القدس ہم پر واضح کریگا۔

(75) اب یاد رکھیں، ”کُچھ بھی ظاہر نہ کیا جائیگا؛ کیونکہ خُدا، اُس وقت تک کُچھ نہیں کرتا، جب تک کہ پہلے اُسے اپنے خدمت گزار بندوں، نبیوں پر ظاہر نہ کرے۔“ پیشتر اس کے کہ وہ کُچھ کرے، وہ اُسے ظاہر کرتا ہے۔ اور جب وہ اُسے ظاہر کرتا ہے، تو آپ اُسے یاد رکھ سکتے ہیں، کہ کوئی چیز اپنی راہ پر گامزن ہے۔ دیکھیں، کیونکہ وہ ظاہر کی گئی ہے۔

(76) یہ چیزیں جن کا ہم ذکر کر رہے ہیں انھیں آخری دُنوں میں ظاہر کیا جانا تھا، آخری نرسنگے سے پہلے، اور آخری کلیسیائی زمانے کے پیغام کے اختتام پر ظاہر ہونی تھیں۔ یہ دُرست ہے۔ اب اگر آپ اُسکو پڑھنا چاہتے ہیں، تو آپ پڑھ سکتے ہیں..... آپ، جیسا کہ گذشتہ رات، میں نے آپ کے سامنے، تین بار، مُکاشفہ 10:1 تا 7 کا حوالہ پڑھا، سمجھے۔ ”بلکہ ساتویں فرشتہ کی آواز دینے کے زمانہ میں جب وہ نرسنگا پھونکنے کو ہوگا، تو خُدا کا پوشیدہ مطلب پورا ہوگا۔“ اور ایک چیز باقی بچی ہے۔ اور پھر جب یہ سات مہروں والی کتاب کھلتی ہے، تو پھر خُدا کے سارے پوشیدہ عہد ظاہر ہو جاتے ہیں.....

(77) ہم ساہا سال سے، اس کی کیوں، تفتیش کرتے رہے۔ لیکن کلام کے مطابق، جیسا کہ، ہمارے پاس..... اس وقت سے پہلے اس کو سمجھنے کا کوئی ذریعہ نہ تھا، ایسے کہ یہ باتیں پوشیدہ رکھی گئی تھیں۔ ہم نے علامات کو دیکھا، کہ یہ علامات کس چیز کیساتھ مطابقت رکھتی تھیں، لیکن ان کو دُرست طور پر عیاں نہ کیا گیا تھا جب تک کہ یہ آخری دن نہ آ پہنچا۔ سمجھے؟ اب دیکھیں، پھر ہمیں ضرور، اس آخری گھڑی میں۔ میں ہونا چاہیے۔

(78) اب، یاد رکھیں۔ مت بھولیں..... اب اس بات کو مت بھولیں، کہ، ”وہ اُس وقت تک کُچھ نہیں کرتا جب تک کہ پہلے اُسکو ظاہر نہ کرے۔“ اس کے علاوہ، یہ بھی مت بھولیں، کہ وہ اس کو سادگی کیساتھ کرتا ہے، ”کہ عقل مند اور دانا لوگ اس کو کھودیتے ہیں۔“ اگر آپ اس پر نشان لگانا چاہتے

ہیں، تو یہ متی 11: 25 تا 26 میں ہے۔ اور، یاد رکھیں، ”کہ وہ اُس وقت تک کچھ نہیں کرتا جب تک کہ پہلے وہ اُسے آشکارا نہ کرے۔“ اور وہ اسکو اِس طریقے سے ظاہر کرتا ہے کہ ہوشیار، اور تعلیم یافتہ لوگ اِس کو کھودیتے ہیں۔ یاد رکھیں، کہ جب پہلا گناہ سرزد ہوا تو کیا ہوا تھا، یہ حکمت ہی تھی کہ دُنیا نے کلام کی جگہ حکمت کی خواہش کی۔ اب اِس بات کو نہ بھولیں۔ اوہ، ہمیں یہ سوچ کر، کس قدر شکر گزار ہونا چاہیے!

(79) اب ذرا اِن چیزوں کی طرف دیکھیں جو وقوع میں آئیں! اور اُن باتوں کی طرف بھی دیکھیں جو اُس نے ہمیں بتائیں! اِس ٹیبر نیکل کی طرف دیکھیں۔ آپ لوگ اور ہم جو اِن باتوں کیساتھ یہاں بڑھے ہیں۔ اب میں ٹیپ ریکارڈ کرنے والوں سے کہتا ہوں..... اچھا، آگے بڑھیں، اِس ٹیپ کو ریکارڈ کریں۔ لیکن، دیکھیں، یہ بات میں صرف اِس ٹیبر نیکل کے لوگوں سے کہنے لگا ہوں، آپ جو یہاں موجود ہیں۔ میں خُداوند یسوع کے نام سے، آپ کو کہتا ہوں، کہ آپ اُن سینکڑوں باتوں میں سے جو میں نے وقوع میں آنے سے پہلے کہیں تھیں، کسی ایک پر آپ اُنکی رکھیں، اور بتائیں جو پوری نہ ہوئی ہو۔ ایک مرتبہ بھی مجھے بتائیں، کہ پلیٹ فارم کے اوپر، کہیں بھی، جہاں بھی، اُس نے کسی بھی وقت کوئی بھی بات کہی ہو جو ٹھیک اُسی طریقے سے پوری نہ ہوئی ہو۔ کیسے؟ کیا ایک انسانی دماغ اِس طرح کا ہو سکتا ہے؟ یقیناً نہیں۔

(80) اِس آنے والے جون کو تینتیس سال ہو جائیں گے، جب وہ دریا پر، ایک روشنی کی شکل میں ظاہر ہوا تھا! آپ میں سے جو پُرانے وقت کے لوگ ہیں وہ جانتے ہیں، کہ میں نے آپکو بتایا تھا، کہ اُس وقت میں محض ایک لڑکا ہی تھا، جب وہ روشنی اور وہ آواز آئی تھی۔ لیکن لوگوں نے سوچا، کہ میرا تھوڑا سا دماغ پھر گیا ہے۔ بیشک، اگر کوئی بھی ایسا کہہ دیتا تھا، تو غالباً میں بھی ایسا ہی سوچتا تھا۔ لیکن اب آپ کو اِس بات کے متعلق حیران ہونے کی ضرورت نہیں ہے۔ کیونکہ کلیسیا کو بھی 1933 کے بعد اب حیران ہونے کی ضرورت نہیں، یعنی اُس دن سے جب میں دریا پر کھڑا، سینکڑوں لوگوں کو ہپتسمہ دے رہا تھا۔

(81) مجھے یاد ہے کہ جب اُس لڑکے مارا نے، کہا، ”بلی، تُو تو وہاں لوگوں کو بطخیں بنانے جا رہا ہے؟“ چھوٹا جم مارا وہاں موجود تھا، بلکہ میرا خیال ہے کہ اب وہ فوت ہو چکا ہے۔ میرا خیال ہے کہ وہ وہیں مر گیا تھا؛ کسی عورت نے اُسے گولی ماری تھی۔ لیکن اُس۔ اُس نے مجھ سے کہا تھا، ”کیا تُو لوگوں

کو بلٹھیں بنانے جارہا ہے؟“

(82) میں نے کہا، ”نہیں، جناب۔ میں ان لوگوں کو خُداوند یسوع کے نام میں بپتسمہ دینے

جارہا ہوں۔“

(83) اُس وقت ایک عورت بھی اُس گروپ کے ساتھ جارہی تھی۔ اُس نے ایک دوسری

عورت سے کہا، اُس نے کہا..... بلکہ اُس نے اُس کے مُتعلق، کچھ اس طرح کی رائے دی۔ اُس نے کہا، ”ٹھیک ہے، مجھے بپتسمہ بننے میں کوئی اعتراض نہیں۔“ کہا، ”ٹھیک ہے۔ مجھے کوئی پرواہ نہیں۔“

(84) میں نے کہا، ”واپس چلی جاؤ اور توبہ کرو۔ تم یسوع مسیح کے نام میں بپتسمہ لینے کے قابل

نہیں ہو۔“ سمجھے؟

(85) یہ کوئی کھیل نہیں ہے۔ یہ مسیح کی خوشخبری ہے، جو کلام کے، اختیار کے ساتھ ظاہر ہوئی ہے۔

لیکن، اب، آپ کہہ رہے ہیں، ”کہ یہ بیوقوفی اور احمقانہ باتیں ہیں،“ یہ آپ کو کسی اور جگہ رکھنی چاہئیں۔ مگر، یاد رکھیں، کہ کلام کے اندر اس کا وعدہ کیا گیا ہے کہ ایسا ہوگا، تو پھر بالکل ایسا ہی ہو

گا۔ اور یہ یہاں موجود ہیں۔

(86) پھر، وہاں اُس دن، جب وہ دریا پر کھڑے تھے! تو خُداوند کا فرشتہ، جس کے مُتعلق میں

نے آپ کو بتایا کہ وہ دُور سے ایک۔ ایک ستارے جیسا یا کسی اور چیز جیسا دکھائی دیتا تھا، اور جب وہ نزدیک آیا، تو میں نے آپ کو بتایا کہ اُس میں سے سبز روشنی کس طرح دکھائی دیتی تھی۔ اور وہاں دریا پر، وہ ٹھیک اُس مقام پر ظاہر ہوا جہاں میں بپتسمہ دے رہا تھا۔

(87) جبکہ، شہر کے بزنس مین لوگ وہاں موجود تھے، اُنہوں نے پوچھا، ”اس کا کیا مطلب

ہے؟“

(88) میں نے کہا، ”یہ میرے لیے نہیں۔ بلکہ آپ کیلئے تھا۔ میرا ایمان ہے۔ سمجھے؟ وہ صرف

آپ کی خاطر تھا، اور خُدا نے ایسا کیا، تاکہ آپ جانیں کہ میں آپ کو سچائی بتا رہا ہوں۔“ چونکہ اُس وقت، میں ایک بچہ، بلکہ، محض اکیس برس کا، ایک لڑکا تھا، اس لیے لوگ۔ لوگ میری بات کو نہیں مانتے تھے، آپ دیکھیں، کیونکہ ایک لڑکے کیلئے اس قسم کا دعویٰ بہت بڑی بات تھی۔ پھر میں سوچ رہا تھا.....

(89) یہاں بھائی رابرٹ موجود ہیں، جو ہمارے خزانچوں میں سے ایک ہیں، چند منٹ گزرے

کہ میں نے اُسے یہاں دیکھا تھا۔ وہ کسی روز مجھے اس تصویر کے بارے میں بتا رہا تھا جو ہوسٹن میں

کھینچی گئی تھی، جسے آپ نے دیکھا ہے۔ اور میں وہاں..... اُس مناظرے میں موجود تھا، اور اُس رات، میں اُسکے متعلق کوئی بات شروع کرنے والا تھا۔ بھائی رائے اکیلا..... یا پھر ایک اور آدمی ساتھ تھا، اور اُس گروپ میں صرف یہی شخص تھا جس کے پاس ریکارڈ رکھا۔ یہ پُرانی طرز کا تار والا ریکارڈر تھا۔ اب میں بھائی رابرٹسن، اور اُن کی اہلیہ کو دیکھ رہا ہوں۔ لہذا، تب یہ۔ یہ بہن، مسز رابرٹسن، بیمار تھی۔

(90) بھائی رائے ایک تجربہ کار سپاہی تھے۔ اُس کی ٹانگیں ایک دھماکے سے زخمی ہو گئیں تھیں، اور اُنھوں نے اسے وہاں مرنے کیلئے چھوڑ دیا تھا۔ یہ فوج میں۔ میں ایک افسر تھا۔ جرمنی کے اٹھاسی نمبر ٹینک نے اُس کو اڑا دیا تھا جس کے اندر وہ تھا، اور اُس بندے کو تقریباً ختم ہی کر دیا تھا۔ اور اُنھوں نے، اسے مرنے کیلئے، ایک طویل عرصہ کیلئے چھوڑ دیا۔ اور اُنھوں نے کہا یہ کبھی چل نہیں سکے گا، چونکہ اُس کی دونوں ٹانگیں، اور دوسری چیزیں، بہت بُری طرح متاثر ہوئی تھیں۔ میرے خُدا یا، لیکن اب وہ چلنے میں تقریباً مجھ سے آگے نکل سکتا ہے۔

(91) لیکن یہ کیا تھا؟ وہاں کُچھ تھا جو اُس نے دیکھا، اور وہ ہوسٹن میں گیا۔ اور وہ مجھے اپنی بیوی کے متعلق بتا رہا تھا۔ اور اُسکے پاس۔ اُسکے پاس ایک تار تھی؛ جسے وہ ٹیپ کیساتھ لگا رہا تھا۔ ٹھیک ہے، اور مجھے اُمید ہے، جب عبادت ختم ہو جائیگی، تو وہ آپ سب کیلئے اسے چلائے گا۔ پُرانی تار کے ٹیپ پر، اُس نے میری عبادتوں کو جو ہوشین میں ہوئیں تھیں ریکارڈ کیا ہوا ہے۔ پھر اُس نے کہا، کہ اُس کی بیوی بھی وہاں اُس عبادت میں تھی، اور اُس نے گزشتہ روز سے پہلے اس چیز پر کبھی توجہ نہ دی تھی۔

(92) اور وہ، اوہ، وہ اُس وقت بڑی پریشان تھی۔ وہ بیمار تھی، اور وہ دُعا یہ قطار میں شامل ہونا چاہتی تھی۔ نہ وہ مجھے جانتے تھے، اور نہ ہی میں نے کبھی اُن کو اپنی زندگی میں دیکھا تھا۔ اُس دن وہ ایک۔ ایک کھڑکی کے پاس بیٹھی ہوئی، باہر دیکھ رہی تھی، اور وہ بہت افسردہ، اور پریشان تھی، آپ جا رہے ہیں، کیونکہ وہ ایک کارڈ حاصل کرنا چاہتی تھی، تاکہ وہ دُعا یہ قطار میں کھڑی ہو سکے۔

(93) اور، شاید اُسی رات، یا اُس سے اگلی رات، یا کُچھ اس طرح ہی تھا، جب وہ قطار میں کھڑی ہوئی تھی تو کُچھ ہوا تھا۔ مجھے یقین ہے، وہی رات تھی۔ جب وہ قطار میں کھڑی ہوئی تھی۔ اور جب وہ پلیٹ فارم کے اوپر آئی، تو رُوح القدس نے اُسے بتایا، اور کہا، ”تُم اس شہر سے تعلق نہیں رکھتی ہو۔ بلکہ تُم ایک ایسے شہر میں رہتی ہو جس کا نام نبوالہبانی ہے۔“ اور کہا، ”تُم آج کھڑکی کے پاس بیٹھ کر، باہر

دیکھتی رہی ہو، اور دُعا سَیہ کارڈ حاصل کرنے کیلئے بے حد فکر مند رہی تھی۔“ کئی سال گزر جانے کے بعد، اب تک یہ بات ٹیپ میں، موجود ہے۔

(94) اور پھر عبادت کے شروع ہی میں، رُوح القدس وہاں پر موجود تھا..... اور وہاں پہلی عبادت تھی۔ جس میں ہم صرف تین ہزار لوگ جمع ہوئے، اور پھر آٹھ ہزار تک پہنچے، اور پھر بالآخر تقریباً تیس ہزار تک جا پہنچے۔ اور پھر جب..... میں وہاں بول رہا تھا..... تو میں نے پہلی عبادتوں میں سے، ایک میں کہا، ”میں نہیں جانتا کہ میں ایسا کیوں کہہ رہا ہوں۔“ اب، یہ ٹیپ میں موجود ہے۔ ”تاہم، بات یہ ہے، اور ہم..... بلکہ یہ میرے وقت کی بہترین عبادتوں میں سے ایک ہے۔ ان عبادتوں میں کچھ ہونے والا ہے، اور یہ اس قدر عظیم ہوگا جو ابھی تک کسی نے نہیں دیکھا۔“

(95) اور یہ تقریباً آٹھویں نویں، یا دسویں رات کے بعد، خُداوند کا فرشتہ تیس ہزار لوگوں کے سامنے ظاہر ہوا، اور نیچے آیا، اور اُس کی تصویر لی گئی۔ جو اس وقت، یہاں موجود ہے، اور اس کی کاپی راسٹ واشنگٹن، ڈی سی میں محفوظ کرانی گئی ہے، کہ صرف یہی ایک مافوق الفطرت چیز ہے جس کی دُنیا میں تصویر کھینچی گئی ہے۔

(96) اور آپ جانتے ہیں، کہ دلوں کے بھید بتانے کے دوران، کئی مرتبہ میں نے ایسا کہا، اور بتایا، کہ، ”ایک شخص کے اوپر موت کا سایہ ہے۔ اُس کے اوپر اُس سائے کی، سیاہ ٹوپی ہے۔ اور وہ قریب اُلگ ہے۔“

(97) میرا یقین ہے، کہ یہ بات یہاں ایسٹ پائینز، یا ساوتھ رن پائینز میں واقع ہوئی، میں وہاں آخری عبادت میں موجود تھا۔ اور ایک خاتون وہاں بیٹھی ہوئی تھی، اور کسی نے اُسے بتایا، ”کہ وہ جلدی سے، تصویر کھینچے۔“ جبکہ اُس وقت میں ایک عورت سے بات کر رہا تھا۔ اور وہ سایہ اُس پر موجود تھا۔ میرا خیال ہے کہ یہ تصویر اہم واقعات والے بورڈ کے اوپر موجود ہے؛ یہ کافی دیر، وہاں رہی ہے۔ وہ کالا سایہ ٹھیک اُس عورت پر منڈلا رہا تھا۔

(98) لیکن جونہی رُوح القدس نے اُس کی شفا کا اعلان کیا، تو اُس عورت نے ایک اور تصویر لی۔ تو وہ وہاں سے جا چکا تھا۔ میں نے کہا، ”کہ آپ شفا پا چکی ہیں۔ خُداوند نے آپ کو شفا بخش دی ہے۔ کنسر ختم ہو گیا ہے۔“ یہ ایسے ہی ہوا۔ اور وہ تندرست ہو گئی تھی۔ سمجھے؟ یہاں ہیں آپ۔ دیکھیں؟

(99) یہ فقط اس بات کو ظاہر کرتا ہے کہ خُدا جانتا ہے کہ یہ دن کا کونسا وقت ہے۔ ہم نہیں

جانتے۔ ہمیں فقط اُس کی تابعداری کرنی ہے۔

(100) اب ہم ایسی اور باتیں کر سکتے ہیں، لیکن آئیں ذرا ان باتوں کو چھوڑیں، اور ایک منٹ کیلئے، کچھلی مہر کو دہرائیں، پھر ہم اس کو اسکے ساتھ ملا سکتے ہیں۔ اب دیکھیں، صرف چند..... چند ایک لمحات کیلئے، اب۔ اب ہم، پہلی مہر کو دہرائیں۔

(101) ہم نے، پہلی مہر کو کھولتے وقت دیکھا، کہ شیطان کے پاس ایک۔ ایک اعلیٰ قسم کا، مذہبی شخص ہے۔ کیا آپ نے اُس سفید گھڑ سوار پر غور کیا؟ جس کے بارے میں، لوگوں کو، یہ سکھا یا گیا کہ وہ..... ابتدائی کلیسیا تھی جو نکلی تھی؛ لیکن، اوہ، میرے خُدا یا، یہ بات کئی سالوں سے سکھائی جاتی رہی، لیکن یہ ایسے نہیں ہے۔ آپ صرف غور کریں کہ جب ہم نے دوسری باتوں کو، آپس میں جوڑا، اور اس کا تسلسل دیکھا کہ اب یہ کہاں جا کر ملتا ہے، سمجھے۔ اب دیکھیں، ابھی تک، میں نہیں جانتا کہ باقی کیا ہو گئیں۔ لیکن میں یہ جانتا ہوں کہ یہ مکمل طور پر ظاہر ہو گئیں، کیونکہ یہ سچائی ہے۔ یہ سچائی ہے۔ وہ یقیناً، روم کی کلیسیا کا نظمیں ڈھانچہ تھا۔

(102) وہ لوگ جو یہ سوچتے ہیں کہ یہودی مخالفِ مسیح ہیں، وہ یقیناً دُرست سمت سے لاکھوں میل دور ہیں۔ آپ یہ کبھی بھی نہ سوچیں کہ یہودی مخالفِ مسیح ہیں۔ اُن کی آنکھیں، ایک مقصد کیلئے بند کی گئی تھیں، تاکہ ہمیں داخل ہونے کی راہ مل جائے، اور ہمیں توبہ کرنے کا موقع مل جائے۔

(103) لیکن مخالفِ مسیح غیر قوم میں سے ایک ہے۔ یقیناً وہ سچائی کی نقل اُتارنے والا ہے؛ مخالف، ”یعنی خلاف ہونا۔“ اب، یہ عظیم سُر مین، اوہ، یہ کس طرح عظیم شخص بن گیا، اور۔ اور بالآخر اُسے تخت پر بٹھایا گیا۔ اور پھر، تخت پر بٹھانے کے بعد، اُسے تاج پہنایا گیا۔ اور، اب دیکھیں، اس کے بعد، خُدا کی جگہ اُس کی پرستش کی جاتی ہے۔

(104) اب، دیکھیں، پیشتر اس سے کہ ہم وہاں جائیں۔ میں آپ سے کچھ پوچھنا چاہتا ہوں۔ کہ وہ کون تھا؟ جس کے بارے میں پولس، دوسرا تھسلنیکو 2:3 میں ذکر کرتا ہے، جس کے مُتعلق اُس نے کہا کہ ایک شخص آئیگا؟ اُس شخص نے ان تمام زمانوں کے اندر اُسے کیوں دیکھا؟ وہ خُدا کا نبی تھا۔ یقیناً تو پھر کیوں.....

(105) اُس نے کہا، ”کہ رُوح صاف طور پر کہتا ہے، کہ آخری دنوں میں وہ ایمان سے پھر کر، گمراہ کرنے والی رُوح کی طرف متوجہ ہوں گے.....“ آپ جانتے ہیں کہ گمراہی کیا ہے۔ کلیسیا میں

گمراہی کی رُوح کا مطلب ہے، مذہبی رُوح۔ ”گمراہ کرنے والی، مذہبی رُوح ہے، جو کہ شیطان کے کام میں؛ یعنی کلیسیا کے اندر ریا کاری کا ہونا۔“

(106) ”آپ دیکھیں، ڈھیٹھ، گھنڈ کرنے والے،“ ذہین، ہوشیار، چالاک؛ ”اور دینداری کی وضع رکھنے والے۔“ (صرف جائیں، اور یہ کہیں، ”اچھا، ہم مسیحی ہیں؛ اور ہمیں چرچ جانا چاہیے۔“) ”وہ دینداری کی وضع تو رکھیں گے، مگر مُکافات، اور رُوح کی قوت اور کاموں کا انکار کریں گے؛ ایسوں سے بھی کنارہ کرنا۔“ سمجھے؟ اب غور کریں، اُس نے کہا، ”ان ہی میں سے وہ لوگ ہیں جو گھروں میں دبے پاؤں گھس آتے ہیں، اور اُن چھچھوری عورتوں کو قابو کر لیتے ہیں.....“ اسکا تعلق رُوح القدس سے معمور عورتوں کیساتھ نہیں ہے۔ ”بلکہ چھچھوری عورتیں جو طرح طرح کی خواہشوں کے بس میں ہیں۔“

(107) طرح طرح کی خواہشوں کے بس میں ہونا! وہ ہر چھوٹی سے چھوٹی چیز جسے وہ اپنا سکتی ہوں اپناتی ہیں، اور ہر قسم کے معاشرے میں شامل ہوتی ہیں؛ اور جس طرح سے بھی رہنا چاہیں رہتی ہیں، اور، پھر بھی کہتی ہیں، ”ہم چرچ جاتی ہیں۔ ہم بھی باقی لوگوں کی طرح دُرست ہیں۔“ حالانکہ وہ ناچتی، پارٹیوں میں شرکت کرتیں، بال کٹواتیں، چہرے پر رنگ لگاتیں، اور جس چیز کو بھی پہننا چاہتی ہیں پہنتی ہیں۔ تو بھی کہتی ہیں، ”ہم۔ ہم ہنسی کاٹل ہیں۔ ہم۔ ہم باقی لوگوں کی مانند ٹھیک ہیں۔“ اوہ، آپ کا اپنا کردار آپ کی شناخت کرواتا ہے۔ یہ سچ ہے۔ غور کریں۔

(108) لیکن اُس نے کہا، ”کہ وہ سچائی کے اعتبار سے، نامقبول ہیں۔“ سچائی کیا ہے؟ کلام مقدس، جو کہ مسیح ہے۔ ”دیکھیں سچائی کے اعتبار سے نامقبول ہیں۔“

(109) ”اوہ، آپ میرے بارے میں کہتے ہیں..... آپ، آپ تو خواتین کو بھگانے والے ہیں۔ آپ خواتین سے نفرت کرنے والے ہیں۔ آپ یہ، وہ کرتے ہیں۔“

(110) نہیں، جناب۔ یہ دُرست نہیں ہے۔ بلکہ یہ۔ یہ غلط بیانی ہے۔ میں خواتین سے نفرت نہیں کرتا۔ نہیں، جناب۔ دیکھیں وہ میری بہنیں ہیں، وہ بہنیں ہیں۔ لیکن میرے نزدیک.....

(111) محبت دُرست کرنا ہے۔ اگر یہ دُرست کرنا نہیں ہے، تو پھر یہ محبت نہیں ہے۔ اور اگر یہ ایسا ہے، تو پھر، یہ محبت تو ہے، مگر یہ فیلیو محبت ہے نہ کہ اگاپے محبت، اور وہ میں آپ کو بتاؤں گا۔ ہو سکتا ہے کہ آپ کسی خوبصورت لڑکی کیلئے فیلیو محبت رکھتے ہوں۔ لیکن اگاپے محبت مختلف چیز ہے، وہ ایک

ایسی محبت ہے جو چیزوں کی درستی کرتی، اور آگے کسی جگہ خُدا سے جالمتی ہے جہاں ہم ابدیت میں زندگی بسر کر سکتے ہیں۔ سمجھے؟ میرا یہ مطلب نہیں تھا، شاید، یہ اس طرح لگ رہا ہو، لیکن میرا..... آپ جانتے ہیں کہ میرا..... میرا کیا مطلب ہے..... مجھے اُمید ہے کہ آپ اسے سمجھتے ہیں۔ ٹھیک ہے۔

(112) لیکن، اب، یاد رکھیں، اُس نے کہا، ”جس طرح تینیس اور یمر لیس نے موسیٰ کی مخالفت کی، اسی طرح یہ بھی کریں گے۔ لیکن ان کی بیوقوفی جلد ظاہر ہو جائے گی۔“

(113) کیوں؟ جب موسیٰ کو حکم ملا کہ وہ کچھ ایسا کام کرے تو یہ بڑا عجیب سا لگتا تھا، لیکن، وہ جتنی ایمان داری کیساتھ وہاں جاسکتا تھا گیا۔ اور خُدا نے اُسے حکم دیا، کہ وہ اُس لاٹھی کو لیکر جائے، اور اُس کو نیچے پھینک دے، تو وہ سانپ بن جائے گی۔ پھر، اُس نے ایسا کیا، کہ اُسے دکھائے کہ کیا وقوع پذیر ہوگا۔ اور وہ فرعون کے سامنے، اُسی طرح جا کھڑا ہوا جس طرح خُدا نے اُسے حکم دیا تھا، اور اُس نے اپنی لاٹھی پھینکی، اور وہ سانپ بن گئی۔

(114) اس میں شک نہیں، کہ فرعون نے کہا، ”یہ جادوگری کی معمولی سی ترکیب ہے!“ اس لیے اُس نے جا کر اپنے تینیس اور یمر لیس کو طلب کیا، اور کہا، ”ہم بھی، ایسا کام کر سکتے ہیں۔“ انھوں نے بھی اپنی لاٹھیاں پھینکیں، اور وہ بھی سانپ بن گئیں۔
اب موسیٰ کیا کر سکتا تھا؟

(115) یہ کیا تھا؟ اس بات سے یہ دکھانا اڑتا تھا، کہ خُدا کی ہر اصلی چیز کے مقابلے میں، شیطان کے پاس نقال ہیں۔ وہ لوگوں کو راستے سے ہٹانے کیلئے، نقل کرتے ہیں۔

(116) موسیٰ نے کیا کیا، کیا ایسا کہا، ”خیر، میرا خیال ہے کہ میں نے غلطی کی ہے۔ بہتر ہے مجھے واپس جانا چاہیے؟“ بلکہ وہ وہاں کھڑا رہا، کیونکہ اُس نے اُس کا حکم، پورے طور پر سرانجام دیا تھا۔

(117) اسکے بعد، پہلی چیز جسے آپ جانتے ہیں وہ یہ تھی، کہ موسیٰ کے سانپ نے دوسروں کو کھالیا۔ سمجھے؟ کیا آپ نے کبھی سوچا کہ دوسرے سانپوں کیساتھ کیا ہوا؟ وہ کہاں گئے؟ موسیٰ اپنی لاٹھی کو اٹھا کر دوسرے سانپوں سمیت باہر چلا گیا۔ اُس نے اُسکے ذریعے معجزات کیے۔ وہ سانپ اُس کی لاٹھی کے اندر تھے۔ یہ عجیب بات ہے۔ سمجھے؟ کیسی تعجب خیز بات ہے۔ کیا یہ ایسا نہیں ہے؟ جی ہاں، جناب۔

(118) اب، مخالفِ مسیح آہستہ آہستہ، روشنی میں آ رہا ہے۔ میں چاہتا ہوں کہ آپ اس بات

پر غور کریں۔ اب، آپ سنیں.....

(119) اب، یہاں میں اپنے کیتھولک دوستوں سے التماس کروں گا، کہ وہ ایک منٹ کیلئے، چپ بیٹھے رہیں، پھر ہم دیکھیں گے کہ پروٹسٹنٹ کہاں پر ہیں؛ اور ہم سب کہاں پر ہیں، سمجھے۔

(120) اب پہلی کلیسیا پر، توجہ کریں، جبکہ کیتھولک کلیسیا کہتی ہے، کہ وہ پہلی اصل کلیسیا تھی، تو اُن کا دعویٰ بالکل درست ہے۔ وہ تھے۔ اُنھوں نے پنتی کوست سے شروع کیا۔ یہ وہ مقام ہے جہاں سے کیتھولک کلیسیا شروع ہوئی۔ اب دیکھیں، ایک وقت تھا کہ میں اس بات کا مشکل سے بھی یقین نہیں کرتا تھا، جب تک کہ میں نے تاریخ کو نہیں پڑھا تھا، اور پھر میں نے معلوم کیا کہ یہ بات درست ہے۔ اُنھوں نے پنتی کوست سے شروع کیا۔ لیکن اُنھوں نے اُس سے دُور بھاگنا شروع کیا، اور آپ دیکھیں کہ وہ اس وقت کس مقام پر ہیں۔

(121) اب اگر پنتی کا مثل لوگ جس تیزی کیساتھ دُور ہٹ رہے ہیں اگر وہ اسی تیزی سے ہٹتے گئے، تو وہ دو ہزار سال تک بھی نہیں چل سکیں گے۔ اب سے ایک سو سال کے بعد، وہ کیتھولک کلیسیا سے بھی زیادہ دُور ہو جائیں گے۔ یہ درست ہے۔

(122) لیکن اب غور کریں، کہ یہ سفید گھڑ سوار، کیسا ہے۔ اب یہاں ذرا، ہم اس کا پس منظر دیکھیں گے، جب تک ہم اس موجودہ مہر کو شروع نہیں کرتے۔ اب ذرا اس سفید گھڑ سوار پر توجہ کریں، جب وہ باہر نکلا، تو اُس۔ اُس نے تین مراحل میں کام کیا۔ شیطان، جس طرح کہ میں نے کل رات ثابت کیا تھا، بالکل خدا کی طرح، تین میں ہے۔ لیکن تینوں مراحل میں، یہ ایک ہی شیطان ہے۔ اُس کے تین مراحل پر غور کریں۔ پہلے مرحلے میں، وہ اندر آیا.....

(123) اب جب رُوح القدس نازل ہوا، تو لوگوں کی سب چیزیں مشترک تھیں۔ اور خدا کا رُوح اُن پر تھا۔ اور رسول گھر گھر جا کر، لوگوں کیساتھ روٹی توڑا کرتے تھے۔ اور اُن کے درمیان بڑے بڑے نشان اور معجزات ہوا کرتے تھے۔

(124) اور۔ اور پھر، پہلی چیز آپ جانتے ہیں، کہ شیطان نے لوگوں کے اندر بڑا ہٹ پیدا کرنا شروع کر دی۔

(125) پھر، تھوڑے عرصے کے بعد، اُن غلاموں اور مُلک کے غریبوں نے، جو رُوح القدس حاصل کر چکے تھے وہ مختلف جگہوں پر گئے، تا کہ گواہی دیں۔ اور اُنھوں نے اپنے مالکوں

کے سامنے گواہی دی۔

(126) اور کچھ عرصے کے بعد، وہاں پرسب نے، اوہ، جیسے کہ فوجی کپتان اور۔ اور مختلف لوگوں نے آنا شروع کر دیا۔ مشہور و معروف شخصیتوں نے اُن کی بہادری کو دیکھنا شروع کر دیا، اور اُن معجزات اور نشانات کو جو اُن آدمیوں نے سرانجام دیئے تھے، دیکھ کر اُنھوں نے مسیحیت کو قبول کر لیا۔

(127) خیر، پھر، آپ دیکھیں، کہ جب اُس نے مسیحیت کو گلے لگایا، اور وہ اُس مقام پر گیا جہاں وہ عبادت کیا کرتے تھے، ایک پُرانی طرز کے، چھوٹے سے تاریک ہال میں؛ جہاں وہ تالیاں بجاتے، شور مچاتے، غیر زبانوں میں باتیں کرتے، اور پیغام حاصل کرتے تھے۔ اسلئے، وہ انہیں کبھی بھی۔ بھی مقابلے، یا اپنے کاروبار، میں نہیں لے جاسکتا تھا۔ ”وہ اس طرح، اُس کا کبھی یقین نہ کریگا۔ یقیناً نہیں۔ اسلئے، اُسے لبادہ اوڑنا پڑا۔ چنانچہ اُنھوں نے باہم اکٹھا ہونا، اور سوچنا شروع کیا، ”کہ اب ہم کچھ مختلف چیز کھڑی کریں گے۔“

(128) اور یسوع نے، اُنھیں پہلے کلیسیائی زمانے میں، فوراً بتایا۔ مکاشفہ کے دوسرے باب میں لکھا ہے، ”کہ مجھے تجھ سے شکایت ہے، کیونکہ تجھ میں نیکیوں کے سے کام ہیں۔“

(129) نیکا، یعنی عام آدمیوں پر، ”فتح پانا۔“ دوسرے لفظوں میں، بجائے اِس کے کہ ہر شخص ایک دوسرے کے مساوی ہو، اُنھوں نے، کسی کو مقدس آدمی بنانا چاہا۔ وہ اسے اِس قسم کا بنانا چاہتے تھے..... وہ اسے بُت پرستوں کے نمونے پر بنانا چاہتے تھے، جن میں سے وہ نکل کر آئے تھے، اور بالآخر اُنھوں نے ایسا کر لیا۔

(130) اب غور کریں۔ پہلے، نیکی ہیں۔“ اور نیکیوں کو، بائبل میں، ”مخالفِ مسیح کہا گیا ہے،“ کیونکہ یہ مسیح اور رسولوں کی اصل تعلیم کے خلاف تھے۔

(131) میں اُس شخص کا نام نہیں لینا چاہتا۔ وہ ایک بڑا آدمی ہے۔ لیکن چند سال ہوئے، کہ میں یہاں اُس کی عبادت میں تھا۔ اور چونکہ میں نے اُس کے ساتھ ہاتھ ملایا تھا، اِس لیے وہ جانتا تھا کہ میں وہاں موجود تھا۔ اُس نے کہا، ”اوہ، آپ کو معلوم ہے کہ آج ہمارے درمیان ایسے لوگ بھی ہیں جو اپنے آپ کو پنتی کاسٹل کہتے ہیں۔“ اُس نے کہا، ”وہ، وہ اعمال کی کتاب پر بھروسہ کرتے ہیں۔ اُس نے کہا“ آپ دیکھیں، اعمال کی کتاب کلیسیا کیلئے محض ایک بار ڈھکا کا کام تھا۔“

(132) کیا آپ سوچ سکتے ہیں، کہ ایک ایسا شخص جس نے بائبل کا مطالعہ اور آدمیوں کی طرح

کیا ہو، اور ایک بزرگ بہادر شخص ہو، اور پھر بھی وہ اس طرح کی رائے رکھتا ہو؟ یہ آواز نہیں..... کیونکہ یہ۔ یہ آواز رُوح القدس کی نہیں ہے۔ خیر، اسے تو، اس طرح نہیں ہونا چاہیے۔

(133) کیونکہ، ہر کوئی عام فہم اس بات کو سمجھ جائیگا کہ رسولوں کے اعمال رسولوں کے اپنے اعمال نہ تھے۔ بلکہ وہ رُوح القدس کے اعمال تھے جو رسولوں میں ظاہر ہوتے تھے۔ کیا آپ کو علم نہیں کہ ہم نے کس طرح کلیسیائی زمانوں میں اُس کا نقشہ کھینچا؟ وہ جاندار وہاں بیٹھ کر، عہد کے صندوق کی نگہبانی کر رہے تھے۔ متی، مرقس، لوقا، اور یوحنا، وہاں کھڑے، اُس کی نگرانی کر رہے تھے۔ متی، مرقس، لوقا، اور یوحنا کی تحریروں سے، وہاں کیا واقعہ پیش آیا۔

(134) یہ وہی درخت ہے جو لگایا گیا، اور جب اُس کی پہلی شاخ نکلی، تو یہ کچھ واقع ہوا۔ اور اگر وہ درخت کبھی کوئی اور شاخ نکالتا ہے، تو پھر وہ اس کے پیچھے اعمال کی ایک اور کتاب لکھیں گے۔ اسلئے، آپ سمجھ لیں، کہ اُس کے اندر بھی بالکل وہی زندگی چلی آرہی ہے۔

(135) لہذا، آج، جب ہم اپنی تنظیم کلیسیاؤں، میتھوڈسٹ، پینٹسٹ، پریسبٹیرین، لوتھرن، (نام نہاد) چرچ آف کرائسٹ، اور پنتی کاسٹل اور دوسروں کی طرف دیکھتے ہیں، تو ہم ان کو کہاں پاتے ہیں؟ آپ انھیں کہیں بھی نہیں پاتے۔

(136) میں یہاں، اس بات کو تسلیم کروں گا کہ چونکہ پنتی کاسٹل، لودیکیہ کے کلیسیائی زمانے میں ہیں اور وہ اس چیز کے بہت قریب ہیں۔ اُن کے پاس سچائی تھی لیکن اُنھوں نے اسے رد کر دیا۔ وہ اُس کے ساتھ نیم گرم ہو گئے، اور خُدا نے اُن کو اپنے منہ سے نکال پھینکا۔ یہ بات بالکل کلام مقدس کے مطابق ہے۔

(137) آپ ان حوالا جات کو جھوٹا نہیں بنا سکتے۔ سمجھے؟ یہ ہمیشہ ہی، سچے ٹھہریں گے۔ اسلئے ایسی کوشش مت کریں..... صرف ایک ہی بات ہے، کہ اپنے خیالات کا موازنہ..... بلکہ کلام کا موازنہ اپنے ذہن کیساتھ نہ کریں۔ بلکہ..... اپنے آپ کو کلام کیساتھ کھڑا کریں۔ پھر، آپ خُدا کے ساتھ چل سکتے ہیں۔ کوئی بات نہیں کہ آپ کو کتنی کانٹ چھانٹ کیوں نہ کرنی پڑے، یا الگ ہونا پڑے، لیکن کلام کیساتھ کھڑے رہیں۔ سمجھے؟

(138) دیکھیں کہ پہلی مرتبہ کیا ہوا وہ گر گئی۔ ٹھیک ہے، خُدا نے پہلی مرتبہ جیسے کام کیا، تو اُسے دوسری مرتبہ بھی ویسے ہی کام کرنا چاہیے۔ اُسے ہمیشہ ایک ہی طریقے سے کام کرنا چاہیے، یا پھر اُس

نے پہلی مرتبہ غلط کام کیا تھا۔

دیکھیں، ہم فانی ہونے کی حیثیت سے، غلطی کر سکتے ہیں، لیکن خُدا نہیں کر سکتا۔

(139) خُدا کا پہلا فیصلہ ہی کامل ہے۔ اور جس طریقے سے وہ کسی کام کو کرنا پسند کرتا ہے، تو اُس سے مزید، بہتر طریقہ کوئی اور ہو ہی نہیں سکتا۔ اُس لیے وہ اُس میں اضافہ نہیں کر سکتا چونکہ وہ شروع ہی سے، کامل ہے۔ اگر یہ ایسے نہیں ہے، تو پھر وہ لامحدود خُدا نہیں۔ اگر وہ لامحدود ہے، تو وہ عالمِ کل ہے۔ اور اگر وہ عالمِ کل ہے، تو وہ قادرِ مطلق ہے۔ آمین! خُدا ہونے کیلئے، اُس کو ان تمام خوبیوں کا حامل ہونا ہے۔ دیکھیں؟ آپ-آپ نہیں کہہ سکتے، اب، ”اُس نے مزید علم حاصل کیا ہے۔“ اُس نے مزید علم حاصل نہیں کیا، وہ-وہ تو تمام دانائی کا سرچشمہ ہے۔ سمجھے؟

(140) اِس دُنیا میں ہماری حکمت شیطان کی طرف سے آتی ہے۔ یہ ہم کو باغِ عدن سے ورثے میں ملی ہے، جہاں ہم نے حکمت کیلئے ایمان کا سودا کر لیا۔ حوالے ایسا کیا۔

(141) اب، شروع میں اُسے مخالفِ مسیح کہا گیا۔ دوسری منزل پر، وہ جھوٹا نبی کہلایا، کیونکہ وہ رُوح لوگوں کے درمیان مجسم ہو گئی۔

(142) اب آپ کو یاد ہے، کہ جب اُس سفید گھروسوار نے شروع کیا تو اُس کے سر پر کوئی تاج نہیں تھا، لیکن اُس کے بعد..... اُسے ایک تاج دیا گیا۔ کیوں؟ کیونکہ شروع کرتے وقت، وہ نیپکلیوں کی رُوح تھی؛ اس کے بعد وہ ایک شخص کے اندر مجسم ہو گئی؛ اور اس کے بعد اُس کو تاج پہنایا گیا، بلکہ اُس نے تاج و تخت حاصل کیا۔ پھر وہ کافی عرصے تک اِسی حیثیت سے کام کرتا رہا، اب جونہی مہر میں گھلے گی تو ہم..... اُسے دیکھیں گے۔

(143) پھر ہم دیکھتے ہیں، کہ ایک طویل عرصے کے بعد، شیطان کو آسمان سے نکال دیا گیا۔ اور کلام کے مطابق، اُس نے نیچے آ کر، خود کو تختِ نشین کر لیا۔ ذرا سوچیں، کہ اُس نے اپنے آپ کو اُس آدمی میں تختِ نشین کر لیا، اور ایک حیوان بن گیا۔ اُس کے پاس قوت تھی، بلکہ اعلیٰ قوت تھی، جس طرح کہ اُس نے کیا، اُس نے معجزات اور بہت کچھ کیا، حتیٰ کہ-کہ، لوگوں کو قتل کیا اور خونی لڑائیاں لڑیں اور دیگر سب کچھ کیا جو کہ-کہ روم پیش کر سکتا تھا۔ ٹھیک ہے۔ اُس نے روم کی ظالمانہ سزا سے، لوگوں کو مارا۔ اوہ، ہم ٹھیک یہاں، کچھ حوالے دے سکتے ہیں!

(144) یاد رکھیں، کہ یسوع مسیح رومی سزا کے تحت، بلکہ سزائے موت کے تحت مرا۔

(145) ایک پیغام جو میں نے اپنے دل میں رکھا ہے، یہ یہاں پر اگلی عبادت میں، یعنی مبارک جمعہ کی دوپہر کو بیان کیا جانا ہے، جو کہ ان تین، یا چار باتوں پر مشتمل ہے، سمجھے؟ ”وہاں اُنھوں نے اُسے مصلوب کیا۔“ ”وہاں،“ مقدس ترین شہر میں، دُنیا میں سب سے زیادہ مذہبی جگہ یروشلم تھی۔ ”اُنھوں نے،“ جو دُنیا میں سب سے زیادہ مقدس لوگ (سمجھے جاتے تھے) یعنی، یہودی لوگ۔ ”اُنھوں نے اُسے وہاں مصلوب کیا،“ سب سے زیادہ ظالمانہ سزا جو روم دے سکتا تھا۔ ”اُسے مصلوب کیا۔“ کس کو؟ ایک عظیم ترین شخص کو جو کبھی زمین پر تھا۔ ”اُنھوں نے اُسے وہاں مصلوب کیا۔“ اوہ، میرے خُدا یا!

(146) خُدا میری مدد کرے میں اسے برنس مین لوگوں کے اُوپر لہراؤں، جب تک کہ وہ دیکھ نہیں سکتے کہ وہ کہاں کھڑے ہیں۔ ٹھیک ہے۔ اب، میرا مقصد مختلف خیال رکھنا، یا ناپسندیدہ ہونا نہیں؛ بلکہ اُس وقت تک جھنجھوڑنا ہے، جب تک کہ وہ بھائی اپنے بلند مرتبہ لوگ اور ہولی فادر کو دیکھ نہیں سکتے، اور اس قسم کی باتیں جو وہ برنس مین لوگوں کے رسالے میں لکھتے ہیں، جو کہ فضول ہیں۔ مسیحیوں کو کسی شخص کو بھی ”فادر“ نہیں کہنا چاہیے۔ جبکہ وہ شروع ہی اس طرح کرتے ہیں۔ جو میں کر سکتا ہوں میں نے ہر بات میں اُن کی مدد کرنے کی کوشش کی ہے۔ آپ دیکھیں اب یہ ٹیپ کہاں کہاں جاتی ہے۔ ایسیلے، اب میں نے اپنا کام پورا کیا ہے۔ یقیناً میرے پاس اس کے علاوہ اور کچھ نہیں ہے جو میں کر سکوں۔ ٹھیک ہے۔ سب سے پہلے، مسیح کو یاد رکھیں۔

(147) اب پہلے، جیسا کہ..... نیکیوں کو دیکھتے ہیں، نیکیوں کا زمانہ کیا کہتا ہے؟ اُس نے اُس گروہ سے دُور رہنے کیلئے آواز اُٹھائی جو شور مچاتے تالیاں بجاتے تھے، وہ بقیہ دری کیساتھ دیکھے جاتے تھے، جس طرح پتلی کو ست کے دن کیا، اُنہوں نے متوالے لوگوں کی طرح حرکات کیں، اور رُوح میں جھومے، اور اس طرح کے کام کیے۔ وہ اس قسم کی کوئی بات نہیں چاہتے تھے۔ اُنھوں نے کہا وہ نشے میں ہیں۔ اور جب مشہور لوگ..... اب سنیں! اس کو نہ کھوئیں۔ ہو سکتا ہے کہ یہ بات آپ کو دیوانگی نظر آئے، لیکن یہ سچائی ہے، جب بلند مرتبہ لوگوں نے اندر آنا شروع کیا، تو وہ اس بات کے آگے جھک نہ سکے۔

(148) جو بات خُدا کو عظیم بناتی ہے وہ یہ ہے، کہ وہ اپنے آپ کو ادنیٰ بنالیتا ہے۔ یہ وہ بات ہے جو اُس کو بلند کرتی ہے۔ اور اُس سے بڑا کوئی نہیں ہے۔ اُس نے خود کو اتنا پست کیا، جتنا کہ کوئی ہو سکتا

ہے۔ وہ آسمان کا بادشاہ تھا، لیکن وہ زمین پر، ریمکو جیسے چھوٹے سے شہر میں آمو جو ہوا۔ اور وہ اتنا پست ہو گیا یہاں تک کہ اُس شہر میں جو سب سے چھوٹا آدمی تھا اُسکی بھی اُس پر نظر پڑی، تاکہ اُسے دیکھے۔ کیا یہ دُرست ہے؟ وہ زکائی تھا۔ یہ سچ ہے۔ وہ اِس قدر بُرے ناموں سے پُکارا گیا جس سے کسی انسان کو کبھی پُکارا جاسکتا تھا۔ ”اُسکو جادوگر، اور شیطان، اور بعلزبُول کہا گیا۔“ یہ وہ ہے جو نیا نے اُس کے بارے میں سوچا۔ اور وہ تکلیف دہ موت موائے اُس کے پاس سر دھرنے کی بھی جگہ نہ تھی۔ وہ ہر تنظیم کی طرف سے، رد کیا گیا تھا۔

(149) لیکن خُدا نے اُسے اتنا سر بلند کیا، کہ اُس کو آسمان کو دیکھنے کیلئے بھی نیچے دیکھنا پڑتا ہے۔ دیکھیں، خُدا، کتنا فروتن ہے۔ سمجھے؟ اور اُس کو اِس قدر اُونچا نام دیا کہ آسمان، اور زمین کا ہر خاندان اُسکے نام سے۔ سے نامزد ہوا۔ زمین کا ہر خاندان ”یُوع“ کے نام سے نامزد ہے۔ آسمان کا ہر خاندان ”یُوع“ کے نام سے نامزد ہے۔ ایک ایسا نام، جس کے سامنے ہر گھٹنا جھکے گا، اور ہر زبان اقرار کرے گی، کہ وہ خُداوند ہے، جو یہاں ہو یا جہنم میں۔ جہنم اُس کے آگے جھکے گا۔ باقی ہر چیز اُس کے آگے جھکے گی۔ سمجھے؟ لیکن یاد رکھیں کہ پہلے وہ فروتن ہوا، اس کے بعد اُسے سر بلند کیا گیا۔ سمجھے؟ خُدا کو سر بلند کرنے دیں۔ ”وہ جو اپنے آپ کو فروتن بناتا ہے، خُدا اُس کو سر بلند کرے گا۔“ سمجھے؟

(150) اب، ہم نے غور کیا کہ نیپلیوں کی رُوح حکمت، اور چالاکی چاہتی تھی۔ اس کو اُسی طرح دلائل دینے تھے، جس طرح کہ عدن کے اندر ہوا تھا، اور اُس نے چالاکی کیساتھ، کلام کے خلاف دلائل دیئے، اور کلیسیا گر گئی۔ یہ کیا تھا؟

(151) اب، آئیں کُچھ بیان کرتے ہیں، اور ذرا یہاں اِس کلیسیا میں سے، اپنی طرح کے کُچھ لوگوں کو لیتے ہیں، اگرچہ آپ حقیقی طور پر رُوح سے معمور نہیں تھے۔ اب، جو کُچھ میں کہنے لگا ہوں..... اسے لیں، اس میں میرا مطلب شہر کے میسر کی مخالفت کرنا نہیں۔ میں ایسا نہیں سوچتا کیونکہ میں اُس کو جانتا ہوں، اُس کا نام مسٹر بٹورف ہے۔ کیا مسٹر بٹورف، ابھی تک میسر ہیں؟ دیکھیں، میں اِس بات سے ناواقف ہوں..... مگر مسٹر بٹورف میرا ایک اچھا دوست ہے، سمجھے۔ لیکن، کہنے کا مطلب یہ ہے، کہ شہر کا میسر، اور ساری پولیس فورس، اور۔ اور تمام سپہ سالار، وہ سب یہاں آئیں۔ تو پہلی بات آپ جانتے ہیں، وہ کیا کریں گے وہ یہ ہے کہ اگر اُن کے ذہن میں کوئی بات آئے، اور وہ اُسے بورڈ اور یہاں کے لوگوں کیساتھ کرنا شروع کر دیں، اور کہیں، ”اب آپ کو معلوم ہے کہ یہ کیا ہے؟ یہ کام ذرا

مختلف ہونا چاہیے۔“ اگر آپ خود رُوح سے معمور نہیں ہیں، تو پُلٹ کے پیچھے سے ایک حقیقی رُوح سے معمور شخص لیں، ورنہ پہلی بات آپ جانتے ہیں وہ یہ ہوگی، کہ آپ اُن کی تعلیم کو سُننا شروع کر دیں گے۔ اگر یہ نسل نہیں کرتی، تو شاید اگلی نسل کرے۔

(152) اور یہ اس طرح سے شروع ہونا ہے۔ سمجھے؟ کیوں؟ کیونکہ اُنہوں نے کہنا ہے، ”ادھر دیکھیں۔ یہ ہی معقول بات ہے۔“ تو آپ، آپ سُنیں گے۔

(153) مثال کے طور پر یہاں ایک شخص آ کر، یہ کہتا ہے، ”یہ گر جا گھر بہت چھوٹا ہے۔ آئیں اس سے بڑا گر جا گھر تعمیر کریں۔ میں آپ کو یہاں ایک ایسا گر جا گھر تعمیر کر کے دوں گا، کہ..... جس پر کافی رقم، یا پانچ لاکھ ڈالر خرچ کیے جائیں گے۔ میں اس کی تعمیر یہاں کرواں گا۔ اور میں اس کی اشاعت کروں گا۔“ جب وہ ایسا کرتے ہیں، تو اُن کے ہاتھ میں چھال اُتارنے کیلئے کلباڑا آ جاتا ہے؛ دس میں سے نو گنا منافع چاہتے ہیں، آپ اس قسم کے، لوگوں کو جانتے ہیں۔ اور جب وہ ایسا کرتا ہے، تو پہلی بات آپ جانتے ہیں، کہ وہ صرف اُنہی کاموں کو کرے گا جو اُسے خود پسند ہیں۔ ”چونکہ بھائی جان ڈوئی اس کام کی پُشت پر ہیں، اور وہ اس کلیسیا پر پیسہ خرچ کرنے والے ہیں، اس لیے آپ اس کے متعلق کچھ نہیں کہہ سکتے۔“ سمجھے؟ پھر آپ کوئی سمیٹری پاس ایک ہوشیار آدمی لے آتے ہیں، جو خُدا کے متعلق انتہائی جانتا ہو جتنا کہ کوئی افریقی مصری رات کے متعلق جانتا ہو، وہ آگے آئے گا اور وہ اُس شخص کے آگے پیچھے رہے گا، کیونکہ وہ اُسے ہمیشہ نئی کار خرید کر دیتا ہے، اور وہ اُسے چاروں طرف گھماتا ہے، اور اُسے یہ، اور وہ، اور دوسری چیزیں خرید کر دیتا ہے۔

(154) اب، یہ بالکل اسی طرح شروع میں ہوا تھا۔ ٹھیک ہے۔ اب حکمت اور چالاکی پر، غور کریں! اُنہوں نے کہا، ”ذرا ادھر دیکھیں، کیا یہ قابلِ ادراک بات نہیں ہے؟ اب، بھلا..... اس سے کیا فرق پڑتا ہے، کہ ہماری عورتیں کس طرح سے بال سنواریتی ہیں؟“ لیکن بائبل کہتی ہے کہ اس سے فرق پڑتا ہے۔ ذرا ان سینکڑوں باتوں میں سے، ایک کو لیں۔ سمجھے؟ تو اس سے فرق پڑتا ہے۔ چونکہ خُدا نے کہا ہے اس سے فرق پڑتا ہے، اس لیے یہ فرق ہے۔

(155) لیکن، آپ دیکھیں، جب وہ اس میں آنا شروع کر دیتے ہیں، اور ٹرسٹی بورڈ، اور ڈیکن اور دوسرے سب، تو پہلی بات آپ جانتے ہیں، پاسٹر اندر رہے یا باہر اُنکو کوئی فرق نہیں پڑتا۔ بس یہی بات ہے۔ دیکھیں، یہ وہی لوگ ہیں جنہوں نے اُسکو اندر لانے کیلئے ووٹ دیئے تھے۔ ٹھیک ہے۔

(156) اب ذرا غور کریں، کہ جب اُس رُوح نے جنبش کرنی شروع کی، اور پھر، وہ کلیسیا، جس کے اندر بہت سے اعلیٰ عہدے دار، اور بہت بڑی بڑی چیزیں آگئیں، اور بے بہادری سے شروع ہو گئی، یہاں تک کہ تھوڑے ہی عرصے کے بعد انھوں نے اُس کی آواز سُنی، اور بالآخر شیطان کی غیر مہذب باتوں کو اپنالیا۔

(157) اور یہی وہ چیز ہے جو حواء نے باغِ عدن کے اندر کی۔ اب، آپ اس بات کو سنیں۔ کیونکہ یہ دُرست بات ہے۔ فطری عورت، آدم کی دِلہن کو، دیکھیں، پیشتر اس کے کہ وہ اُس کی بیوی بنتی، وہ خُدا کے کلام کے خلاف دلائل سننے کے باعث، شیطان کی چال میں پھنس کر گر گئی۔ اس سے پہلے کہ آدم حوا کو بطور بیوی جانتا، اُس سے پہلے شیطان اُسے مات دے گیا۔ یہ دُرست ہے۔ آپ نے شجرِ دِلہن پر، میری منادی کو سنا ہے۔ وہاں اس کے متعلق گفتگو ہے، سمجھ۔ ٹھیک ہے۔ اب غور کریں، وہاں، حوا دلائل سن کر گر گئی۔ اب اُس، شیطان نے، دلائل دینے کی کوشش کی۔

اُس نے کہا، ”لیکن خُداوند نے ایسا کہا ہے.....“

(158) شیطان نے کہا، ”اوہ، تو جانتی ہے، کہ خُدا واقعی ایسا نہیں کریگا۔ سمجھ؟ تم، تم عقل مند بننا چاہتی ہو۔ تم کُچھ جانتا چاہتی ہو۔ کیونکہ، تم ایک گونگے بچے کے سوا کُچھ نہیں ہو۔ سمجھ؟ تمہیں کُچھ جانا چاہیے۔“ تو پھر کیا یہ شیطان نہیں ہے! اوہ، میرے خُدا یا!

(159) کیا یہ، ماڈرن لوگ نہیں ہیں جو کہتے ہیں، دیکھیں، ”اوہ، وہ جنونیوں کا ایک ٹولہ ہے۔ اسلئے اُن کی طرف کوئی توجہ نہ دیں، آپ سمجھ۔ وہاں مت جاؤ..... سمجھ؟“

(160) اب، نسلِ انسانی کی پہلی، فطری دِلہن کو دیکھیں، اس سے پہلے کہ اُس کا شوہر اُسکے پاس جاتا، وہ شیطان سے جھوٹ سننے کی بدولت، اپنی شائستگی سے گر گئی، جبکہ خُدا نے اُسے اپنے کلام کے پیچھے پہلے ہی قلعہ بند کر رکھا تھا۔ اگر وہ کلام کے پیچھے کھڑی رہتی، تو وہ کبھی بھی نہ گرتی۔ توجہ دیں، اب یہ قدرتی، یا فطرتی عورت کی بات ہے۔

(161) اب لعنت کیا تھی، اصل لعنت تو خُدا کے کلام سے مُنہ موڑنے سے آتی ہے؟

(162) اب یاد رکھیں، کہ وہ تقریباً اٹھانوے فیصد اُس پر ایمان رکھتی تھی۔ لیکن آپ کو صرف ایک ہی بات کو چھوڑنا ہوتا ہے۔ سمجھ؟ اُس نے کلام پر بہت یقین رکھا۔ اوہ، یقیناً۔ جب اُس نے یہ کہا، تو شیطان کو ماننا پڑا کہ وہ دُرست ہے۔ لیکن اگر وہ آپ کو بس ذرا سا بھی پکڑ سکتا ہے، تو وہ بس یہی

کچھ چاہتا ہے۔ سمجھے؟ ایک ہی کام ہے جو آپ کو کرنا پڑتا ہے وہ یہ ہے کہ گولی کو ذرا سا ہلا دیں، تو وہ نشانے کو کھودے گی۔ سمجھے؟ بس یہ بات ہے۔ اب، وہ کلام پر اس قدر ایمان رکھتی تھی، لیکن تو بھی اُس کو کھو بیٹھی۔

(163) اب دیکھیں، اُس کا۔ کا نتیجہ کیا نکلا، پس وہ ایک چھوٹی سی دلیل کی خاطر، کلام سے ہٹ گئی۔

(164) اچھا، اب آپ کہتے ہیں، ”عورتوں کے متعلق کیا خیال ہے؟“ یا، ”پھر آپ اس قسم کی بات کے متعلق کیوں بولنا چاہتے ہیں؟“ لیکن اُن چھوٹی باتوں میں سے کوئی ایک بتاتا ہوں۔ ”تو آپ کہتے ہیں اس سے کیا فرق پڑتا ہے، چاہے وہ ابتدائی ثبوت کیوں نہ ہو؟“ اس سے فرق پڑتا ہے! آپ سُنیں.....

(165) اسکو سیدھا کرنا ضروری ہے۔ ہم نے تقریباً، سات کلیسیائی زمانوں میں بھی، اس پر سوچ و بچار کیا تھا۔ لیکن وقت آ گیا ہے جب خُدا یہ فرماتا ہے۔ وہ صرف بات ہی نہیں کرتا، بلکہ وہ دکھاتا بھی ہے، اور اُسکی تصدیق بھی کرتا ہے، اور اُسے ثابت بھی کرتا ہے۔ یہ سچ ہے۔ اور اگر وہ ایسا نہیں کرتا، تو پھر وہ خُدا نہیں ہے، بس یہ بات ہے۔ کیونکہ خُدا اپنے کلام کے پیچھے کھڑا ہوتا ہے۔

(166) اب توجہ دیں۔ اب دیکھیں، فطری عورت فطری موت لانے کا سبب بنی، اور بجائے اس کے کہ وہ کلام کے پیچھے کھڑی ہوتی اور جو کچھ خُدا نے حکم دیا تھا وہ کرتی، اُس نے اپنے آپ کو، عقلمند بنانے کیلئے دلیل کو سُننا۔ وہ دانائی چاہتی تھی، تاکہ دانابن جائے۔ اس لیے اُس نے دلیل کو سُننا، اور۔ اور یوں وہ تمام نسلِ انسانی کو کھو بیٹھی۔ سمجھے؟

(167) اور اب، اس وقت، جب رُوحانی عورت، مسیح کی دِلہن جو پنتی کوست کے دِن، ابتدائی رُولی کلیسیا کیساتھ شروع ہوئی، نائسیا کونسل کے اندر اُسی چیز کو کھو بیٹھی۔ لی، آپ جانتے ہیں یہ سچ ہے۔ اور نائسیا کونسل میں۔ میں، جب اُس نے بڑے بڑے گرجوں اور اس قسم کی دوسری چیزوں کو جو کانٹھائن نے اُن کو پیش کیں، حاصل کرنے کیلئے اپنے رُوحانی پہلو ٹھٹھے پن کا سودا کیا، اور یوں چند رومن رُومات کی خاطر اپنے رُوحانی پیدائشی حقوق کو کھو بیٹھی۔ اب، یہ بات کیتھولک لوگوں کیلئے سخت ہے۔ لیکن پروٹسٹنٹ لوگوں نے بھی ایسے ہی کیا، اور یہاں، بائبل کے اندر، اِن کو ”فا حشہ، بلکہ کبھی کی بیٹیاں کہہ کر پُکا را گیا ہے۔“ یہ سچ ہے، اِن میں سے ہر ایک ایسا ہی ہے! اس میں بہانے کی

کوئی گنجائش نہیں۔

(168) لیکن اُن میں ہمیشہ تھوڑا سا بقیہ ایسا بھی رہا ہے، جو دلہن بننے کیلئے، آگے بڑھتا رہا ہے۔

(169) توجہ دیں، دیکھیں، پیشتر اس کے کہ اُس کا شوہر اُسے لیتا، وہ اپنا پیدائشی حق کھو بیٹھی۔

سمجھے؟ ازدواجی بندھن سے پہلے ہی، وہ اپنی پاک دامنی کھو بیٹھی۔

(170) اب آپ کو یاد ہے کہ کلام میں لکھا ہے، کہ اس لودیکہ کے کلیسیائی زمانے میں، وہ کہتی

ہے، ”میں ملکہ بن بیٹھی ہوں۔ اور میں کسی چیز کی محتاج نہیں ہوں۔“ ”میں دولت مند ہوں اور میرے

پاس ہر چیز کی بہنتا ہے۔ اور وغیرہ وغیرہ۔ اور، ادھ، تمام دُنیا کی نظریں مجھ پر لگیں ہوئی ہیں۔ میں

ایک عظیم، مقدس کلیسیا ہوں، اور وغیرہ وغیرہ۔ ہم اس طرح سے ہیں، اور پورا زمانہ ہی ایسا ہے۔

(171) لیکن یسوع نے کہا، ”تو نہیں جانتا کہ تُو ننگا ہے، اندھا، اور خوار، کمبخت، اور غریب ہے،

اور تُو جانتا تک نہیں۔“ یہ اُس کی حالت ہے۔ اب، اگر رُوح القدس کہتا ہے کہ آخری دنوں میں ایسی

حالت ہوگی، تو یہ اسی طرح ہے! اس کے علاوہ کوئی اور راستہ نہیں۔ اور یہ اسی طرح ہے۔

(172) اب توجہ دیں۔ اب، جب اُس نے اپنا پیدائشی حق، یا اپنی پاک دامنی کا حق، یعنی کلام کی

سیرت کو بیچ دیا، تو اُس نے کیا کیا؟ جب حوائیہ کام کیا، تو وہ ساری مخلوق کو کھو بیٹھی؛ تمام مخلوق اُسکی

وجہ سے گر گئی۔

(173) اب توجہ دیں، اسی طرح جب کلیسیا نے ایسے کیا، اور رُوح اور کلام کی جگہ عقائد کو گلے

لگا لیا، تو اُس نے تمام نظام کو لعنتی بنا دیا۔ اور ہر تنظیمی نظام جو کبھی تھا، اور جو کبھی ہوگا، اس سبب سے لعنتی

ہو کر، گر پڑا، اسیلئے کہ اس کے علاوہ اور کوئی راستہ نہیں تھا۔

(174) جب آپ کچھ لوگوں کو باہم جمع کرتے ہیں، کہ وہ کسی چیز کو دیکھیں، تو ایک کا سر اس

طرف ہوتا ہے، اور دوسرے کا سر اُس طرف ہوتا ہے، اور ایک کا سر کسی اور طرف ہوتا ہے۔ اور پھر وہ

ان باتوں کو باہم پر کھتے ہیں، اور، باہر لوگوں کو پہنچاتے ہیں، تو یہی وہ چیز ہے جو آپکو حاصل ہوتی ہے۔

(175) ٹھیک یہی وہ کام ہے جو انھوں نے نائسیا کونسل کے اندر کیا۔ اور یہی وہ کام ہے جو

انھوں نے میتھوڈسٹ، پریسبیٹیرین، چرچ آف کرائسٹ، اور دیگر کلیسیاؤں نے کیا ہے۔ اور اُن کو

اسکی پرواہ نہیں ہے، کہ خُدا کسی شخص پر کیا ظاہر کرتا ہے، اور وہ اپنی اسناد کی خاطر جو کچھ، اُنکا عقیدہ۔

عقیدہ اُن کو سیکھاتا ہے اُسکو سیکھانے کے پابند ہوتے ہیں۔ ورنہ وہ آپکو باہر نکال دیں گے۔

اب مجھے سمجھانے کی کوشش نہ کریں۔ دیکھیں، کیونکہ میں اُن کیساتھ رہا ہوں، اس لیے میں اس بات کو جانتا ہوں۔

(176) یہ ٹھیک اسی طرح سے ہوا ہے، اس لیے سارا نظام لعنتی ہو چکا ہے۔ تعجب کی بات نہیں کہ فرشتہ نے کہا، ”اے میری اُمت کے لوگو، اُس میں سے نکل آؤ، تاکہ اُس کی آفتوں میں سے کوئی تم پر نہ آ پڑے۔“ اسیلئے، وہ آگے بڑھ رہی ہے..... وہ لعنتی ہے، اس لیے اُسے خُدا کے قہر کی لعنت کو اٹھانا پڑے گا، اس لیے کہ اُس نے اپنی پاک دامنی اور حق کو بیچ دیا۔ سمجھے؟ لیکن..... اوہ، میرے خُدا یا!

(177) لیکن، یاد رکھیں۔ اس حالت کو دیکھتے ہوئے بھی، خُدا نے، یوایل 25:2 میں وعدہ کیا، اگر آپ چاہیں تو اسے لکھ لیں، ”آخری دنوں میں.....“

(178) اُس نے کہا، ”جو کچھ ٹڈیوں کے ایک غول سے بچا، اُسے دوسرا غول نگل گیا؛ اور جو کچھ دوسرے سے بچا، اُسے اُسے تیسرا غول چٹ کر گیا؛ اور جو کچھ تیسرے سے بچا اُسے چوتھا غول کھا گیا.....“ کیڑوں کے بعد کیڑے، آتے رہے، اور اس کلیسیا کو کھاتے رہے جب تک کہ پیچھے ایک ٹنڈ نہ رہ گیا۔ غور کریں! کہ جو کچھ رومن سے بچا، وہ لوتھرن چٹ کر گئے؛ اور جو کچھ لوتھرن سے بچا، وہ میتھوڈسٹ کھا گئے؛ اور جو کچھ میتھوڈسٹ سے بچا، وہ پتی کاسٹل کھا گئے؛ دیکھیں، یہاں تک کہ بالآخر وہ ایک ٹنڈ بن گیا۔

(179) آپ کو معلوم ہے کیا ہوا؟ اگر آپ اُن ٹڈیوں کو لیں، جو پہلا غول اور دوسرا غول، اور وغیرہ وغیرہ ہیں، اور پھر آپ کتاب میں۔ میں اُنکا تعاقب کریں، تو پھر آپ اس بات کو معلوم کر پائیں گے۔ کہ وہ ایک ہی قسم کا کیڑا ہے جو مختلف مراحل میں آیا۔

(180) اپنے نکتے کو تھامے رکھیں۔ یہ مہر میں اسی طرح ہیں! یہ ایک ہی طرح کے کیڑے ہیں۔ جو آپ اُس وقت دیکھیں گے جب ہم اسے باہر نکالیں گے، چنانچہ اب میں آپ کو بتاؤنگا۔ کہ یہ ہمیشہ، ایک ہی کیڑا ہے۔ اُن میں سے چار ٹڈیاں؛ چار وہاں ہیں۔ اور وہاں جو ہیں، وہ ایک ہی طرح کی ہیں۔ ایک جیسی رُوح ہے۔ جو ایک سے بچا، وہ دوسری نے نگل لیا؛ جو اُس سے بچا، وہ تیسری نے نگل لیا؛ پس، یہاں تک کہ بالآخر انھوں نے اُسے ایک ٹنڈ بنا دیا۔

(181) لیکن یوایل نے کہا، ”کہ خُداوند خُدا یوں فرماتا ہے، کہ اُن برسوں کا حاصل جو میری تمہارے خلاف بھیجی ہوئی فوجِ ملخ نکل گئی اور کھا کر چٹ کر گئی تم، کو واپس دوں گا۔“

(182) یہ کیا ہے؟ وہ اسے کس طرح کرنے جا رہا ہے؛ اگرچہ، مخالفِ مسیح، مسیح کی تعلیم کے خلاف ہونے کی وجہ سے شروع ہوا، اور کلام کی جگہ عقائد کو گلے لگا لیا؟ جس طرح بائبل کہتی ہے، کہ کئی برسوں تک اصلاح کا آ کر اُس پر زور دیتے رہے۔

(183) ”لیکن آخری دنوں میں، نرسنگا پھونکا جائے گا.....“ مُکاشفہ 1:10 تا 10 کے مطابق، اُس نے کہا، ”بلکہ ساتویں فرشتہ کی آواز دینے کے زمانے میں، یعنی آخری دنوں میں خُدا کا پوشیدہ مطلب پورا ہوگا۔“ ملاکی 4، کہتا ہے کہ ”اِس زمین پر ہولناک دن کے آنے سے پیشتر، جوزمین کو بھٹی کی آگ کی طرح جلا کر راکھ کر دے گا ایلیاہ کو بھیجے گا۔ اور وہ بحال کریگا، اور اولاد کے دل واپس والدوں کے ایمان کی طرف مائل کریگا،“ یعنی اصل، رُولی، پتی کا سٹل ایمان کی طرف پھیرے گا جس کو بحال کرنے کا اُس نے وعدہ کر رکھا ہے۔ اب، یہ بات اِس قدر صاف ہے جتنی کہ کلام مقدس کہہ سکتا ہے۔ اب اُس کا وعدہ ہے۔ اور اب اگر ہم آخری دنوں میں ہیں، تو پھر کچھ نہ کچھ ہونا ہے۔ سمجھے؟ اور یہ ہو رہا ہے، اور ہم اِس کو اپنی آنکھوں سے دیکھ رہے ہیں۔

(184) اب شیطان کی تثلیث پر غور کریں۔ ایک ہی شخص؛ مختلف روپ دھا کر، آرہا ہے۔ بالکل، اس طرح اُن ٹڈیوں نے بھی، ایک دوسری کیساتھ کیا۔ نیپکلیوں، ”جو کہ رُوحانی طور پر مخالفِ مسیح ہے۔“ پوپ، ”جو کہ جھوٹا نبی ہے۔“ ”پھر حیوان،“ شیطان، خود مجسم ہوتا ہے۔ وہ ایسا نہیں کر سکتا.....

(185) اب، جب آپ آگے چلتے ہیں، تو ان باتوں کو اپنے ذہن میں رکھیں۔ کیونکہ جو نبی آپ اِس کو دیکھیں گے تو آپ کو معلوم ہوگا کہ یہ گھڑسوار آپ کو ٹھیک اُسی مقام تک لے آئیں گے۔ دیکھیں، میں آپ کے سامنے ایک تصویر پیش کر رہا ہوں۔ اگر میں اِس کو تختہ سیاہ پر کھینچتا، تو آپ اِس کو بہتر طور پر سمجھ سکتے۔ لیکن دیکھیں، میں اِس پر توجہ کر رہا ہوں۔

(186) اب، پہلے دیکھیں۔ اور آپ اِس کو یاد رکھیں۔ کیونکہ پہلی چیز، وہ ایک ”مخالفِ مسیح کی رُوح ہے۔“ یوحنا یوں کہتا ہے۔ ”اے بچو، مخالفِ مسیح کی رُوح نافرمانی کے فرزندوں میں پہلے ہی سے کام کر رہی ہے۔“ دیکھیں، اُس بچ نے کام کرنا شروع کر دیا ہے۔ اور پھر اگلے کلیسیائی زمانے میں اُس نے ”ایک کہاوت“ کی صورت اختیار کر لی۔ اور اُس سے اگلے زمانے میں، اُس نے ”ایک تعلیم کی“ صورت اختیار کر لی۔ اور اُس سے اگلے زمانے میں، اُس کو ”تاج“ پہنایا گیا۔ کیا یہ بات اتنی صاف نہیں ہے کہ آسانی سے پڑھا جاسکتا ہے آپ اِسے کہیں سے بھی پڑھ سکتے ہیں؟ سمجھے؟

دیکھیں، وہ کیسے آتا ہے۔

(187) اب دیکھیں، پہلے، وہ (کیا کہلایا؟) ”مخالفِ مسیح کی رُوح“، ایسیلے کہ وہ کلام کے خلاف تھا۔ یہی چیز تھی جو اُس نے شروع کی۔ اور خُدا کے کلام سے ہٹانے کیلئے، ہُو ہُو سب کُچھ ایسا ہی کیا گیا۔ یہ ایسا نہیں کہ شاید خُدا نے ایک دِن قَائِن کو ڈانٹا ہو۔ سمجھے؟ یہ اس طرح نہیں تھا۔ بلکہ پہلی بات جو ہوئی، وہ کلام سے انحراف تھا۔ وہ کلام سے منحرف ہو گئی۔ اور یوں پہلی چیز نے، زندہ خُدا کی کلیسیا میں عصمت فروشی شروع کی، اور مسیح کی دُہن، کلام سے منحرف ہو گئی اور اُس نے کلام سے مُنہ موڑ کر رومن عقیدے کو گلے لگا لیا۔ اور ہر تنظیم کیساتھ کیا ہوا؟ اُنھوں نے بالکل یہی کام کیا۔

(188) لیکن اب، اُس نے وعدہ کیا ہے کہ آخری دِنوں میں وہ اس کو دوبارہ بحال کرنے کیلئے راہ نکالے گا۔ خُداوند کا کلام زمین پر اُسی طرح نازل ہوگا، جس طرح کہ ابتدا میں ہوا، اور، اوہ، وہ اُسکو دوبارہ بحال کرے گا، (کس طرح؟) جس طرح اُس کا آغاز ہوا تھا۔ ”کلام کے خلاف۔“ اور جب یہ شخص خُدا کے رُوح سے مسح ہو کر آئے گا، تو وہ کیا کرے گا؟ وہ صرف ”اولاد کا ایمان والدوں کی طرف پھیرے گا۔“ وہ اس طریقے سے بحال کریگا۔ اور آپ ٹھیک اُس کلام کو، ٹھیک اُسی جگہ پر پائیں گے، اور یہ وہی کام کرے گا۔

(189) یسوع نے کہا، ”اگر کوئی شخص جو میرا ہے! اور وہ جو مجھ پر ایمان رکھتا ہے، یہ کام جو میں کرتا ہوں وہ بھی کرے گا۔“ جب اُنھوں نے اُسے کُچھ کر کے دکھانے کو کہا، تو اُس نے کہا، ”میں صرف وہی کرتا ہوں جو باپ مجھے دکھاتا ہے۔ میں کُچھ بھی نہیں کرتا جب تک، کہ پہلے اُسے دیکھ نہ لوں۔ جو کُچھ میں باپ کو کرتے دیکھتا ہوں، وہ میں بھی کرتا ہوں۔ پہلے باپ کو کرتے دیکھتا ہوں، پھر وہ میں کرتا ہوں۔“ سمجھے کیا آپ اُسے دیکھتے نہیں؟ کیوں، کیا یہ محض ایک اخبار پڑھنے کے برابر ہے۔ سمجھے؟

اب دیکھیں، اب، پہلے، اُس وقت، وہ ”مخالفِ مسیح بنا۔“

(190) اب دیکھیں، کہ وہ صرف رُوح میں مخالفِ مسیح کا کردار ادا نہیں کر سکتا تھا، اس لیے، وہ مخالفِ مسیح بنا، اور اُسی رُوح نے ایک شخص کو پکڑا جس نے بالکل وہی باتیں سکھائیں جو مخالفِ مسیح کی رُوح کر رہی تھی، اور پھر وہ اُسی مخالفِ مسیح کی رُوح سے ایک، ”جھوٹا نبی بن گیا۔“ اب اُس شخص کے متعلق کیا خیال ہے جو ایک تنظیم کے اندر ہے؟ اس کا فیصلہ خود کر لیں۔ میں نہیں جانتا کہ آپ اسکے

بارے میں کیا سوچتے ہیں۔ ٹھیک ہے۔

(191) تاہم، آخر کار، وہ ایک ”حیوان بن جاتا ہے۔“ اب، اس کیلئے انتظار کریں، اور تھوڑی دیر کے بعد ہم اس بات تک پہنچیں گے، سمجھے۔ ٹھیک ہے۔

(192) اب، شیطان کی تثلیث اس طرح ہے؛ شیطان، ہمیشہ شیطان ہی ہے۔ شیطان، ”پہلے مخالفِ مسیح رُوح بنا۔“ پھر مخالفِ مسیح کی رُوح، مجسم ہوتی ہے، ”اور جھوٹا نبی بنتی ہے۔“ اور اس کے بعد، وہ ایک ”حیوان بنتا ہے۔“ دیکھیں؟ جب..... وہ بُری رُوح، اُس مخالفِ مسیح کے اندر نہیں تھی؛ بلکہ جب شیطان کو بذاتِ خود نیچے پھینک دیا جاتا ہے، تو وہ نیچے آکر اُس جگہ پر قابض ہو جاتا ہے جہاں بُری رُوح سکونت کرتی تھی۔ یہ شیطان ہے، اور اس کے بعد، پھر، شیطان ایک شخص کے اندر مجسم ہوتا ہے۔ یہ محض اپنے آپ کو دہرا رہا ہے۔

(193) یہی بات یہوداہ اسکر یوتی کے اندر تھی۔ اُس نے کیا کیا تھا؟ کیا وہ اُن لوگوں میں سے ایک نہ تھا جو مسیح کے خلاف تھے؟ کیوں، حالانکہ وہ خزانچی تھا، اور وہ اُس کیساتھ چلتا تھا۔ یقیناً۔ حالانکہ وہ شاگردوں کے ساتھ ساتھ چلتا تھا۔ اور وہ اُن کیساتھ باہر گیا اور بد رُوحوں کو نکالا، اور جو کچھ دوسروں نے کیا وہی کچھ اُس نے بھی کیا۔

(194) لیکن مسیح خُدا اُسے مجسم تھا؛ عمانوئیل، یعنی خُدا، جو جسم میں ظاہر ہوا۔ جس طرح یسوع خُدا کا بیٹا تھا۔ اُسی طرح یہوداہ ہلاکت کا فرزند تھا۔ مجسم خُدا؛ اور مجسم شیطان۔

(195) بعض لوگوں نے اُس وقت صرف تین صلیبیں ہی دیکھیں۔ لیکن وہاں چار تھیں۔ گلگتہ کی پہاڑی پر، ہم صرف تین دیکھتے ہیں۔ یسوع درمیان میں تھا، اور ایک ڈاکو اُس کے دائیں، اور ایک ڈاکو اُس کے بائیں تھا۔

(196) اور توجہ دیں۔ ایک ڈاکو نے دوسرے سے، بلکہ یسوع سے کہا، ”اگر تُو.....“ اب، آپ جانتے ہیں کہ وہ کلام ہے۔ اُس نے کہا، ”اگر تُو کلام ہے، تو تُو اپنے آپ کو نہیں بچاؤ گی؟ کیا تُو اس کے بارے میں کچھ نہیں کریگا؟“

(197) یہی بات آج بھی ہے۔ کیا آپ نے اُن پر اُنے شیطان کو آکر یہ، کہتے نہیں سنا، ”اگر تُو الہی شفا کو مانتا ہے، تو یہاں کوئی ایسا بھی ہے جسکی آنکھیں ہیں، کیا تُو اُس کی آنکھوں کو نہیں کھولیگا؟“ ”اور چلا یا مجھے اندھا کر دے! مجھے اندھا کر دے!“ یہ وہی پُرانا شیطان ہے۔ سمجھے؟ ”وہ چلائے اگر تُو“

صلیب سے نیچے اتر آئے، تو ہم تجھ پر ایمان لے آئیں گے۔“ اگر تو خدا کا بیٹا ہے، تو ان پتھروں کو روٹیوں میں بدل دے۔“ یہ وہی پُرانا شیطان ہے۔

(198) دیکھیں، آپ اُن سے دُور رہیں۔ نہیں۔ اسی طرح یسوع نے کیا۔ وہ اُن میں سے کسی کیلئے نکال نہ بنا۔

(199) اُنھوں نے اُس کے ہاتھوں..... بلکہ اُس کی بیش قیمت آنکھوں کے اوپر، اسی طرح پٹی باندھی۔ اور سر کنڈ لیا، اُس کے سر پر مارا۔ اور کہا، ”اگر تو ایک نبی ہے! تو اب ہمیں بتا، کہ مجھے کس نے مارا ہے۔“ وہ سر کنڈ لے کر، ایک سے دوسرے کے ہاتھ میں دیتے رہے۔ ”اب ہمیں بتا کہ مجھے کس نے مارا ہے، تو ہم ایمان لے آئیں گے کہ تُو ایک نبی ہے۔“ لیکن اُس نے اپنا منہ نہ کھولا۔ وہ وہاں بیٹھا رہا۔ سمجھے؟ اُس نے کوئی تماشہ نہ دکھایا۔ آپ غور کریں، اُس نے اُسی طرح کیا جیسے باپ نے اُسے بتایا۔ سمجھے؟ اُن کو آگے بڑھنے دیں۔ اُن کا وقت آ رہا ہے۔ اُس نے کوئی تماشہ نہ دکھایا۔ اُس نے صرف وہی کیا جو باپ نے اُسے دکھایا۔ اُن کو آگے بڑھنے دیں۔ اُن کا وقت آ رہا ہے۔ فکر مت کریں۔ جی ہاں، جناب۔ اب دیکھیں، اُن لوگوں نے اُسکی پوشاک کو چُھوا، لیکن اُنھوں نے کوئی قوت محسوس نہ کی۔

(200) لیکن جب ایک نادار عورت نے، جو ضرورت مند تھی، اُس کی پوشاک کو چُھوا۔ تو اُس نے مُرد کر کہا، ”مجھے کس نے چُھوا ہے؟“ جی ہاں۔ تو پھر یہ کیا تھا؟ یہ چھونا مختلف تھا۔ آپ دیکھیں، یہ اس بات پر منحصر ہے کہ آپ اُسے کس طرح چُھوتے ہیں، دیکھیں، آپ کیسے ایمان رکھتے ہیں۔ اب، آپ سمجھے؟

(201) اب، جس طرح شیطان نے کیا..... اپنے آپکو، مخالفِ مسیح سے جھوٹے نبی میں مجسم کیا۔ اور یہودیوں کے دُلوں میں، ابتدائی کلیسیا میں وہ ”مخالفِ مسیح“ تھا۔ تاریک زمانے میں، وہ دُنیا کیلئے، ”جھوٹا نبی بن جاتا ہے۔“ دیکھیں اُس کیساتھ ”اُسکی مکروہات کا پیالہ ہے؟“ لیکن، اب یہ کلیسیائی زمانے کیلئے ہے۔

(202) اور کلیسیا کے آسمانی گھر میں چلے جانے کے بعد، وہ حیوان بن جاتا ہے، اور شیطان مجسم ہوتا ہے، اور وہ لال اثر دھا بن جاتا ہے۔ اوہ، میرے خُدا! کیا آپ سمجھ نہیں رہے کہ میرا کیا مطلب ہے؟ پھر وہ اپنے لوگوں کے درمیان مجسم ہوتا ہے۔ اُس کے اپنے لوگ اُسکی طاقت کیساتھ بندھے

ہوئے ہیں۔ اور جھوٹا نبی اپنے ہی لوگوں کے درمیان جھوٹی نبوت کرتا ہے۔ اُنکو گمراہی کی تاثیر کے حوالے کیا جاتا ہے، تاکہ وہ جھوٹ پر ایمان رکھیں اور اُسکے سبب سے سزا پائیں۔ ”ایسے لوگ دینداری کی وضع تو رکھتے ہیں؛ مگر کلام کا انکار کرتے ہیں۔“

(203) خُدا، اپنا کام، تین میں کرتا ہے۔ راست بازی؛ تقدیس؛ اور رُوح القدس کے بپتسمے کے ذریعے، وہ اپنے آپ کو اپنے لوگوں میں مجسم کرتا ہے۔

(204) اب بالکل، اسی طرح، شیطان مسیح کی نقل کرتا ہے۔ اوہ، اب شیطان بھی اپنے آپ کو مجسم کرتا ہے۔..... اب توجہ کریں۔ شیطان.....

(205) جب یسوع اپنے آپ کو اپنے لوگوں میں مجسم کرتا ہے، تو جو زندگی مسیح میں ہے وہی اُس آدمی میں ہوتی ہے۔

(206) اگر آپ انگور کی بیل کی زندگی کو لے کر کدو کی بیل کے اندر ڈال دیں تو کیا ہوگا؟ وہ مزید کدو نہ اُگائے گی؛ بلکہ انگور اُگائے گی۔ اور اگر آپ آڑو کے درخت کی زندگی کو لے کر ناشپاتی کے درخت میں ڈال دیں تو پھر کیا ہوگا؟ کیا وہ ناشپاتی پیدا کرے گا؟ نہیں۔ بلکہ وہ آڑو پیدا کریگا۔ زندگی بتاتی ہے کہ وہ کیا ہے۔ سمجھے؟

(207) جب آپ، لوگوں کو یہ کہتے سنتے ہیں کہ اُن کو رُوح القدس ملا ہے، لیکن وہ اس کلام کا انکار کرتے ہیں، تو پھر اُن میں کچھ نقص ہے۔ کیونکہ رُوح القدس نے اس کلام کو لکھا ہے۔

(208) اور یسوع نے کہا؛ ”کہ اگر کسی شخص کے اندر میرا رُوح ہے، تو پھر وہ میرے کام کرے گا۔“ کیا آپ اس کو پڑھنا چاہتے ہیں؟ کیا آپ اس کو لکھنا چاہتے ہیں؟ تو یہ یوحنا 14:12 میں ہے۔ جی ہاں۔ ٹھیک ہے۔ ”جو مجھ پر ایمان رکھتا ہے، یہ کام جو میں کرتا ہوں وہ بھی کرے گا۔ بلکہ ان سے بھی بڑے کام کرے گا، کیونکہ میں باپ کے پاس جاتا ہوں۔“ سمجھے؟ پھر وہ اُسے مقدس اور پاک صاف کرتا ہے، اور پھر وہ خُدا کے حضور کھڑا ہو سکتا ہے۔ کیونکہ جب وہ سیاہی کا قطرہ وہاں گرتا ہے، تو اُس شخص کو گڑھے کی دوسری طرف لے جاتا ہے۔ سمجھے؟

(209) اب توجہ دیں۔ جب شیطان، اپنے آپ کو اپنے لوگوں میں مجسم کرتا ہے، تو وہ بالکل وہی کام کرتا ہے جو شیطان نے کیے تھے۔ کیا آپ اس بات کو نہیں دیکھتے؟ اُس نے کیا کیا؟ وہ ایک معصوم عورت کے پاس گیا، اور اُس کو دھوکہ دیا۔ ٹھیک یہی کام اب بعض شیطان کر رہے ہیں، وہ ٹھیک

ایسی کسی جگہ پر آتے ہیں اور کہتے ہیں..... بلکہ کسی ایسی جگہ جہاں، پاسٹر کہیں باہر گیا ہوتا ہے، وہ آکر کہتے ہیں، ”اوہ، آپ صرف ہمارے ساتھ شریک ہوں!“ ہا! ہا! یہ شیطان کا کام ہے۔ اب، یہ سچ ہے! اور جب شیطان ابلیس ہوتے ہوئے، اپنی کلیسیا میں مجسم ہو جاتا ہے، تو پھر وہ لوگ قتل و غارت اور مار دھاڑ کرنے والے بن جاتے ہیں۔ اور وغیرہ وغیرہ۔ کیونکہ شیطان، شروع ہی سے خونی، اور جھوٹا ہے..... سمجھ؟ ٹھیک ہے۔

(210) جب شیطان لوگوں میں مجسم ہوتا ہے، تو پھر وہ کیا کرتا ہے؟ وہ ہوشیار ہے۔ اور شرارت کرنا اُس کا کام ہے۔ آپ بائبل میں تلاش کریں، اور مجھے بتائیں کہ خُدا نے کب ہوشیار لوگوں کیساتھ کام کیا ہے۔ اس کی تحقیق کریں، اور دیکھیں کہ کیا یہ چالاک اور ہوشیار لوگ ہی نہیں جو ہمیشہ بدروح گرفتہ ہوتے ہیں۔ یہ بہت سخت بات ہے، لیکن یہ سچ ہے۔ میں آپ کو چیلنج کرتا ہوں کہ۔ کہ آپ، ہابل اور قانن دونوں کی چودہ پشتوں کو لیں؛ اور، اُن چودہ نسلوں کو دیکھیں، جو اُن سے آئیں، اور پھر دیکھیں کہ اُن دونوں کے اندر کون چالاک، اور کون حلیم تھے۔ جی ہاں۔

(211) یسوع نے اس قسم کے لوگوں کو کیوں نہ چُنا؟ اُس نے مچھلیاں پکڑنے والے اور اُن لوگوں کو چُنا جو اپنے دستخط نہ کر سکتے تھے، اور انھیں اپنی کلیسیا کا سربراہ مقرر کیا۔ یہ دُرست ہے۔ کیونکہ حکمت کچھ۔ کچھ نہیں ہے؛ یہ۔ یہ مسیح کے خلاف ہے۔ دُنیاوی حکمت، ہمیشہ مسیح کے خلاف ہے۔ یسوع نے کبھی نہیں کہا کہ تُم جا کر سینریاں بناؤ؛ اور نہ ہی اُس نے کبھی؛ بائبل اسکولوں کی بابت کہا۔ بلکہ اُس نے کہا، ”کلام کی منادی کرو! خوشخبری کی منادی کرو!“ اور اُس نے یہ بات کہی، ”ایمان لانے والوں کے درمیان یہ معجزے ہونگے،“ دیکھیں، آپ کو ایسا کرنا پڑیگا..... دوسرے لفظوں میں، اُس نے کہا، ”تمام قوموں میں جا کر، خُدا کی قدرت کا مظاہرہ کرو۔“

(212) اب توجہ دیں۔ شیطان کی یہ ڈیوٹی ہے کہ وہ خُدا کے کلام کے اُلٹ حکمت سے دلائل دے کر اُس کو بگاڑے۔ اوہ، میرے خُدا یا! اوہ! پھر وہ اپنے لوگوں کے اُوپر، اُسی اصل کلام کو رد کرنے کی وجہ سے اپنی چھاپ لگاتا ہے۔ اب ایسا کریں کہ.....

(213) کیا آپ۔ آپ میرے ساتھ تھوڑی دیر اور برداشت کریں گے، جب تک ہم اس بات کو حاصل نہیں کر لیتے؟ میں یہ، نہیں چاہتا کہ آپ اس بات کو کھودیں۔ مجھے یہاں آپ کو ایک نمونہ دکھانا ہے، لہذا آپ اس سارے نمونے کو باقی ساری چیزوں کو کلام میں، دیکھ سکتے ہیں۔ آپ۔ آپ

نہیں..... آپ کو الجھن میں پھنسا نہیں چاہیے۔

(214) پُرانے عہد نامے میں، جب کسی شخص کو غلام ہونے کیلئے فروخت کیا جاتا تھا۔ تو ہر پچاس سال کے بعد، ایک سال یوبلی آتا تھا۔ اُنچاس سال کے بعد، سال یوبلی آتا تھا۔ جب کوئی غلام اُس کو سُنتا، اور وہ آزاد ہونا چاہتا تھا، تو کوئی۔ کوئی چیز اُسکو آزاد ہونے سے نہیں روک سکتی تھی۔ اور وہ اپنا بیچلے نیچے پھینکتا، اور کہتا تھا، ”بڑا عرصہ غلامی کی ہے،“ اب میں واپس اپنے گھر جانا چاہتا ہوں۔ کیونکہ زسنگ پھونکا گیا ہے۔ یہ سچ ہے۔

(215) لیکن اگر وہ اپنے مالک سے مطمئن ہے، اور وہ آزاد ہو کر نہیں جانا چاہتا، تو اُس کو ہیکل کے دروازے پر۔ پر لیکر جایا جاتا تھا، اور وہ ایک ستاری لیتے تھے..... آپ جانتے ہیں کہ ستاری کیا ہوتی ہے۔ اور اُسکے کان کے اندر، ستاری سے سوارخ کیا جاتا تھا۔ اور یہ سوارخ اس بات کا نشان ہوتا تھا، کہ وہ غلام کبھی واپس نہیں جاسکتا۔ کیا یہ سچ ہے؟ پھر اُسے ساری عمر کیلئے اپنے مالک کی خدمت کرنی پڑتی تھی۔ مجھے پرواہ نہیں کہ اسکے بعد کتنے ہی سال یوبلی کے زسنگ پھونکے جاتے، یا جو کچھ بھی ہوتا۔ لیکن وہ۔ وہ اپنے آزاد ہونے کے، پیدائشی حق کو مکمل طور پر بیچ چکا ہوتا تھا۔

(216) جب کوئی شخص انجیل کی سچائی کو رد کر دیتا ہے، تو پھر شیطان اُس پر ایک نشان لگاتا ہے (کہاں؟) اُس کے کان پر۔ وہ اُسے اس حد تک بہرہ کر دیتا ہے کہ وہ مزید سچائی کو سُن بھی نہیں سکتا، اور وہ ختم ہو جاتا ہے۔ اگر وہ سچائی کو نہیں سُنتا، تو اُسی گروہ کیساتھ رہتا ہے جس کے ساتھ وہ ہے۔ نہیں۔

(217) ”اور تم سچائی سے واقف ہو گے، اور سچائی تم کو آزاد کرے گی۔“ دیکھیں، سچائی آزاد کرتی ہے۔

(218) خُدا اپنا نشان اُس وقت لگاتا ہے جب لوگ اُسکے پاس آتے ہیں۔ خُدا اپنا نشان اپنے لوگوں پر اپنے تصدیق شدہ اور اپنے موعودہ کلام کے ذریعے لگاتا ہے۔ یہ بات، یوحنا 12:14 کے مطابق درست ہے۔ اور دوسرا حوالہ، اگر آپ اس کیساتھ لکھنا چاہتے ہیں، تو وہ مرقس 16 ہے۔ یسوع نے کہا، ”ایمان لانے والوں کے درمیان یہ معجزے ہونگے۔“

(219) آئیں ذرا اس بات کو، ایک منٹ کیلئے لیں۔ کیا وہ مذاق کر رہا تھا؟ [جماعت کہتی ہے، ”نہیں۔“ ایڈیٹر۔] کیا اُس کا صرف یہ مطلب تھا..... کیا اُسکا صرف یہ مطلب تھا کہ یہ کام صرف

رسولوں کیلئے تھے، جیسے کہ کچھ لوگ کہتے ہیں؟ [ہرگز نہیں۔]“

(220) توجہ دیں۔ ذرا اس کے پس منظر کو پڑھیں لکھا ہے۔ کہ ”تم جا کر.....“ کہاں؟ [جماعت کہتی ہے، ”تمام دُنیا میں جا کر۔“ ایڈیٹر۔] ”تمام دُنیا میں جا کر۔“ ”انجیل کی منادی کرو.....“ کن کے سامنے؟ [”ساری خلق کے سامنے۔“] ”ساری خلق کے سامنے۔“ لیکن ابھی تک تو یہ تیسرے حصے میں بھی نہیں پہنچی۔ اسیلئے جہاں کہیں اس انجیل کی منادی کی جاتی ہے، تو پھر یہ معجزے تمام دُنیا کے اندر، ساری خلق کے سامنے ظاہر ہونگے۔ ایمان لانے والوں کے درمیان یہ معجزے ہونگے، صرف مٹھی بھر لوگوں کے درمیان نہیں۔

(221) جیسے کہ ایک دفعہ ایک شخص مجھے بتا رہا تھا، ”خُدا نے الہی شفا کی نعمت صرف بارہ رسولوں کو ہی دی تھی۔ اور بس.....“ اوہ! پس، یہاں بہت سے بھائی بیٹھے ہوئے ہیں جن کے درمیان کھڑے ہو کر اُس نے ایسے کہا تھا، سمجھ۔ اُس کے پاس، چند منٹوں کے اندر کہنے کیلئے بہت مواد تھا۔

(222) پس اب غور کریں، ”تمام دُنیا میں، ساری خلق کے سامنے، یہ معجزے ہونگے۔“

(223) پس شیطان کے بے اعتقادی کے نشان کو نہ لیں۔ اب دیکھیں، اگر وہ ایسا کر سکتا ہے، تو آج رات وہ آپ پر نشان لگائے گا۔ وہ آپ کو دیوار کے ساتھ لگا کر چھید کر دے گا، اور آپ باہر نکل جائیں گے اور کہیں گے، ”میں اس کے متعلق نہیں جانتا۔“

(224) آپ گھر جائیں اور اس کا مطالعہ کریں، اور پھر سنجیدگی کیساتھ، دُعا کریں۔ اس لیے، کہ اس وقت ہر ایک۔ ایک کام بالکل کلام کے مطابق ہے، اس وقت یہ مقدس گھڑی ہے۔ اور ٹھیک، یہ بات کئی سالوں سے ثابت، کی جا چکی ہے۔ اور یہی وہ گھڑی ہے۔ کیونکہ یہی وہ وقت ہے۔

(225) اب اُسکی بے اعتقادی کے نشان کو، اپنے کانوں میں مت لیں۔ سمجھ؟ کیونکہ، وہ شروع ہی سے، ایک بے ایمان ہے۔ اُس نے اُس پر شک کیا۔ ٹھیک ہے۔ اوہ، مت..... اُسے کلام کو لیکر، اُسکی حکمت کے ساتھ توڑ مروڑ کر استعمال کرنے کی اجازت نہ دیں، کیونکہ وہ اسے اپنی دلائل دینے والی قوت کیساتھ اُلٹا پیش کرتا ہے۔ آپ صرف حلیم ہوں، اور کہیں، ”چونکہ خُدا نے ایسا کہا ہے، اس لیے یہ اسی طرح ہے۔“ اب دیکھیں، اوہ، آئیں.....

(226) چونکہ ہمیں بہت دیر ہو رہی ہے، اسیلئے ہمارے لیے بہتر ہو گا کہ یہاں پر ہی روک دیں اور۔ اور اپنے مضمون کو شروع کریں۔

(227) آئیں اب ہم دوسری مہر کی طرف بڑھتے ہیں۔ جب ذبح ہو کر، زندہ ہونے والے بڑے نے اس کو کھولا، تو دوسرے، بچھڑے نما جاندار نے، کہا، ”آ، اور اس مہر کے بھید کو دیکھ یہ کیا ہے۔“ سمجھے؟ ابھی ہم اس بھید کو سمجھتے ہیں۔ اب، یاد رکھیں، بڑے ہی، ہر ایک مہر کو کھولتا ہے۔ اور دوسرا جاندار.....

(228) اب اگر آپ، اسکے اُن اصولوں پر جو ہم نے کلیسیائی زمانوں کے اندر دیکھے ہیں، غور کریں تو وہاں یہی چیز ہے۔ دوسرا..... بلکہ پہلا شیر ببر تھا؛ اور اُس سے۔ سے اگلا ایک..... ایک بچھڑا، یا گچھ اور، یا بیل کی طرح تھا، آپ سمجھے۔

(229) اور اُس جاندار نے کہا، ”آ، اور دیکھ،“ اب، بڑے نے مہر کھولی۔ اور، پھر، وہ دیکھنے کیلئے آگے بڑھا۔ اور جونہی وہ آگے بڑھا، تو کیا ہوا؟ آئیں دیکھیں کہ اُس نے کیا دیکھا۔ ”آ، اور دیکھ۔“ اس میں ایک بھید ہے جو سر بمبر کیا گیا ہے، اور تقریباً، دو ہزار سال سے بھید رہا ہے۔ آئیں دیکھیں کہ یہ کیا ہے

(230) اب ہم نے یہاں دھیان دیا تھا کہ اُس نے دیکھا (کیا؟) کہ ایک لال گھوڑا آگے بڑھتا ہے۔ اب، میری سمجھ کے مطابق، میری سمجھ کے مطابق، یہ بڑی تلوار جو اُس کے ہاتھ میں دی گئی تھی..... اب دیکھیں ہم نے اگلے پندرہ، یا بیس منٹوں میں، تین باتوں پر غور کرنا ہے۔ آئیں اس کو پڑھیں اور دیکھیں کہ وہ یہاں کیا کہتا ہے۔ ”اور وہ باہر نکلا.....“ چوتھی آیت۔

..... پھر ایک گھوڑا نکلا جس کا رنگ لال تھا، (پہلا سفید تھا): اسکے سوار کو یہ اختیار دیا گیا ہے کہ زمین پر سے صلح اُٹھالے،..... تاکہ ایک دوسرے کو قتل کریں: اور اُسے ایک بڑی تلوار دی گئی۔

(231) اب چونکہ یہاں علامتیں پیش کی گئی ہیں، اس لیے ہم ان کو بڑی باریکی سے دیکھنا چاہتے ہیں۔ لیکن، میری سمجھ کے مطابق، سب سے بہترین بات جو میں جانتا ہوں وہ یہ ہے، آپ دیکھیں، کہ یسوع نے ان باتوں کی پیشینگوئی متی 24 میں کی ہے۔ سمجھے؟ اُس نے کہا، ”اور تم لڑائیاں اور لڑائیوں کی افواہ سُنو گے۔“ اور تم لڑائیاں، اور لڑائیوں کی افواہ سُنو گے۔ اور، لیکن،“ اُس نے کہا، ”اُس وقت خاتمہ نہ ہوگا۔ دیکھیں، اُس وقت خاتمہ نہ ہوگا۔“ غور کریں، اُنھوں نے یسوع سے تین سوال پوچھے۔ سمجھے؟ اور اُس نے اُنھیں تینوں سوالوں کا جواب دیا۔

(232) یہی وہ بات ہے جہاں ہمارے بہت سے بھائی پھنس کر رہ جاتے ہیں، اور کسی اور جگہ

جوڑنے کی کوشش کرتے ہیں..... ایڈونٹسٹ بھائی، تقریباً اس کو، پیچھے سبت کیساتھ، جوڑنے کی کوشش کرتے ہیں اور کہتے ہیں..... ”افسوس اُن پر جو اُن دنوں میں حاملہ ہوں، اور جو دودھ پلاتی ہوں، اور سبت کے دن دروازے بند ہو جائیں گے،“ اور اسی طرح کی اور باتیں کرتے ہیں۔ میرے خدا! دیکھیں، کسی بھی طرح، ان باتوں کا سوال کیساتھ کوئی تعلق نہیں۔ سمجھے؟

(233) وہ اُس سوال کا جواب دے رہا تھا جو اُنھوں نے پوچھا تھا، لیکن اُس نے۔ نے اُن سب باتوں کو۔ کو آخری دنوں کیساتھ منسلک نہیں کیا۔ اُس نے کہا، ”تم سنو گے.....“ یہاں ہم صرف اسی ایک بات پر غور کر رہے ہیں۔ اگلی چند راتوں میں، ہم مزید باتوں پر غور کریں گے۔ دیکھیں۔ اُس نے کہا، ”ٹم لڑائیاں، اور لڑائیوں کی افواہ سنو گے، اور وغیرہ وغیرہ۔ یہ سب ابھی نہیں ہوا..... دیکھیں، مثال کے طور پر وہ۔ وہ واپس جائیں گے، پھر وہ آپکو نکال دیں گے، اور وغیرہ وغیرہ۔ اور یہ سب کچھ، ابھی تک وقوع میں نہیں آیا ہے۔“

(234) لیکن پھر وہ اُن باتوں کی طرف مڑتا ہے جس کے متعلق اُنھوں نے اُس سے پوچھا تھا، ”کہ دُنیا کی آخرت کب ہوگی۔“

(235) ”اور یہ سب باتیں کب ہوں گی، وہ کونسا وقت ہے جب یہاں کسی پتھر پر پتھر باقی نہ رہے گا؟ اس کا نشان کیا ہوگا؟ اور تیرے آنے، اور دُنیا کا خاتمہ کب ہوگا؟“ دیکھیں، اُنھوں نے اُس سے تین سوال پوچھے۔

اور پھر وہ بیٹھ گیا، ”اور دُنیا کے خاتمے کی بات کرنے لگا؟“

(236) اور اُس نے کہا، ”جب ٹم انجیر کے درخت کو کوئلیں نکالتے دیکھو، تو سمجھ لینا کہ وقت نزدیک ہے۔ میں ٹم سے سچ کہتا ہوں، کہ، یہ نسل ہرگز تمام نہ ہوگی جب تک ان سب باتوں کو پورا ہوتے ہوئے نہ دیکھ لے۔“ ایک بے دین شخص، تفسیر کے بغیر اس پر، کیونکر تکیہ کرنا پسند کرے گا! سمجھے؟ اُس نے کہا، ”یہ نسل،“ وہ نسل نہیں جن کے ساتھ وہ گفتگو کر رہا تھا، ”بلکہ یہ نسل جو انجیر کے درخت کو کوئلیں نکالتے ہوئے دیکھے گی۔“

(237) اب میں آپ سے کچھ پوچھنا چاہتا ہوں۔ ذرا۔ ذرا اپنی نظروں کے سامنے کچھ دیکھیں۔ پچیس سو سال کے بعد، بنی اسرائیل پہلی مرتبہ، ایک قوم کی حیثیت سے اُبھرے ہیں۔ دُنیا کا قدیم ترین جھنڈا آج رات یروشلم کے اوپر لہرا رہا ہے۔ اسرائیل اپنے ملک کے

اندر واپس آچکے ہیں۔

(238) ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ یہاں ایک بھائی تھا جو مشنری بننا چاہتا تھا، اور اُس نے محسوس کیا کہ مشنری بن کر یہودیوں کے پاس جانا چاہیے۔ میں نے کہا، ”ہوسکتا ہے اب آپ ایک حاصل کر لیں اور پھر۔“ لیکن اوہ، وہ لوگ، پوری قوم کی حیثیت سے سوچتے ہیں! نہیں، جناب۔

(239) بنی اسرائیل کو انفرادی طور پر نہیں، بلکہ قومی طور پر تبدیل ہونا ہے۔ ”اور ایک قوم ایک دن میں پیدا ہوگی۔“ اور یہ اسرائیل ہے۔ ”پورا اسرائیل نجات یافتہ ہے۔“ ذرا اس بات کو یاد رکھیں۔ پولس یوں کہتا ہے، ”کہ تمام اسرائیل نجات یافتہ ہے۔ اب توجہ دیں، ”سارا اسرائیل۔“ اور یہ بات بالکل سچ ہے۔

(240) اب اس پر غور کریں۔ ”لیکن،“ یسوع نے کہا تھا، ”جب تم انجیر کے درخت، اور دوسرے درختوں کو، کوئیل نکالتے دیکھو۔“ اب توجہ دیں۔ پچیس سو سال سے پہلے، ایسا کوئی وقت نہیں آیا، جب بنی اسرائیلی کبھی اپنے ملک کے اندر آئے ہوں۔ ہمارے پاس پیش کرنے کیلئے ایک چھوٹی سی فلم ہے جس کا عنوان ہے، ”آدھی رات میں تین منٹ، اور آپ اس سے واقف ہیں۔ اس میں وہ، ایک قوم کی حیثیت سے موجود ہے، جہاں داؤد کا چھ نوکوں والا جھنڈا، لہرایا جا رہا ہے، اور ایسی تمام چیزیں موجود ہیں۔

(241) کیا کبھی تنظیموں کے اندر کبھی ایسی بیداری آئی جیسی انھوں نے گزشتہ چند سالوں میں حاصل کی ہے؟ اب ذرا اس کا مطالعہ کریں۔ ہم بھی اپنے گھر میں ہیں۔

(242) تنظیمیں کب کسی شخص کی خدمت میں استقدر بہار میں آئیں، جتنی کہ بلی گراہم کی خدمت میں آئیں، جیسے کہ میتھو ڈسٹ، ہنٹسٹ، اور وغیرہ وغیرہ؟ اپنی تواریخ کے اندر تحقیق کریں، کہ ایسا شخص پہلے کب رُومنا ہوا، جس کے نام کا اختتام h-a-m کیسا تھ ختم ہوتا ہو؟ ذرا اپنے آپ سے پوچھیں A-b-e.....

(243) جیسے A-b-r-a-h-a-m۔ اب دیکھیں، ابرہام کے نام کے سات حروف ہیں، -A-b-r-a-h-a-m

(244) لیکن ہمارے بھائی بلی گراہم کے نام کے حروف، G-r-a-h-a-m، چھ بنتے ہیں، نہ کہ سات۔ یعنی دُنیا، اور وہ اس دُنیوی کلیسیا کے، اندر ہی خدمت کر رہا ہے۔

(245) اور سدوم کے اندر ہوتے ہوئے، لوط، دُنیوی کلیسیا کی نمائندگی کر رہا تھا۔ اور جب وہ

شخص سدوم کے اندر گیا اور وہاں منادی کی، تو خوشخبری کے ذریعے اُن کو اندھا کر دیا۔

(246) لیکن اُنکے درمیان ایک تھا جو ابرہام کے پاس ٹھہرا رہا۔ اور ابرہام نے اُسکو، ”الوہیم،

خُداوند کہہ کر پکارا۔“ کیونکہ جب ابرہام نے تین کو آتے دیکھا، تو اُس نے کہا، ”اے میرے خُداوند۔“

(247) لیکن جب لوط نے دو کو آتے دیکھا، تو اُس نے اُن کو، ”خُداوندوں کہہ کر پکارا۔“ یہاں

آپ کا فرق موجود ہے۔ یہاں تثلیثی لوگ اپنے کام پر غور کریں؟ سمجھے؟

(248) یسوع نے کہا، ”جس طرح لوط کے دونوں میں ہوا۔“ کیا آپ فرق دیکھتے ہیں؟ توجہ

دیں۔ اور اس کا شمار کریں۔

(249) اب دیکھیں، رُوحانی کلیسیا، یعنی دِلہن کے پاس صرف ایک آیا، جس کی نمائندگی ابرہام

کر رہا تھا۔ اور اُس کی۔ کی ابتدا، سدوم سے نہیں ہوئی تھی۔ اب دیکھیں کہ اُس نے کیا کیا۔ اُس ایک

نے اُن دونوں کی طرح منادی نہیں کی تھی۔ اُس نے اُن کو سکھایا، لیکن اس کے بعد اُس نے اُنکے

سامنے ایک نشان بھی دیا۔ اُس نے مسیحائی نشان دیا۔ اُسکی پیٹھ خیمے کی طرف تھی، اور اُس نے کہا، ”

ابرہام۔“ اب یہاں ایک اور بات یاد رکھیں، کہ چند روز پہلے، دراصل، اُسکا نام ابرام تھا۔ لیکن اُس

نے کہا، ”ابرہام، تیری بیوی S-a-r-a-h کہاں ہے؟“ چند روز پیشتر، اُسکا نام S-a-r-r-a تھا۔

ابرہام نے کہا، ”وہ تیرے پیچھے، خیمہ کے اندر ہے۔“

(250) اُس نے کہا، ”ابرہام، میں.....“ دیکھیں یہاں پھر آپکے ذاتی اسم کی طرف اشارہ ہے۔

”میں اُس وعدے کے مطابق جو میں نے تیرے ساتھ کیا ہے پھر آؤں گا۔“ آپ دیکھیں یہ کیا تھا۔

سمجھے؟ ایک شخص، جس کے کپڑوں پر مٹی پڑی ہوئی تھی، اور جو مٹی کی روٹی، اور پچھڑے کا گوشت کھا رہا

تھا، اور گائے کا دودھ پی رہا تھا۔ جی ہاں، جناب۔ وہ الوہیم، خُدا تھا، جو بدن میں ظاہر ہوا تھا!

(251) اُس نے وعدہ کیا ہے، آخری دنوں میں، وہ خود کو ایک بار پھر بدن میں ظاہر کریگا!

دھیان دیں۔

”ابرہام، تیری بیوی، سارہ کہاں ہے؟“

”وہ تیرے پیچھے، خیمہ میں ہے۔“

”اُس نے کہا، ”میں تیرے پاس پھر آؤں گا۔“

(252) لیکن بینک، وہ عورت جو تقریباً سو سال کی تھی، وہ پیچھے خیمہ کے اندر، خیمہ کے پردے کے پیچھے، اپنی اُس حالت پر ہنس پڑی۔ اُس نے کہا، ”مجھ، بوڑھی عورت سے۔“ اچھا، آپ جانتے ہیں، کہ وہ دونوں ایک دوسرے کیساتھ، کئی سالوں سے، میاں بیوی کے طور پر نہیں رہ رہے تھے، اس لیے کہ وہ سو سال کا تھا، اور۔ اور۔ اور وہ نوے سال کی تھی۔ سارہ نے کہا، ”ایسا کبھی نہیں ہو سکتا۔“

(253) لیکن خُدا نے کہا، ”وہ کیوں ہنسی؟“ واہ! حالانکہ اُس کی پیٹھ خیمہ کی طرف تھی، ”وہ کیوں، یہ کہہ کر ہنسی، کہ یہ کیوں کر ہو سکتا ہے؟“ دیکھیں، یہاں اُس نے اُن کو ایک نشان دکھایا۔

(254) اب دیکھیں اُس نے وعدہ کیا کہ یہ واقعہ آخری دنوں میں، پھر دہرایا جائے گا۔

(255) دو آدمیوں نے سدوم کے اندر جا کر کلام کی منادی کی، اور اُن کو کہا کہ اُس میں سے نکل جاؤ؛ کیونکہ وہ جگہ چلائی جانی ہے، اور وغیرہ وغیرہ۔ اور لوط لڑکھڑا اٹھا؛ تو بھی وہ دُنیاوی کلیسیا کے گناہ، اور غلاظت کے اُن تنظیمی پروگراموں میں جدوجہد کرتا رہا۔ لیکن دُہن.....

(256) بلکہ وہ ایک شخص اُن لوگوں کے اندر نہ گیا۔ وہ صرف گیا تو صرف دُہن کے نمونے کو بلایا۔ اب ہم آخری دنوں میں ہیں۔ سمجھے؟ اب غور کریں۔

”آپ کہتے ہیں، کہ وہ خُدا تھا، جو جسم میں ظاہر ہوا۔“

(257) یسوع نے، خود کہا، ”میں کس سبب سے مجھے سنگسار کرتے ہو؟“ اُس نے کہا، ”کیا بائبل میں، بلکہ تمہاری شریعت میں یہ نہیں لکھا، کہ وہ، نبی، جنکے پاس خُدا کا کلام آیا.....“ یسوع نے کہا، ”کہ کلام نبیوں کے پاس آتا ہے،“ کیونکہ وہ تمام باتوں میں کلام کے مطابق تھا۔ اس لیے اُس نے کہا، ”کہ خُدا کا کلام کہتا ہے، کہ، کلام نبیوں کے پاس آتا ہے۔ اور تم نے اُنھیں خُدا کہا،“ کیونکہ خُدا کا کلام اُن کے پاس آتا ہے۔“ اُس نے کہا، ”تو تم مجھے کس طرح سنگسار کرتے ہو جبکہ میں نے کہا کہ میں خُدا کا بیٹا ہوں؟“ دیکھیں اُن کی اپنی شریعت، سے اُس نے اُنہیں چُپ کر دیا۔ یہاں رہے آپ۔ سمجھے؟

(258) اب ہم کہاں پر ہیں؟ ہم آخری وقت میں ہیں۔ اب بڑے ہی غور سے سنیں۔

(259) اب ہم نے دیکھا لکھا ہے کہ لڑائیاں اور لڑائیوں کی افواہ سنوں گے۔ پھر ہم دیکھتے ہیں کہ انجیر کا درخت اپنی کونٹیلں نکال چکا ہے۔ اور دوسرے درخت بھی اپنی اپنی شاخیں نکال رہے ہیں۔

میٹھوڈسٹ، پیسٹ، پریسٹیڈین، اور باقی سب بھی، اپنی اپنی شاخیں نکال رہے ہیں، اور ایک بڑی بیداری جاری ہے۔

(260) میرا ایمان ہے کہ خُدا اس آخری وقت میں دُہن، یعنی برگزیدوں کو جمع کر رہا ہے۔ اوہ،

میرے خُدا! اب توجہ کریں۔

(261) آئیں اب ذرا اس بات پر غور کریں کہ یوحنا نے کیا دیکھا، اور وہ چیزیں کیا ہیں جو اُس نے دیکھیں۔ ”ایک لال گھوڑا؛ اور اُس کا سوار نکلا، جس کو اختیار دیا گیا کہ ایک بڑی تلوار سے ہلاک کرے۔“ اب اس کے متعلق مجھے یہ مُکشفہ ملا ہے۔ یہ پھر، شیطان ہے۔ لیکن یہ، ایک بار پھر، دوسرے روپ میں ہے۔ اب، ہم جانتے ہیں کہ۔ کہ ان کا تعلق مہروں سے ہے..... بلکہ جیسا میں نے گذشتہ رات کہا تھا۔ کہ نرسنگوں کا۔ کا۔ کا۔ کا تعلق جنگوں سے ہے، اگر آپ غور کریں، تو یہ لوگوں، اور قوموں کے درمیان لڑائی ہے۔ لیکن آپ نے یہ بھی دیکھا، کہ، اُس شخص کے پاس تلوار ہے، اُس کا تعلق کلیسیا سے ہے، جو سیاسی جنگ ہے۔ ہو سکتا ہے کہ آپ ایسے نہ سوچتے ہوں، لیکن ذرا ایک منٹ، بلکہ چند منٹ غور کریں۔

(262) ذرا ان گھوڑوں کے رنگ کی تبدیلی پر غور کریں۔ ایک ہی سوار ہے؛ لیکن گھوڑے بدلے ہوئے رنگ کے ہیں۔ اور گھوڑا ایک جاندار ہے، اور جاندار کو، بائبل میں، ایک طاقت کی، علامت سمجھا جاتا ہے۔ وہی نظام ایک دوسرے رنگ کی، طاقت پر سوار ہو کر آتا ہے، اور سفید معصومیت سے خون کی طرح سُرخ رنگ میں بدل جاتا ہے۔ سمجھے؟ اب اسے دیکھیں، کہ وہ کیسے آ رہا ہے۔

(263) خیر، جب اُس نے پہلے شروع کیا، تو وہ صرف، ایک چھوٹی سی تعلیم تھی، جو اُن۔ اُن کے درمیان تھی، جسے نیکیوں کی تعلیم کہا گیا ہے۔ بے شک، اُس نے کسی کو ہلاک نہ کیا۔ اگر آپ لکھنا چاہیں، تو یہ مُکشفہ 6:2 میں ہے۔ اُس نے کسی کو قتل نہ کیا۔ وہ صرف ایک تعلیم تھی، اور وہ صرف لوگوں کے درمیان محض ایک رُوح تھی۔ اور تب، اُس نے کسی کو قتل نہ کیا۔ اوہ، وہ اُس سفید گھوڑے پر، بڑی معصومیت سے سوار تھا۔ ”خیر، آپ کو معلوم ہے، گویا جیسے کہہ رہا ہو کہ ہمارے پاس ایک عالمگیر کلیسیا ہو سکتی ہے۔ جسے ہم عالمگیر کلیسیا کہہ سکتے ہیں۔“ وہ اب بھی ایسا ہی کر رہے ہیں۔ ٹھیک ہے۔ دیکھیں؟ اب، ”ہم ایسا کر سکتے ہیں.....“ اوہ، یہ مکمل طور پر، معصوم پن نظر آتا ہے۔ اوہ، یہ، انتہائی معصوم پن لگتا ہے۔ ”یہ تو صرف لوگوں کا ایک گروہ ہے۔ ہم سب عبادت کی خاطر باہم جمع

ہوں گے۔“ دیکھیں، یہ کتنی معصومیت ہے؛ لیکن، یہ وہی سفید گھوڑا ہے۔ سمجھے؟

(264) اب دیکھیں، شان و شوکت، بہترین لباس میں آراستہ، تعلیم یافتہ لوگ، جن سے آپ واقف ہیں، اور آپ کو معلوم ہے، جنہیں آپ ایک جیسے پردوں والے پرندے کہتے ہیں؟ ”ہم۔ ہم ایک طرح سے ان باتوں کو باہم جوڑینگے۔ اگر فلاں غریب ٹولہ، اگر وہ، کسی بات سے ٹھوکر کھاتا ہے، تو خیر، کوئی بات نہیں، ہم بہتر کلاس کے لوگوں کو گرے میں لائیں گے۔ اور اگر ہم اُن میں سے خود کو باہر نکال سکتے ہیں، تو آپ کو۔ کو معلوم ہے، ہم معماروں کا ٹولہ ہونگے، اور وغیرہ وغیرہ۔ اور ہم۔ ہم ان جیسے نرالے لوگوں کو، اور ان چیزوں کو درست کریں گے،“ کیونکہ وہ اسی قسم کے ہیں۔ اور پھر..... یہ اُن بے جوڑ لوگوں کے رہنے کی جگہ نہیں ہے، آپ میرا مطلب سمجھ رہے ہیں۔ پس، یہ حقیقی ایماندار کیلئے واقعی عجیب ہے۔ لیکن، اب، دوسرے الفاظ میں اُس نے کہا ہوگا، ”ہم تو ایک چھوٹا سا گروپ، یا ہم ایک چھوٹی سی مجلس بنانا چاہتے ہیں جسے ہم اپنی کہہ کر پُکار سکتے ہیں۔“ یہ فقط ایک تعلیم تھی، جو بڑی معصوم معلوم ہوتی ہے۔ ”گویا جیسے کہہ رہا ہو، اے بھائیو، عزیزو ہمارے اندر آپکے خلاف کُچھ نہیں ہے، یقیناً کُچھ نہیں ہے۔ آپ درست ہیں، لیکن، آپ کو علم ہے کہ ہم محسوس کرتے ہیں، کہ ہمارے پاس بزنس اور ہر چیز ہے..... اور اگر ہم، باہم متحد ہو جائیں تو ہم آسودہ ہو جائیں گے۔“ سمجھے؟ بالآخر جب تک یہ ہونہ گیا وہ پست ہوتا گیا، جی ہاں، جناب، یہ ہے آپس میں مل جانا۔

(265) لیکن جب یہ خوفناک، اور فریبی رُوح (اوہ، ایک انسان میں!) مجسم ہوئی، یہ رُوح مجسم ہوئی؛ یعنی یہ تعلیمی رُوح، ایک انسان کے اندر، مسیح کی جگہ سکونت پذیر ہوئی۔ تاکہ اُس کی پرستش ہو، تو پھر، وہ مسیح کی مانند پرستش کرانے لگی۔ دوسرے لفظوں میں، ویٹی کن میں..... میں وہاں جا چکا ہوں۔ وہاں، ”وکر نیس فلی ڈائی“، رومن حروف میں لکھا ہوا ہے۔ اب دیکھیں، آپ ذرا اُن رومن حروف کے نیچے ایک لکیر کھینچیں۔ تو اس کا مطلب ہے، ”خُدا کے بیٹے کا قائم مقام ہونا۔“ دوسرے الفاظ میں، وہ، ایک وکر ہے۔ آپ جانتے ہیں کہ وکر کون ہوتا ہے؛ وہ جو کسی کی جگہ لیتا ہے۔ اور وہ، ”خُدا کے بیٹے کی جگہ وکر ہے۔“

(266) اور بائبل کہتی ہے، ”کہ جس میں حکمت ہو وہ اُس حیوان کے عدد کو گن لے، کیونکہ یہ انسان کا عدد ہے۔ اور اُس کا عدد چھ سو چھیاسٹھ ہے۔“ اب، اگر آپ لفظ وکر نیس فلی ڈائی کو لیں، اور ایک لکیر کھینچیں، تو رومن عدد؛ جیسے کہ ”V“، جس کا مطلب ہے پانچ، اور پھر ”I“، جس کا مطلب ہے

ایک..... اور پھر باقی سب کا شمار کریں، اور غور کریں کہ آپ کو چھ سو چھیاسٹھ حاصل ہوتا ہے کہ نہیں۔
 (267) بائبل کہتی ہے، ”کہ وہ خدا کے مقدس میں بیٹھے گا، اور خدا کی مانند پرستش کرائیگا۔“ جب وہ چھوٹی سی تعلیم انسانی جامے میں سکونت پذیر ہوئی، تو پھر وہ وکر، ”یعنی خدا کے بیٹے کا قائم مقام بن بیٹھا۔“ سمجھے؟ اوہ، میرے خدا! وہی خوفناک، اور فریبی رُوح! اگر آپ اسکو پڑھنا چاہتے ہیں، تو اس بات کو دوسرا تسلسلہ 2:3 میں پڑھ لیں، اور پھر آپ سمجھ سکتے ہیں کہ یہ کہاں ہے۔

(268) اور، بیشک، آپ کو یاد ہوگا کہ شیطان ہر قوم کی، سیاسی طاقت کا سربراہ ہے۔ کتنے لوگ اس بات کو جانتے ہیں؟ [جماعت کہتی ہے، ”آمین۔“۔ ایڈیٹر۔] اگر آپ اسے لکھنا چاہیں؟ تو یہ متی 8:4 میں ہے، ”شیطان یسوع کو ایک اونچے پہاڑ پر لے گیا، اور اُس نے پل بھر میں، اُسے دنیا کی تمام سلطنتیں دکھائیں، جو ہیں اور جو کبھی ہوں گی۔“ ایک شخص کی بات کرتے ہیں! اور اُس نے کہا، ”اگر تُو جھک کر مجھے سجدہ کر دے، تو یہ سب میں تجھے دے دوں گا۔“ مگر یسوع جانتا تھا کہ وہ اُن کا وارث بننے والا ہے۔

(269) یہ بالکل ویسے ہی ہے جیسے لوگ کہتے ہیں، ”کیوں تم تو غریب جنونیوں کا ٹولہ ہو!“
 (270) کیوں، مگر ہم نے دنیا کو حاصل کرنا ہے! ”لکھا ہے حلیم زمین کے وارث ہونگے۔“ یہ وہ بات ہے جو یسوع نے کہی۔ سمجھے؟ سمجھے؟

(271) توجہ کریں، چونکہ یسوع جانتا تھا کہ وہ اُس کی میراث ہوگی، اسیلئے اُس نے کہا، ”اے شیطان، مجھ سے دُور ہو۔ کیونکہ لکھا ہے،“ آپ دیکھیں، ٹھیک کلام کی طرف موڑا، ”تُو صرف اور صرف خداوند ہی کو سجدہ کر۔“ سمجھے؟

(272) اب- اب- اب جب- جب وہ، بدر وحوں کے سردار کے طور پر، اُس فوق البشر، مذہبی آدمی کے اندر سما جاتا ہے، تو جس طرح بائبل نے پیشینگوئی کی ہے، وہ اپنی کلیسیا اور ریاست کو متحد کرتا ہے۔ وہ اپنی دونوں طاقتوں کو ایک ساتھ متحد کرتا ہے۔ سمجھے؟

(273) جب مخالف مسیح کی رُوح آگے بڑھی، تو وہ ایک رُوح تھی۔ اس کے بعد وہ کیا بن گئی؟ وہ بن گئی..... اب ذرا اس مہر پر غور کریں۔ جب یہ رُوح نکل کھڑی ہوئی، تو یہ مخالف مسیح کی رُوح تھی، اور وہ مسیح کی تعلیم کے مخالف تھی۔ ٹھیک ہے۔ اس کے بعد اگلا کام جو ہوا..... مسیح نے اپنی کلیسیا کو، گناہ کے خلاف رہنے کیلئے مکرستہ کیا تھا۔ ”اوہ، اُس نے کہا اس کا یہ مطلب نہیں۔ اس کا یہ مطلب نہیں

ہے۔ یہ کسی اور کیلئے تھا۔ یہ بات تو سینکڑوں سال پرانی ہے۔ اسلئے، یہ ہمارے لیے نہیں ہے۔“
 سمجھے؟ دیکھیں، کہ، یہ مخالفت ہے، ”یعنی خلاف ہونا۔“ پھر وہ اس طرح کا بنا.....

(274) اب، جب گھڑ سوار باہر نکلا، تو اُس۔ اُس کے پاس تاج نہیں تھا لیکن اُس کو بعد میں تاج دیا گیا۔ لیکن جب وہ سفید گھوڑے پر تھا؛ تو اُس کے پاس ایک کمان تھی، لیکن تیر نہیں تھا۔
 سمجھے؟ چنانچہ پھر وہ آگے بڑا.....

(275) تو پھر، کچھ عرصے کے بعد، اُسے ایک تاج دے دیا گیا، چونکہ آپ ایک رُوح کے سر کے اوپر تاج نہیں پہنا سکتے۔ لیکن، پھر، یہ رُوح اپنے۔ اپنے دوسرے مقام یا اپنے دوسرے باطنی مرحلے میں داخل ہو کر مجسم ہوئی، اور دوسرے مرحلے میں، وہ تاجدار، جھوٹا بنی بن گئی، تاکہ مخالف مسیح کی رُوح کے کام کرے۔ اب دیکھیں، اب، ہم اُسے دیکھتے ہیں۔ اب جب وہ ایسا بنتا ہے، تو پھر وہ اُسکو لیتا ہے۔ پس، وہ پہلے ہی، ایسا کر چکا ہے، اسلئے اب شیطان دُنیا کی سیاسی قوتوں کو کنٹرول کرتا ہے۔

(276) اس کے بعد وہ ایک ایسے مقام پر پہنچ جاتا ہے جہاں وہ مذہبی قوتوں کو قابو کر کے، ایک عالمگیر کلیسیا کی قوت کو بناتا ہے۔ میرے بھائیو، دیکھیں کیا آپ سمجھتے نہیں، جیسا کہ..... جب، یہ قوم مُکاشفہ کے تیر ہوں باب کے اندر ظاہر ہوئی، تو یہ ایک چھوٹے سے جانور برّے کی مانند کھڑی ہوئی۔ اور اس کے دو سینگ ہیں، ایک سول اور دوسری کلیسیائی قوت، لیکن اس نے بھی وہی کام کیا جو اس سے پہلے حیوان نے کیا تھا۔

(277) یہ نہایت عجیب بات ہے، کہ امریکہ کا عدد تیرہ ہے، جو کہ عورت کا عدد ہے۔ اور تعجب یہ ہے، کہ یہ مُکاشفہ کے تیر ہوں باب کے اندر رُونا ہوا ہے۔ ہم نے اپنے جھنڈے کو تیرہ دھاریوں، اور تیرہ ستاروں کیساتھ شروع کیا۔ ہر ایک چیز ”تیرہ، تیرہ، تیرہ، اور تیرہ پر“، مشتمل ہے۔ ہر ایک چیز عورت، عورت، عورت، اور عورت پر، مشتمل ہے۔

(278) بالآخر یہ ختم ہو جائے گا، (میں پیشینگوئی کرتا ہوں)، کہ عورت اس پر کنٹرول کرے گی۔ یاد رکھیں، کہ میں نے تیس سال قبل، یہ بات کہی تھی۔ اور۔ اور۔ اور سات باتیں جن کی میں نے پیشینگوئی کی تھی، اُن میں سے پانچ اب تک پوری ہو چکی ہیں۔ اور اب اُنھوں نے ایک ایسے آدمی کو حاصل کیا ہے جو عورت کو آگے لائے گا۔ اور آپ نے اپنی سیاست کے ذریعے، اُسے ووٹ دیا ہے۔

جی ہاں۔ ہوں! ٹھیک ہے۔

(279) بہت کچھ کہا جاسکتا ہے آپ بہت کچھ چاہتے ہیں لیکن آپ مشکل سے سمجھ سکتے ہیں۔

اب ذرا غور کریں۔ میں آپ کو زیادہ دیر تک نہیں روکنا چاہتا، کیونکہ مجھے کل رات بھی منادی جاری رکھنی ہے۔

(280) دیکھیں۔ توجہ کریں۔ کہ شیطان..... اب، کیا ہر شخص جانتا ہے، کہ دُنیا کی تمام سیاسی

طاقتوں کو شیطان کنٹرول کرتا ہے۔ [جماعت کہتی ہے، ”آمین۔“۔ ایڈیٹر۔] اُس نے ایسا ہی کہا تھا۔ اور متی کے، چوتھے باب کی آٹھویں آیت میں، آپ اس بات کو دیکھ سکتے ہیں۔ لکھا ہے کہ یہ ساری سلطنتیں شیطان کے ساتھ تعلق رکھتی ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ وہ لڑائیاں، اور جنگیں کر کے، قتل کرتے ہیں۔ اب یاد رکھیں۔

(281) کیا یہ عجیب بات نہیں ہے؟ اُنکو یہ تلوار دی گئی، تاکہ وہ ایک دوسرے کو قتل کریں۔ اوہ،

اوہ، اوہ، میرے خُدا یا! اب غور کریں۔

(282) اب، جب اُس نے ایسا کام شروع کیا، تو اُس وقت اُسکے پاس مذہبی کلیسیائی طاقت نہ

تھی۔ بلکہ اُس نے جھوٹی تعلیم کی بدروح کیساتھ شروع کیا۔ جو بالآخر ایک تعلیم کی شکل اختیار کر گئی۔ پھر وہی تعلیم ایک جھوٹے نبی کے اندر آکر سا گئی۔

(283) اور پھر وہ ایک ٹھیک مقام تک پہنچا۔ اب دیکھیں، وہ اسرائیل میں نہیں گیا۔ بلکہ وہ روم

گیا؛ نائسیا، روم میں داخل ہوا۔

(284) وہاں ایک مجلس منعقد ہوئی، جس میں اُنھوں نے ایک ہیڈ بشپ کا چناؤ کیا۔ اور پھر،

اس طرح کرنے سے، اُنھوں نے ریاست اور کلیسیا کو متحد کیا۔ اسکے بعد، اُس نے کمان کو نیچے پھینکا۔ اور وہ اپنے سفید گھوڑے سے اُترا۔ اور اپنے لال گھوڑے پر سوار ہو گیا، تاکہ وہ ہر اُس شخص کو قتل کر سکے، جو اُس کے ساتھ متفق نہیں ہے۔ یہ ہے آپ کی مہر۔ یہ ایک ہی شخص ہے! آپ اسکو اُس کے ساتھ ہی، ابدیت تک جاتے ہوئے دیکھیں، غور کریں، وہ اپنی دونوں طاقتوں کو باہم جوڑتا ہے۔

(285) آج بھی، بالکل وہ وہی کام کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ یہ ایک عجیب بات ہے، اور

ہو سکتا ہے کہ آپ اسے نہ سمجھتے ہوں۔ لیکن، آج، آپ نے ریڈیو پر سنا ہوگا..... کہ لوئیس ویل کی ایک پمپسٹ کلیسیا میں کیا ہوا۔ ایک مناد کھڑا ہوا اور..... اچھا کتنے لوگوں نے اس بات کو سنا تھا؟ ٹھیک

ہے۔ سمجھے؟ آپ ٹھیک، اس مقام پر ہیں۔ وہ کچھ یوں چاہتے ہیں، انھوں نے اس سلسلے میں کلیسیا سے پوچھا، اوہ، انھوں نے کہا کہ ہمیں حقیقت میں، کیتھولک کلیسیا میں شامل ہونے کی ضرورت نہیں، لیکن ہم اُن کیساتھ رفاقت رکھیں گے۔ سُننا..... اور ٹھیک اس وقت جب یہ بات لوئیس ویل کے اندر ہو رہی ہے، تو خُدا ایہاں اِن مہروں کو اپنے لوگوں پر، آشکارا کر رہا ہے، ”کہ ایسا مت کریں!“ کیا ان دونوں کو باہم مل کر کام کرتے ہوئے دیکھ رہے ہیں؟ یاد رکھیں، کشتی میں، کو اور کوتر ایک ہی جگہ پر بیرا کیے ہوئے تھے۔ یقیناً۔ فقط اس بات کو یاد رکھیں۔

(286) اب ہم نے دیکھا ہے، کہ وہ اپنی قوت کو متحد کرتا ہے، اور پھر، جب وہ ریاست اور کلیسیا بن جاتا ہے، تو کلیسیائی اختیار پاتا ہے۔ تو پھر آپ کیا کریں گے؟ اُس نے اپنا ایک مذہب بنا لیا ہے۔ اور جو کچھ اُس کا جی چاہتا ہے وہ کر سکتا ہے۔ پھر جو کوئی اُس کیساتھ متفق نہیں ہوتا وہ اسکو موت کی نیند سلا دیتا ہے۔ اور، ٹھیک یہی کام ہے جو اُس نے کیا۔ اُس نے بالکل یہی کام کیا۔ اُس نے یہی کیا..... اُس نے زندہ خُدا کے حقیقی مقدسوں کے ساتھ، جو کلام کے ساتھ چلتے تھے اور اُس کے عقائد کے ساتھ متفق نہیں تھے ایسا ہی کیا۔ اُس نے انھیں موت کے گھاٹ اُتار دیا۔

(287) اب، یہاں بھائی لی ویل، اور دیگر اساتذہ جو نائسیا کونسل اور ابتدائی کلیسیا کی تاریخ سے واقف ہیں تشریف رکھتے ہیں، ہمیں نہیں جانتا کہ آپ نے اسکو پڑھا ہے یا نہیں۔ اگر آپ اسے پڑھنا چاہیں، تو آپ سمکمرز کی گلو ریس ریفرامیشن کی کتاب کو لیں۔

(288) تو آپ کو معلوم ہوگا، کہ، مقدس آگسٹن کو جو ہپو کا رہنے والا تھا اُس کو رومن کلیسیا کے تحت، کہانت کرنے کا موقع ملا، اور ایک دفعہ رُوح القدس نے اُس پر ٹھہرنا چاہا، تو اُس نے اُس کو رد کر دیا۔ اُستاد ہوتے ہوئے، کتنے اس بات کو جانتے ہیں؟ پس، اُس نے رُوح القدس کو رد کر دیا۔ اور بالکل اُسی طرح، آج وہ پروٹسٹنٹ کلیسیا کی مثال ہے، جس نے رُوح القدس کو رد کر دیا ہے۔ وہ ہپو میں واپس گیا۔ اور واحد وہی ایک شخص تھا جس نے اُس کا غدا پر دستخط کیے، جس پر لکھا تھا، ”یہ مکاشفہ خُدا کی طرف سے ملا ہے، اور یہ بالکل دُرست ہے اور خُدا کا پسندیدہ ہے، اسیلئے جو شخص رومن کیتھولک جیسا ایمان نہیں رکھتا اُس کو موت کے گھاٹ اُتار دیا جائے۔“

(289) اب سُنیں۔ میں قتل و غارت کے حوالے پیش کرنے لگا ہوں، ”ہپو کے مقدس آگسٹن سے۔ سے لیکر، 1586 تک کی“، رومی قتل و غارت کی تواریخ بتاتی ہے، ”اس دوران رومن کیتھولک

کلیسیا نے چھ کروڑ اور اسی لاکھ پرنٹسٹنٹ لوگوں کو موت کے گھاٹ اتار دیا تھا۔ کیا اُسکی تلوار لال تھی؟ کیا وہ لال گھوڑے پر سوار تھا؟ یہ کیا تھا؟ وہی طاقت؛ اور وہی سوار تھا۔ یہ مُہر ہے۔ اسیلئے وہ، ’’اڑسٹھ ملین‘‘ لوگوں کے قتل کو قبول کرتے ہیں، اور یہ قتل و غارت اُن سب کے علاوہ ہے، جن کو تاریخ میں عیاں نہیں کیا گیا۔ اوہ، رحم ہو! دیکھیں تاریک زمانوں میں، لاکھوں لوگوں کو شیروں کے آگے پھینکا گیا، اور ہر طرح سے قتل کیا گیا، کیونکہ وہ کیتھولک عقیدے کے سامنے نہیں جھکتے تھے۔ اور آپ اس بات سے واقف ہیں۔

(290) آپ کے پاس کتنا وقت ہے؟ [جماعت کہتی ہے، ’’بہت وقت ہے۔ پوری رات ہے۔‘‘] - ایڈیٹر۔ [بہت اچھا۔ پھر مجھے تھوڑا سا پڑھنے دیں۔ تو میرے ساتھ پڑھیں، مجھے اجازت دیں کہ میں آپ کو کچھ دکھا سکوں۔ آئیں ایک-ایک منٹ کیلئے، اس کی تصویر کھینچیں۔ یہ ابھی میرے ذہن میں آئی ہے، اسیلئے ہم اسکو پڑھیں گے۔ تو آئیں پھر مکاشفہ کی کتاب، مکاشفہ 17 ویں باب کو نکالیں۔ ابھی ہمارے پاس پندرہ منٹ باقی ہیں۔ ٹھیک ہے۔ اب جونہی ہم پڑھتے ہیں، تو اسے خوب، غور کیساتھ سنیں۔ آپ لوگ جن کے پاس بائبل ہے وہ نکالیں، میں آپ کو تھوڑا سا وقت دے رہا ہوں، پس آپ اسے نکال لیں۔

(291) لی! کیا آپ نے نکال لیا ہے؟ میں نے یہ سمکرز سے حاصل کیا تھا، دیکھیں، گلورنیں ریفارم سے، جو براہ راست ویٹکن، روم کی تواریخ شہدائیں قلم بند ہے۔

(292) اب، یہ بات مقدس پیٹرک کے لوگوں کی اذیت میں ملتی ہے۔ بعد ازاں وہ مقدس پیٹرک کو اپنا۔ اپنا مقدس کہنے لگے۔ جی ہاں! مقدس پیٹرک اتنا ہی کیتھولک تھا جتنا کہ میں ہوں؛ اور آپ جانتے ہیں کہ میں کتنا کیتھولک ہوں۔ سمجھے؟ اُس۔ اُس نے کیتھولک کلیسیا کی تعلیم سے سخت نفرت کی۔ اور اُس نے پوپ کے پاس جانے سے انکار کر دیا۔ جی ہاں، جناب۔ حتیٰ کہ مقدس پیٹرک..... کیوں، کیا آپ، کبھی شمالی آئرلینڈ گئے ہیں، جہاں اُسکے اسکول تھے، کیا آپ کو علم ہے، کہ اُس کا نام پیٹرک نہیں تھا؟ کتنے ہیں جو اس بات کو جانتے ہیں؟ اُس کا نام سو کیٹ تھا۔ یہ دُرست ہے۔ وہ اپنی چھوٹی بہن کو کھو بیٹھا۔ کیا آپ کو یاد ہے کہ جب وہ..... سمجھے؟ ٹھیک ہے۔

(293) اب مکاشفہ کے، 17 ویں باب کی طرف دیکھیں۔ اب ہر ایک اپنا دل کھولنے کی کوشش کرے۔ تاکہ اب رُوح القدس آپ کو سیکھائے۔

..... اور اُن سات فرشتوں میں سے جن کے پاس سات پیالے تھے ایک نے۔ نے آکر مجھ سے کہا ادھر آ.....

(294) اب، آپ دیکھیں، یہاں سات پیالے ہیں۔ اور آپ، جانتے ہیں، جیسا کہ ہم ان ساتوں مہروں پر غور کر رہے ہیں، اور یہ سب ایک ہی وقت پر وقوع میں آتے ہیں؛ اور آفتوں، اور کلیسیائی زمانوں کے پیچھے پیچھے، یہ سب، بالکل ایک ہی، کتاب کے اندر مہر بند کیے گئے ہیں۔ اور ہر بات ایک دائرے کے گرد گھوم رہی ہے؛ ایک دوسرے کے اندر، اور دوسری تیسرے کے اندر، اور تیسری چوتھے کے اندر۔ دیکھیں دورِ وحیں کام کر رہی ہیں؛ خدا، اور شیطان۔ سمجھے؟

..... جن کے پاس سات پیالے تھے، ایک نے مجھ سے آکر، کہا..... کہ ادھر آ؛ میں تجھے

..... اُس بڑی کبھی کی سزا دکھاؤں جو بہت سے پانیوں پر بیٹھی ہوئی ہے:

(295) اب، یہاں دیکھیں، کہ، ”پانیوں کا کیا مطلب ہے۔“

(296) ”اور یہ کبھی،“ کیا ہے؟ یہ ایک عورت ہے، یہ مرد نہیں ہو سکتی۔ اور بائبل میں عورت کس کی علامت ہے؟ کلیسیا کی۔ کیوں؟ اسلئے کہ مسیح کی دلہن، اور وغیرہ وغیرہ؛ آپ غور کریں، کہ یہ عورت، کلیسیا ہے۔

(297) اب، ”پانیوں کا،“ کیا مطلب ہے؟ یہاں توجہ کریں۔ اس کی پندرہویں آیت کو پڑھیں۔

پھر اُس نے مجھ سے کہا، کہ جو پانی تو نے دیکھے، جن پر کبھی بیٹھی ہے، وہ اُمّتیں،..... اور گروہ،..... اور قومیں، اور اہل زبان ہیں۔

(298) یہ کلیسیا تمام دُنیا پر حکمرانی کر رہی ہے، دیکھیں، ”وہ بہت سے پانیوں پر بیٹھی ہوئی ہے۔“ اور جس کیساتھ زمین کے بادشاہوں نے حرام کاری کی تھی، دیکھیں یہ روحانی حرام کاری ہے (اور اُس کی تعلیم، یعنی نیکلوں کی تعلیم کو اپنالیا)، اور زمین کے رہنے والے اُس کی حرام کاری کی مے سے متوالے ہو گئے تھے۔

(299) لڑکے، تم اِس پر، متوالے گروہ کی بات کرتے ہو! تم سُنو.....

پس وہ مجھے رُوح میں جُنگل کو لے گیا: وہاں میں نے ایک عورت کو دیکھا.....

(300) کیا آپ کو اِس بات کے متعلق معلوم ہے؟ کیتھولک لوگوں کی اپنی تصانیف اِس بات کو

قبول کرتی ہیں کہ یہ اُن کی کلیسیا ہے؟ کتنے ہیں جو اس بات کو جانتے ہیں؟ یہ ٹھیک اُن کی تصانیف میں ہے۔ میرے پاس اُنکی ایک کتاب ہے جسے وہ ہمارے ایمان کی حقیقت کہتے ہیں موجود ہے، اب، سمجھئے: اور یہ ایک پریسٹ کے پاس ہوتی ہے۔ یہ ٹھیک بات ہے۔ ٹھیک ہے۔

پس وہ مجھے رُوح میں جنگل کو لے گیا: وہاں میں نے قمری رنگ کے حیوان پر، جو کفر کے ناموں سے لپا ہوا تھا، اور جس کے ساتھ سر اور دس سینک تھے ایک عورت کو بیٹھے ہوئے دیکھا۔

(301) اب ذرا، اس نشان کو دیکھیں، کہ ”سات سر ہیں۔“ اب آپ دیکھیں یہاں لکھا ہے، ”اور وہ۔ اور وہ۔ اور وہ۔۔۔۔۔ وہ ساتوں سر ساتھ پہاڑ ہیں جن پر وہ عورت بیٹھی ہوئی ہے۔“ روم کا شہر سات پہاڑوں پر ہے۔ سمجھئے؟ اب اس بیان میں کوئی غلطی نہیں ہے، دیکھیں، سات سر۔“ اور دس سینک،“ آپ جانتے ہیں، یہ دس بادشاہیاں ہیں، اور وغیرہ وغیرہ۔

”یہ عورت ارغوانی۔۔۔۔۔ اور قمری لباس پہنے ہوئے، اور سونے اور جواہر۔۔۔۔۔ اور موتیوں سے آراستہ تھی، اور ایک سونے کا پیالہ مکروہات۔ مکروہات اُس کی حرام کاری کی ناپاکیوں سے بھرا ہوا اُس کے ہاتھ میں تھا:

(302) مخالفِ مسیح کی رُوح، ”حرام کاری ہے،“ دیکھیں، ”اُسکی تعلیم،“ خدا کے خلاف حرام کاری کر رہی ہے۔ اب، دیکھیں، کہ اُسے ایک دلہن ہونا چاہیے تھا؛ لیکن وہ زنا کاری کر رہی ہے۔ سمجھئے؟ جس طرح حوانے کیا، اور اُسی طرح یہ کلیسیا کر رہی ہے۔ سمجھئے؟

اور اُس کے ماتھے پر، یہ نام لکھا تھا، راز، بڑا شہر بابل،۔۔۔۔۔

(303) اور کوئی بھی جانتا ہے، ”کہ بابل“ روم ہے۔

۔۔۔۔۔ کبھیوں اور زمین کی مکروہات کی ماں۔

(304) اب چھٹی آیت کو سنیں۔

اور میں نے اُس عورت کو مقدسوں کا خون، اور یسوع کے شہیدوں کا خون پینے سے متوالا دیکھا: اور اُسے دیکھ کر سخت حیران ہوا۔

(305) وہ صلیبوں اور دوسری چیزوں سے، اس قدر سچی تھی! ”کہ وہ دُنیا میں مقدسوں کا خون پینے کی کس طرح مجرم ہو سکتی تھی؟“ اس بات نے اُسے حیران کر دیا۔ اس لیے اب وہ اُسکو بتانے لگا۔ اُس فرشتہ نے مجھ سے کہا، تُو حیران کیوں ہو گیا؟

میں اس عورت، اور..... اس کا جس پر وہ سوار ہے تجھے بھید بتاتا ہوں،.....

(306) اب یہ بات مہروں میں سے کسی بھی مہر میں نہیں آتی۔ دیکھیں، یہ کچھ مختلف بات ہے۔

اور اُس نے کہا..... یہ سات سراورسات سینگ۔

بلکہ یہ جو..... تُو نے حیوان دیکھا، یہ پہلے تو تھا مگر اب نہیں ہے؛ اور آئندہ اتھاہ گڑھے سے نکل کر (دیکھیں پوپ کی، کوئی بنیاد نہیں)، ہلاکت میں پڑیگا: اور زمین کے رہنے والے، جن کے نام بنائے عالم کے وقت سے، (دیکھیں، یہاں برگزیدہ ہیں)، برہ کی کتاب حیات میں لکھے نہیں گئے،.....

(307) اب دیکھیں، کب آپ کا نام کتاب حیات میں لکھا گیا تھا؟ کیا جب آپ بیداری میں گئے تھے؟ نہیں، جناب۔ ”بلکہ بنائے عالم سے پیشتر۔“

..... اور وہ حیوان کا یہ حال دیکھ کر کہ پہلے تھا، اور اب نہیں، اور پھر موجود ہو جائیگا تعجب کریں گے۔

(308) اس، ”حیوان کو دیکھیں“، ایک حیوان مرے گا، تو دوسرا اُسکی جگہ لے لے گا۔ ”پہلے وہ تھا؛ اب وہ نہیں۔ پہلے وہ تھا؛ اور اب وہ نہیں۔ پہلے تھا؛ اب وہ نہیں۔“ اور وہ کلیسیا اسی طرح، ہلاکت میں پڑے گی۔ سمجھے؟ ٹھیک ہے۔

یہی موقع ہے اُس ذہن کا۔ کا جس میں حکمت ہے۔

(309) کتنے ہیں جو اس بات کو جانتے ہیں کہ رُوح کی نعمتیں ہیں، اور اُن میں سے ایک حکمت ہے؟ [جماعت کہتی ہے، ”آمین۔“۔ ایڈیٹر۔] ٹھیک ہے۔

وہ سات سراورسات پہاڑ ہیں، جن پر وہ عورت بیٹھی ہوئی ہے۔

(310) اوہ، اگر آپ کو اس بات کی ابھی بھی سمجھ نہیں لگی، تو پھر آپ سرے سے ہی اندھے، بہرے اور گونگے ہیں۔ سمجھے؟ یہ ٹھیک ہے۔

..... اور وہ سات بادشاہ بھی ہیں: پانچ تو ہو چکے ہیں، اور ایک (نیو ہے)، اور..... ایک ابھی آیا نہیں؛ اور جب آئے گا، تو کچھ عرصہ تک اُس کا رہنا ضرور ہے۔

(311) آپ کو یاد ہے کہ اُس نے کیا کیا۔ اُس نے شہر کو جلا دیا تھا، اور اُس کا الزام مسیحیوں کے نام لگا دیا تھا۔ اور اُس نے اپنی ماں کو ایک گھوڑے کے پیچھے بکی پر باندھ کر سارے شہر کی سڑکوں پر گھسیٹا

تھا۔ اور جب روم جل رہا تھا، تو وہ سارنگی بجا رہا تھا۔ ٹھیک ہے۔

اور جو حیوان تھا، اور اب نہیں، وہ آٹھواں ہے،.....

(312) بُت پرست روم کو، پاپائی روم کی شکل دے دی گئی۔ اور یہ اُس وقت ہوا جب مخالفِ مسیح

کی رُوح مجسم ہو کر، تاج پہنتی ہے، اُسکور یا ست اور کلیسیا میں، ایک ساتھ، روم کا تاجدار بادشاہ بنا دیا گیا۔ اوہ، بھائی! دیکھیں، وہ اس قوت سے پُر ہے۔ سمجھے؟

..... یہ..... حیوان اُن ساتوں میں سے ایک ہے، اور یہ..... یہ آخری کب تک رہے گا؟

اُنہوں نے کبھی نظام کو نہیں بدلا۔)..... اس لیے یہ ہلاکت کو پہنچے گا۔

..... اور دس سینک جو تو نے دیکھے ہیں بادشاہ ہیں، جنہوں نے ابھی تک بادشاہی حاصل

نہیں کی؛ لیکن اُس حیوان کے ساتھ گھڑی بھر کے واسطے بادشاہوں کا سا اختیار پائیں گے۔

(313) بیشک، آپ دیکھیں، یہ ڈکٹیٹر ہیں۔ ”اور ان کی ایک ہی رائے ہوگی۔“ اب یہاں

دیکھیں۔ اور یہ کمیونزم کی بات نہیں ہے۔ سمجھے؟

ان کی ایک رائے ہوگی، اور یہ اپنا اختیار اور قدرت اُس حیوان کو دے دیں گے۔

وہ برّہ سے لڑیں گے، اور برّہ اُن پر غالب آئے گا؛ کیونکہ وہ خُداوندوں کا خُداوند، اور

بادشاہوں کا بادشاہ ہے؛ اور اُس کے ساتھ بُلّائے ہوئے،..... اور برگزیدہ، اور وفادار بھی ہیں وہ بھی

غالب آئینگے۔

پھر اُس نے مجھ سے کہا، کہ جو پانی تو نے دیکھے، جن پر کسی بیٹھی ہے، اُمّتیں،..... اور

گروہ،..... اور قومیں، اور اہل زبان ہیں۔

..... اور جو دس سینک تو نے دیکھے، وہ اور حیوان اُس کسی سے عداوت رکھیں گے، اور وہ

عہدِ ٹوٹ جائیگا..... (جیسا کہ گزشتہ رات میں نے اسکے متعلق بتایا۔..... اور اُسے بے کس اور ننگا

کردیں گے، اور اُس کا گوشت کھا جائیں گے، اور اُس کو آگ میں جلا ڈالیں گے۔

(314) کیا آپ نہیں جانتے کہ بائبل کہتی ہے کہ جہازوں کے مالکوں، اور باقی لوگوں نے، کہا،

”افسوس، افسوس، وہ مضبوط شہر! گھڑی بھر میں تباہ ہو گیا!“ سمجھے؟

کیونکہ خُدا اُن کے دلوں میں یہ ڈالے گا، کہ وہ اُس کی رائے پر چلیں، اور جب تک کہ خُدا

کی باتیں پوری نہ ہو لیں، وہ متفق الرائے ہو کر اپنی بادشاہی اُس حیوان کو دے دیں۔

..... اور وہ عورت جسے تو نے دیکھا وہ بڑا شہر ہے، جوزمین کے بادشاہوں پر حکومت کرتا

ہے۔

(315) مجھے کوئی بھی بتائے۔ دیکھیں روس تمام دُنیا پر حکومت نہیں کرتا ہے۔ اور نہ ہی ہم تمام دُنیا پر حکومت کرتے ہیں۔ صرف ایک ہی بادشاہ ہے جو تمام دُنیا میں راج کر رہا ہے..... جیسے کہ یہ نبوکدنصر کے لوہے کے بازو کی مانند ہے جو ہر ایک کے نخنے کی طرف بڑھتا ہے۔ یہ روم ہے۔ روم بطور قوم نہیں؛ بلکہ بطور کلیسیا کام کر رہا ہے۔ ہر قوم جو آسمان کے نیچے ہے روم کے ماتحت ہے۔

(316) کوئی تعجب نہیں کہ انھوں نے کہا، ”کہ کون اُس سے جنگ کر سکتا ہے؟“ مگر وہ کہہ سکتا ہے، ”امن ہو،“ بھائی برتنہم چنگی بجاتے ہیں۔ ایڈیٹر۔] تو پھر ایسا ہی ہو جاتا ہے۔ اگر کیتھولک کلیسیا کہتی ہے، ”کہ، جنگ مت کرو،“ اور۔ اور وہ جنگ نہیں کرتے۔ بس یہ بات ہے۔ ”کون ہے جو اُسکی مانند کام کر سکتا ہے؟“ کوئی بھی نہیں۔ یہ دُرست ہے۔ ”چنانچہ وہ اُن معجزات پر حیران ہوتے ہیں جو وہ کر سکتا ہے۔“ وہ جنگ ختم کر سکتا ہے۔ [بھائی برتنہم چنگی بجاتے ہیں۔ ایڈیٹر۔] ایک ہی کام ہے جو اُسے کرنا ہے وہ صرف کہتا ہے، ”کہ رُک جاؤ۔“ بس یہی ساری بات ہے۔ لیکن کیا آپ سمجھتے ہیں کہ وہ ایسا کرے گا؟ یقیناً نہیں۔

(317) غور کریں، کہ یہ یقیناً اس بات کو ظاہر کرتا ہے، ”کہ وہ ایک دوسرے کو قتل کریں۔ وہ ایک دوسرے کو قتل کریں۔“ ابتدا میں، اُس کی کمان میں تیر نہیں تھا، لیکن اُسکی ”بڑی تلوار نے“ ایسا کیا۔ اور بعد ازاں، اُس نے قتل کرنا شروع کیا، اور وہ سفید سے اُتر کر لال گھوڑے کے اُپر سوار ہو گیا؛ یہ ٹھیک، وہی، شیطان ہے، جس کے ہاتھ میں تلوار ہے۔

(318) یسوع نے کیا کہا؟ یسوع نے کہا، ”جو تلوار سے قتل کرتے ہیں وہ تلوار ہی سے قتل کیے جائیں گے۔“ مت لڑیں۔ سمجھے؟ دیکھیں اُس رات، جب پطرس نے اپنی تلوار کھینچی، تو یسوع نے کہا، بلکہ اُس نے یہی بات بتائی تھی۔ سمجھے؟ ویسے ہی کریں جیسے اُس نے کیا، اور آگے بڑھیں۔

(319) اب، یاد رکھیں، کہ اُس کے پاس ایک تلوار ہے۔ اور وہ اپنی تلوار لیے ہوئے آگے بڑھتا ہے؛ اور وہ لال گھوڑے، پر سوار ہوتا ہے، اور اُن تمام لوگوں کا خون کرتا ہے جو اُس کیساتھ متفق نہیں ہوتے۔

(320) کیا آپ اس کو سمجھتے ہیں؟ [جماعت کہتی ہے، ”آمین۔“ ایڈیٹر۔] کتنے لوگ سمجھ چکے

ہیں کہ اس مہر کا کیا مطلب ہے؟ ”آمین۔“ ٹھیک ہے۔ اب دیکھیں، یسوع نے کیا کہا؟ ”جو تلوار سے قتل کرتے ہیں وہ تلوار سے ہی قتل ہوں گے۔“ کیا یہ سچ ہے؟ بہت اچھا۔ ٹھیک ہے۔ یہ سوار اور اسکی مملکت کے تمام لوگ جو زمانوں سے قتل کر رہے ہیں، اور جنہوں نے مقدسوں کے خون کو اُس کے ساتھ مل کر بہایا ہے، یسوع کے آنے پر اُس کی تلوار سے قتل کیے جائیں گے۔ جو تلوار کو چلاتے ہیں وہ تلوار سے قتل کیے جائیں گے۔“ انھوں نے عقیدے اور مخالف مسیح کی تلوار کو لیا، اور ہر زمانے میں، لاکھوں لاکھ، سچے، اور حقیقی پرستاروں کو قتل کر دیا۔ اور اب مسیح اپنی تلوار کیساتھ آئے گا، اور وہ اُس کا کلام ہے جو اُس کے منہ سے نکلتا ہے، اور وہ اُسکے ساتھ ہر دشمن کو جو اُس کے سامنے ہے غارت کریگا۔ کیا آپ اس پر یقین رکھتے ہیں؟ ”دشمن کو ہلاک کریگا۔“

(321) آمین ذرا ایک منٹ کیلئے، مکاشفہ میں چلتے ہیں۔ اس کو پڑھ کر دیکھیں گے کہ کیا یہ میں

اپنی طرف سے کہہ رہا ہوں، یا پھر یہ بات کلام کہتا ہے۔ مکاشفہ 11:19۔

”پھر میں نے آسمان کو گھلا ہوا دیکھا (آمین)، اور کیا دیکھتا ہوں کہ ایک سفید گھوڑا ہے؛

اور اُس پر ایک سوار ہے جو سچا اور برحق کہلاتا ہے، اور وہ راستی کے ساتھ انصاف اور لڑائی کرتا ہے۔

اور اُسکی آنکھیں..... آگ کے شعلے ہیں، اور اُسکے سر پر..... بہت سے تاج ہیں؛.....

(322) اوہ، بھائیو! آپ دیکھیں، اور غور کریں، کہ اُس کو اُسکے مقدسوں نے تاج پہنایا۔

..... اور اُس کا ایک نام لکھا ہوا ہے، جسے اُس کے سوا، کوئی..... اور نہیں جانتا۔

(323) یاد رکھیں، کہ ہم۔ ہم اُسے نہیں جان سکتے، دیکھیں، ہم اُسے نہیں جانتے، کہ وہ کیا ہے۔

”وہ پوشاک پہنے ہوئے ہے.....“ آمین دیکھتے ہیں۔

اور وہ خون کی چھڑکی ہوئی پوشاک پہنے ہوئے ہے: اور اُس کا نام (یہ نہیں لکھا،) کہ وہ

ہے، ”بلکہ“ کہلاتا ہے“ (کلام خدا کہلاتا ہے۔

(324) کیونکہ، وہ اور کلام ایک ہے۔ سمجھے؟ اب توجہ دیں، نہ کہ ”اُسکے نام۔“ جی ہاں! ”بلکہ

اُس کا نام“ کلام خدا کہلاتا ہے۔“ وہ صرف ایک ہی نام کو جانتا ہے؛ اور کسی دوسرے نام کو نہیں۔

اور آسمان کی فوجیں، سفید گھوڑوں پر سوار، اور سفید، اور صاف مہین کپڑے پہنے ہوئے

اُسکے پیچھے ہیں۔ (یہ مقدسوں کی راستبازی ہے۔ سمجھے؟)

(325) اب دھیان دیں۔ یسوع نے کیا کہا؟ ”جو تلوار کھینچتا ہے.....“ ٹھیک ہے، لال گھوڑے کا

سوار یہی تو ہے، جو یہاں آ رہا ہے۔ ”جو تلوار کھینچتا ہے.....“ اُس وقت، گزشتہ زمانوں میں تُو نے اُن میں سے، اڑسٹھ ملین قاتل کیا؛ یا شاید اِس سے بھی بڑھ کر۔ لیکن یسوع نے کہا، ”جو تلوار کھینچتا ہے، وہ تلوار سے ہلاک کیا جائیگا۔“ توجہ دیں لکھا ہے۔

اُس کے منہ سے ایک تیز تلوار نکلتی ہے،.....

(326) عبرانیوں کے، چوتھے باب میں، کہا گیا ہے، ”کہ خُدا کا کلام ہر ایک دودھاری تلوار سے زیادہ تیز ہے، اور جان اور رُوح اور بند بند اور گودے کو جُدا کر کے گزر جاتا ہے۔“ اِس کے علاوہ، کلام، اور کیا کرتا ہے؟ ”[دِل کے خیالوں اور ارادوں کو جانچتا ہے۔“ ٹھیک ہے۔

..... اور اُس کے منہ سے دودھاری..... بلکہ قوموں کو مارنے کیلئے، ایک تیز تلوار نکلتی ہے:

اور وہ لوہے کے عصا سے اُن پر حکومت کرے گا: اور قادی مُطلق خُدا کے سخت غضب کی مے کے حوض میں انگوڑے روئے گا۔

اور اُس کی پوشاک اور ران پر یہ نام لکھا ہوا ہے، بادشاہوں کا بادشاہ، اور خُداوندوں کا

خُداوند۔

(327) خُدا کے کلام کیخلاف، دغا بازی کی حیثیت سے، چونکہ وہ اِس بات پر متفق نہیں ہوئے.....

تو شیطان نے اُسکے دِل میں یہ بات ڈالی، کہ وہ سیاسی طاقت جس پر وہ قابض تھا، اور رُوحانی طاقت جو اُس کے پاس تھی، دونوں کو ملا کر، ایک ایسی کلیسیا بنائے جو تمام دُنیا کے اندر پھیل جائے۔ وہ اپنے سفید گھوڑے سے چھلانگ لگا کر..... اپنے لال گھوڑے پر سوار ہوا، اور اسکے بعد اُس نے اپنی تلوار لی اور آگے بڑھا اور اُس نے کروڑوں لوگوں کو قتل کیا۔

(328) لیکن خُدا نے کہا، ”جس کلام کو اُس نے، جھوٹی تعلیم کیساتھ بگاڑنے کی کوشش کی، وہی

کلام جو یسوع مسیح کے ہونٹوں سے نکل کر قدرت کیساتھ اُٹھ کھڑا ہوگا، اور اُس کو، اور جو کچھ یسوع کے سامنے آئیگا ہلاک کر دیگا۔“ آمین۔

(329) یہ دوسری مہر ہے۔ کیا آپ اُس سے پیار کرتے ہیں؟ [جماعت کہتی ہے، ”آمین۔“۔

ایڈیٹر۔] اوہ، میرے خُدا! یہ خُداوندیوں فرماتا ہے۔ [جماعت نہایت شادمان ہوتی ہے۔] خُدا کی تعریف ہو! دیکھیں یہ سب مکاشفات، اور رویائیں، اور ہر ایک چیز، ٹھیک نکتے پر آکر بیٹھتی ہیں! کتنے لوگ اِس بات کو جانتے ہیں؟ اپنا ہاتھ اُوپر اُٹھائیں۔ سینکڑوں، بلکہ یہاں ہر ایک نے، اپنا ہاتھ اُٹھالیا

ہے۔ یہ سچ ہے۔ یہ بھی اسی طرح ہوگا! یاد رکھیں، کہ یہ ایسے ہی ہے۔ اوہ، دوستو!

اُس چشمے کے پاس آئیں جو خون سے بھرا ہے،

اور جو عمانوئیل کی نسوں سے نکلا ہے؛

جہاں گنہگار اُس خون کے نیچے غوطہ زن ہوتے ہیں،

اور اُن کے گناہوں کے دھبے مٹ جاتے ہیں۔

(330) آئیں، اگر آپ نے اب تک کچھ نہیں کیا، تو آج اُس پر ایمان لائیں۔ کوئی اور مزید

موقع نہ لیں؛ دوستو، اگر آپ کی زندگی میں کچھ ہے تو اب موقع، مت، مت گنوائیں۔

(331) ہم یہاں موجود ہیں۔ اور کچھ ہونے والا ہے۔ [بھائی برتھم چارمرتبہ پلپٹ پر دستک

دیتے ہیں۔ ایڈیٹر۔] میں نہیں جانتا کہ کیوں۔ میں نہیں جانتا کہ کب۔ میں یہ جانتا ہوں کہ کچھ

ہونے والا ہے، لیکن یہ علم نہیں کہ کب ہوگا۔ چونکہ وہ اس وقت ظاہر کر رہا ہے، اس لیے یہ بات وقوع

میں آنے کی پابند ہے۔ وہ اُس وقت تک کچھ نہیں کرتا جب تک کہ پہلے اُسکو آشکارا نہ کرے۔

عاموس 3۔ پہلے، وہ اُن باتوں کو آشکارا کرتا ہے۔ اُس نے وعدہ کیا ہے کہ یہ باتیں آخری دنوں میں

ظاہر ہوگی۔ اور پیامبر کے آنے پر، ساتویں کلیسیائی زمانے کے، خاتمے پر، وقوع میں آئیں گی۔ یہ

باتیں ظاہر ہوگی، اور یہ مہر میں ظاہر ہوگی، اور یہ یہاں موجود ہیں۔ اب دیکھیں، یہ خداوند کے نام

میں کہتا ہوں۔ دوستو، اُس پر یقین کریں۔ جی ہاں، جناب۔ بائبل سے باہر نکل آئیں!

(332) میں عبادت ختم ہونے سے پہلے کچھ بولنا چاہتا ہوں۔ کیونکہ، میرے پاس..... صرف

ساڑھ نو بجے تک کا وقت ہے۔ اور تقریباً وقت ہو چکا ہے۔

(333) جب بلی اور میں، اپنے پچھلے دورے پر انڈیا گئے، اور جب ہم ہوائی جہاز سے اترے۔

تو میں ایک۔ ایک اخبار کو دیکھ رہا تھا جو انھوں نے مجھے دی تھی، اور وہ انگلش میں تحریر تھی۔ اور اُس میں

لکھا تھا، ”زلزلہ یقیناً ختم ہو جانا چاہیے، کیونکہ پرندے واپس آ رہے ہیں۔“ اور پھر اُسکے نیچے تفصیل

لکھی تھی۔ وہ..... وہاں کچھ مزاحیہ بات ہوئی تھی۔

(334) انڈیا میں جالی کی دیواریں نہیں ہوتیں، جیسے کہ ہمارے یہاں ہیں۔ وہ پتھر لیتے ہیں، اور

اپنے لیے چار دیواری بناتے ہیں۔ اور وہ اپنے مکان زیادہ تر پتھروں سے بناتے ہیں، اور انھیں ایک

دوسرے کے اوپر رکھتے ہیں۔ اوہ، اور تقریباً، انڈیا میں، سوائے، پہاڑی علاقوں کے، ہر جگہ، گرمی ہوتی

ہے۔ اور کلکتہ سے ہوتے ہوئے ہر جگہ، لوگ سڑکوں پر پڑے ہوتے ہیں، اور بھوک سے مر رہے ہوتے ہیں، اور وغیرہ وغیرہ۔

(335) پس، اب، وہ اپنے گھروں کو، بلند و بالا عمارتوں کی صورت میں بناتے ہیں۔ اور وہ۔ وہ اپنے گھر کی ایک طرف، باڑ لگاتے ہیں۔ اور وہ اپنے گھر کیلئے ایک بُرج بناتے ہیں، اور وہ بُرج کسی ایسی جگہ بناتے ہیں جہاں انھیں اپنے لیے کنواں مل جائے۔ یا پھر اُسے اپنے مویشی اور دوسری چیزوں کیلئے کھود لیتے ہیں، اور پھر اُس کے چوگرد باڑ لگاتے ہیں۔

(336) اور، پھر اچانک، کچھ واقع ہونے لگتا ہے۔ آپ جانتے ہیں، چھوٹے پرندے، اُن پتھروں میں جاتے ہیں، اور اپنے لیے گھونسلے بناتے ہیں اور اپنے بچوں کو پالتے ہیں۔ اور کچھ واقع ہونے لگتا ہے۔

(337) ہر اُس دن، جب گرمی بڑھ جاتی ہے، تو تمام مویشی اکٹھے ہو کر اُن دیواروں کے سائے تلے کھڑے ہو جاتے ہیں؛ تاکہ ٹھنڈک حاصل کریں۔

(338) اور وہ تمام چھوٹے چھوٹے پرندے بھی انھیں جگہوں میں رہتے ہیں۔ اور، پھر اچانک ہی، وہ تمام چھوٹے چھوٹے پرندے، کسی نامعلوم وجہ سے..... اب، آپ جانتے ہیں کہ اگلے روز ہم نے ان چھوٹے چھوٹے پرندوں کے متعلق کیا کہا تھا۔ سمجھے؟ کسی نامعلوم وجہ سے، وہ تمام وہاں سے اڑ گئے۔ اور وہ وہاں سے باہر نکل گئے، اور پھر واپس اپنے گھونسلوں میں نہ آئے۔ وہ کھیتوں میں چلے گئے، اور انھوں نے درختوں پر بسیرا کر لیا، اور انھی کھیتوں میں رہے، جہاں انھیں کچھ مل سکتا تھا۔

(339) اور پھر مویشی بھی دیواروں کے گرد نہیں آئے۔ بھیڑیں بھی اُس کے گرد نہیں آئیں۔ وہ کھیتوں میں ہی رہیں، اور ایک دوسرے کا سہارا لیا۔ یہ ایک اچھا طریقہ تھا۔ وہ جان گئے کہ کوئی چیز واقع ہونے والی ہے۔

(340) پھر، اچانک ہی، ایک زلزلہ آیا، اور اُس نے دیواروں، اور اُس باڑ کو، اور باقی سب کچھ کو نیچے گرا دیا۔

(341) اس کے بعد اُن چھوٹے پرندوں نے واپس آنا شروع کیا۔ لیکن وہ تین یا چار دن کیلئے واپس نہ آئے؛ اس کے بعد انھوں نے واپس آنا شروع کیا۔ اسلئے انھوں نے اخبار لکھا؛ ”خیر، اب زلزلہ ختم چکا ہے؛ کیونکہ پرندے واپس آ رہے ہیں۔“

(342) تو پھر کیوں؟ آپ ایمان نہیں رکھتے کہ بالکل وہی خُدا جس نے اُن پرندوں اور اُن موشیوں، اور اُن بھڑوں کو، نوح کے دُنوں میں، کشتی میں داخل کیا، وہ اب بھی وہی خُدا ہے جو اُن پرندوں کو بچنے کیلئے اڑا سکتا ہے؟ کیا یہ سچ ہے؟ [جماعت کہتی ہے، ”آمین۔“۔ ایڈیٹر۔]

(343) بھائیو، اب مجھے کُچھ کہنے دیں۔ کیونکہ اب بھی کُچھ واقع ہونے والا ہے۔ اور یہ تمام بڑی، اور پُرانی کلیسیائی دیواریں گرنے والی ہیں، اور ٹھیک پیچھے جانے والی ہیں، اور اس بات پر اتفاق کرتا ہوں۔ کیونکہ، جس طرح میں یقینی طور پر یہاں کھڑا ہوں، وہ ایسا کرنے والے ہیں۔ اور یہاں پر ”اُس حیوان کی مورت موجود ہے“، جس طرح میں یقینی طور پر یہاں کھڑا ہوں؛ اور خُداوند کے کلام کے مطابق، اِس قوم نے اب اسے حاصل کر لیا ہے۔ سُنیں، جب آپ اِس چھوٹی سی، عجیب بات کو محسوس کریں، تو آپ اِن دیواروں سے دُور ہو جائیں۔ دُور ہو جائیں! ورنہ آپ وہاں مرجائیں گے۔ ایسا مت کریں! بلکہ وہاں سے نکل آئیں! ایسی تمام چیزوں سے دُور ہو جائیں! اور جتنی جلدی آپ سے ہو سکتا ہے، بچنے کیلئے اڑاں لیں۔ رحم کیلئے خُدا کے طلب گار ہو جائیں۔

(344) اور کُچھ بھی مت لیں، اور نہ ایسا کہیں، ”خیر، میری ماں میتھو ڈسٹ تھی، اسیلئے مجھے بھی میتھو ڈسٹ ہونا چاہیے۔ میرا والد پھٹ تھا؛ اسیلئے مجھے بھی پھٹ ہونا چاہیے۔“ آپ ایسا مت کریں۔ آپ ایسا۔ ایسا کوئی خطرہ نہ لیں۔

(345) مجھے اِس کی پروا نہیں کہ یہ بات آپ کو کتنی سادی اور ہلکی سی لگتی ہے؛ لیکن یہ خُداوند کا کلام ہے۔ جتنی جلدی آپ کر سکتے ہیں اُتنی ہی جلدی یسوع کے پاس دوڑ جائیں، اور اُس وقت تک وہاں ٹھہریں رہیں جب تک خُدا آپ کو اپنے رُوح القدس سے نہ بھر دے۔ کیونکہ وہ گھڑی آرہی ہے جب آپ اِس کلام کی تلاش کریں گے، اور یہ نہیں ملے گا۔ لہذا، ایسا کرنے کیلئے پُر یقین ہو جائیں۔

آئیں ذرا ایک لمحے کیلئے، اپنے سروں کو جھکائیں۔

(346) اوہ، آسمانی باپ، میرے۔ میرے ساتھ، بعض اوقات ایسا ہوتا ہے، کہ خُداوند، جب میں یہاں کھڑا ہوتا ہوں، اور۔ اور میں کانپ جاتا ہوں۔ میں سوچتا ہوں کہ وہ خوفناک گھڑی آرہی ہے، اور میں گھبرا جاتا ہوں..... کیونکہ اُس کو روکنے کا کوئی طریقہ نہیں ہے۔ کیونکہ اُس کی پیشین گوئی ہوئی ہے اسیلئے وہ گھڑی آئیگی۔ اور میں اِسکے متعلق سوچتا ہوں، ”لوگ کیونکر نہیں آتے اور۔ اور۔ اور۔ کلام کو سُننے؟ اور کیا وہ نہیں آئیں گے اور اِسے قبول نہیں کریں گے؟“، لیکن، بلاشبہ، میں جانتا ہوں کہ۔ کہ ایسا

تُو نے فرمایا ہے کہ وہ نہیں آئینگے، لہذا وہ نہیں آئینگے۔

(347) لیکن کچھ موجود ہیں جن کے نام برہ کی کتاب حیات میں لکھے ہوئے ہیں۔ اور جب ان مہروں کو کھولا جاتا ہے، اور رُوح القدس اُن سے ہمکلام ہوتا ہے، تو وہ اپنے ناموں کو وہاں دیکھتے ہیں۔ اور وہ آرہے ہیں۔ آپ اُن کو دُور نہیں رکھ سکتے؛ کوئی ایک بھی، دُور نہیں رہ سکتا۔ بحر حال، وہ کسی بھی طرح آرہے ہیں، کیونکہ تُو اُن کی رہنمائی کر رہا ہے جس طرح تُو نے، اُن پرندوں، اور بھیڑوں اور اُن مویشیوں کی رہنمائی کی۔ کیونکہ تُو خُدا ہے! کوئی تحریکی جبلت اُن جانوروں کے اندر ہے، جس سے وہ جان جاتے ہیں کہ اُنھیں دُور ہو جانا چاہیے! اور اگر ایک جانور کے اندر، ایسی جبلت ہے، جو اُنھیں خبردار کر سکتی ہے کہ وہ خطرے سے دُور بھاگ جائیں، تو پھر رُوح القدس کو اُس کلیسیا کے ساتھ کیا کرنا چاہیے جو اُس سے لبریز ہونے کا دعویٰ کرتی ہے!

(348) اے خُدا، ہم پر رحم فرما۔ اے خُداوند، ہم سب کی، کوتاہیوں کو معاف فرما۔ میرا ایسا کوئی مطلب نہیں کہ میں اس پلٹ پر کھڑا ہوں اور یہ لوگ دیواروں کے گرد کھڑے ہوں، اور ان کے بدن درد ہو رہے ہوں، اور وہ یہاں سے ایسے ہی چلے جائیں اور کہیں، ”خیر، پیغام بہت اچھا تھا“، اے خُداوند، ہم اُسکے متعلق کُچھ کرنا چاہتے ہیں۔ ہم، ہم چاہتے ہیں کہ تُو ہمارے دلوں کو جانچ۔ اور اگر کوئی غلطی ہے، تو خُداوند، اُسے ہم پر اسی وقت ظاہر کر۔ برائے کرم ہمیں اُس حد تک نہ پہنچا، کہ جہاں بہت دیر ہو جائے۔ مجھے جانچ۔ اے خُداوند، میری پڑتال کر۔

(349) خُدا کے فضل سے میں یہاں کھڑا ہوں، اور یہاں، آیا ہوں، تاکہ لوگوں کو ان مہروں کے متعلق بتاؤں، جو تُو نے مجھے دکھائیں۔ جب، ہفتوں پہلے، تُو نے ان کے متعلق پیشین گوئی کی کہ یہ ایسے ہوں گی۔ اور اب، اے باپ، یہ ٹھیک یہاں، ہمارے سامنے ہے۔

(350) اب، اے خُداوند، مجھے جانچ۔ مجھے آزما۔ میرے دل کی، پڑتال کر۔ اے خُداوند، ہم نہیں بلکہ ہم، ہم چاہتے ہیں کہ تُو ہماری زندگیوں پر نظر ڈالے۔ اور اگر ایسی بات ہے، جو دُرست نہیں، تو خُداوند، فقط ہم سے کلام کر۔ ہم اُسے ٹھیک، ابھی ہی دُرست کرنا چاہتے ہیں؛ ٹھیک اسی وقت، جبکہ تُوں سے بھرا ہوا چشمہ موجود ہے، ہاں جبکہ صاف کرنے والا ایک۔ ایک رنگ کاٹ موجود ہے جو ہمارے گناہوں اور بے اعتمادی کو دھو سکتا ہے۔ ہم اپنی جانوں کو اُسکے نیچے غوطہ دینا چاہتے ہیں؛ اور اپنی ساری بے اعتقادی کو بھی۔ اے خُدا، ہماری بے اعتمادی کا علاج کر؛ اے خُداوند،

اسے ہم سے دور کر دے۔

(351) ہم اُٹھائے جانے والا ایمان حاصل کرنا چاہتے ہیں۔ تاکہ جب وہ پراسرار گرج کی آوازیں آگے چل کر گرجیں، اور کلیسیا اُٹھائی جائے، تو ہم اُسکو قبول کرنے کیلئے تیار رہنا چاہتے ہیں۔ اے خُداوند، یہ عطا کر۔

(352) اے خُداوند، ہمیں اپنے کلام کے ذریعے، آزما۔ ہمیں اس پر نظر کرنے دے۔ اور اگر ہم دیکھتے ہیں کہ ہم ناکام ہو چکے ہیں..... اے خُداوند، اگر یہاں ایسے لوگ ہیں، جنہوں نے القاب کو استعمال کر کے بپتسمہ لیا ہے؛ اور وہ حقیقی، اور اصل بپتسمے کے بارے میں کچھ بھی نہیں جانتے! کیا میں پُوس کی طرح وفادار ہو سکتا ہوں.....

(353) کہ جب وہ اوپر کے علاقہ سے ہو کر افسس میں آیا، تو اُس نے وہاں پر شاگردوں کو دیکھا جو چلاتے، شور مچاتے، اور جلالی وقت گزار رہے تھے۔ اور اُس نے اُن سے کہا، ”کیا تم نے ایمان لاتے وقت رُوح القدس پایا؟“ وہ جانتے نہیں تھے کہ رُوح القدس نازل ہوا ہے۔ تو اُس نے کہا، ”پھر تم نے کس کا بپتسمہ لیا؟“ انھوں اُس جلالی، اور مقدس نبی کا بپتسمہ لے رکھا تھا، لیکن انھوں نے صرف توبہ کا بپتسمہ لے رکھا تھا۔ پھر اس کے بعد اُن کو دوبارہ، یسوع مسیح کے نام میں بپتسمہ دیا گیا۔ پُوس نے انھیں، دوبارہ بپتسمہ لینے کا حکم دیا۔

اے خُداوند، تیرے کلام کی روشنی میں!

(354) میں ہر اُس شخص کو، جس نے خُداوند یسوع مسیح کے نام میں بپتسمہ نہیں لیا حکم دیتا ہوں، کہ وہ جلدی سے، پانی کے پاس جائے، کیونکہ ابھی آپ کے پاس موقع ہے۔

(355) آپ میں سے جتنے لوگ ابھی تک رُوح القدس سے معمور نہیں ہوئے؛ میں اُن کو، خُداوند یسوع مسیح کے نام سے حکم دیتا ہوں، کہ وہ اپنے گھٹنوں کے بل ہو جائیں۔ اور اُس وقت تک نہ اُٹھیں جب تک کہ رُوح القدس آپ کو پورے طور پر مقدس بنا کر اپنے پیارا اور نیکی سے بھر نہ دے؛ اور جب تک آپ کی رُوح خُدا کی حضوری میں مطمئن نہیں ہو جاتی، اور آپ کے اندر یہ خواہش پیدا نہیں ہو جاتی کہ آپ اُس کی خدمت کریں اور اُس کیلئے چلیں، اور اپنی باقی ماندہ زندگی، اُسکے ساتھ مل کر کام کریں۔

(356) یہ عطا کر۔ میری دُعا ہے کہ خُدا آپ کو، یسوع مسیح کے نام میں یہ قوت عطا کرے گا۔

میں اُس سے پیار کرتا ہوں، میں اُس سے پیار کرتا ہوں

کیونکہ پہلے اُس نے مجھ سے پیار کیا۔

کیا آپ سچ جُج اُسے پیار کرتے ہیں؟ اب اپنے ہاتھ اُوپر اُٹھائیں۔

اور کوری کی سولی پر میری نجات خریدی۔

(357) [بھائی برتنہم اس گیت کو گنگنا نا شروع کرتے ہیں میں اُس سے پیار کرتا ہوں

- ایڈیٹر۔] اگر یہاں کوئی ایسا شخص بیٹھا ہے، جو آج رات اپنی ضرورت کو محسوس کرتا ہے، اور سمجھتا ہے

کہ اُس کو بپتسمہ لینا چاہیے، یا اُس کو رُوح القدس کے بپتسمے کی ضرورت ہے۔ آپ اپنی ضرورت کو

جانتے ہیں؛ چونکہ یہ بات آپ پر واضح کی جا چکی ہے، اور آپ چاہتے ہیں کہ آپ کو دُعائیں یاد رکھا

جائے۔ تو ہم میں سے ایک بھی ایسا نہیں جو آپ کی ضرورت کو پورا کر سکے۔ اوہ، ہم آپ کو صرف بپتسمہ

دے سکتے ہیں۔ لیکن، ایک چیز ہے، جو ہم آپ کو دے نہیں سکتے اور وہ پاک رُوح ہے؟ یہ صرف، خُدا ہی

دیتا ہے۔ لیکن اگر آپ اپنی ضرورت کو محسوس کرتے ہیں، اور خُدا آپ کے دل سے بات کر رہا ہے، کہ

آپ کو اُس کی ضرورت ہے، اور آپ چاہتے ہیں کہ ہم آپ کو دُعائیں یاد کریں۔ تو کیا آپ کھڑے

ہو جائیں گے، تاکہ ہم دیکھ سکیں، کہ آپ کون ہیں؟ خُدا آپ کو برکت بخشے۔ ضرورت ہے؟ خُداوند

آپ کو برکت دے۔

(358) میرا خیال ہے، کہ شاید یہاں، ڈیڑھ سو کے قریب لوگ کھڑے ہیں۔ ہو سکتا ہے کہ اگر

میں دُرست طور پر دیکھ رہا ہوں، تو ایسا ہی ہے۔ اب میں نہیں جانتا کہ کمرے کے اندر، اور ارد گرد اور

باہر کی طرف، کتنے لوگ اپنے ہاتھ اُوپر اُٹھائے ہوئے ہیں، وغیرہ وغیرہ۔ لیکن آپ کی ایک ضرورت

ہے۔

اب آئیں دُعا کریں۔

(359) اب، آپ لوگوں میں سے جو لوگ اپنے نزدیک کھڑے ہونے والے اشخاص کو دیکھ

رہے ہیں۔ تو وہ مسیح کے سامنے، بطور گواہ کھڑے ہیں، ”خُداوند مجھے۔ مجھے۔ مجھے۔ تیری ضرورت

ہے۔ مجھے تیری ضرورت ہے۔ میرا۔ میرا اعتقاد ہے کہ آج رات میں۔ میں اُن لوگوں میں سے ایک

ہوں جن کے نام ان مہروں میں، بنائے عالم سے پیشتر لکھے تھے۔ اے خُداوند، کسی چیز نے مجھے چوٹ

لگائی ہے، اور اب میں یہاں کھڑا ہوں۔ کیا یہ میں ہی ہوں؟ کیا تو مجھے پکار رہا ہے؟ میں چاہتا ہوں،

کہ تُو مجھ پر ظاہر کر دے، کہ میرا نام وہاں موجود ہے۔ مجھے رُوح القدس کے ذریعے، بھر، اور اپنے میں سر بہر کر۔“ آپ لوگوں میں سے جتنے پہلے ہی سر بہر ہو چکے ہیں، میں چاہتا ہوں کہ آپ کھڑے ہو جائیں۔ اور اُن کی طرف منہ کریں، اور اپنے ہاتھ اُن پر رکھ کر دُعا کریں۔ [بھائی برتنم وقفہ دیتے ہیں۔] اب آپ بالکل سنجیدہ ہو جائیں۔ [پوری جماعت دُعا کرنا شروع کرتی ہے۔ ایڈیٹر۔]

(360) اے آسمانی باپ، خُداوند یسوع کے نام میں، زور کی آندھی کی مانند، عظیم رُوح پاک اس حاضرین پر جنبش کرے، اور اے خُداوند، یہاں ہر ایک دِل کو پُکار۔ اور رُوح القدس کے تپتے کو، ان لوگوں پر نازل فرما۔

کیونکہ پانی انتظار کر رہا ہے۔

(361) ”جب پطرس یہ باتیں کہہ ہی رہا تھا، کہ رُوح القدس اُن سب پر نازل ہوا جو کلام سُن

رہے تھے، اور وہ سب رُوح القدس سے بھر گئے۔“



[پوری جماعت مسلسل دُعا کرتی ہے۔ ایڈیٹر۔]

سات مہروں کا مکاشفہ

(The Revelation Of The Seven Seals)

یہ دس پیغامات برادر ولیم میرٹن برتنہم کی جانب سے بنیادی طور پر انگلش میں 17 مارچ سے لیکر، 24 مارچ 1963 تک، برتنہم ٹیمرنیکل جیفرسن ویل، انڈیانا، یو۔ایس۔اے۔ میں دیئے گئے، اور ساتویں مہر 25 مارچ تک شروع ہوئی۔ مسلسل جاری رہی۔ حاصل کردہ پیغامات مکمل اور زیادہ واضح ٹیپ سے لیے گئے ہیں اور موجودہ جدید فارمیٹ پر دوبارہ تیار کیے گئے ہیں اور ہر ممکن کوشش کی گئی ہے کہ میکینیکل ٹیپ ریکارڈنگ کو طباعت شدہ صفحے پر واضح طور پر منتقل کیا جائے یہ پیغامات ٹیپ ریکارڈنگ سے لیے گئے اور بلا اختصار انگلش میں چھاپے گئے تھے۔ یہ اردو ترجمہ وائس آف گاڈ ریکارڈنگز کی جانب سے شائع اور تقسیم کیا گیا۔

اس کتاب کے تمام جملہ حقوق محفوظ ہیں۔ اس کتاب کو نہ ہی بیچا جاسکتا ہے، نہ ہی بڑے پیمانے پر دوبارہ چھاپا جاسکتا ہے، نہ ہی دوسری زبانوں میں اس کا ترجمہ کیا جاسکتا ہے، اور نہ ہی بغیر ولیم برتنہم ایونجلیسٹک ایسوسی ایشن کی جانب سے واضح تحریری اجازت نامہ کے کسی فنڈ وغیرہ کا اصرار کیا جاسکتا ہے۔

URDU

©2016 VGR, ALL RIGHTS RESERVED

وائس آف گاڈ ریکارڈنگز، پاکستان آفس

E/227 ڈیفنس ویو، فیر II، کراچی 75500، پاکستان

فون: 0092-21-35891078

VOICE OF GOD RECORDINGS

P.O.Box 950, JEFFERSONVILLE, INDIANA 47131 U.S.A.

www.branham.org

حق اشاعت کی اطلاع

تمام جملہ حقوق محفوظ ہیں۔ یہ کتاب ذاتی استعمال کیلئے گھر میں پرنٹر کے ذریعے چھاپی جاسکتی ہے، اور بلا قیمت تقسیم کی جاسکتی ہے، جو کہ یسوع مسیح کی خوشخبری پھیلانے کا ایک وسیلہ ہے۔ اس کتاب کو نہ ہی بیچا جاسکتا ہے، نہ ہی بڑے پیمانے پر دوبارہ چھاپا جاسکتا ہے، نہ ہی کسی ویب سائٹ پر لگایا جاسکتا ہے، اور نہ ہی اسے کسی تلافی کے نظام میں ڈالا جاسکتا ہے، نہ ہی دوسری زبانوں میں اس کا ترجمہ کیا جاسکتا ہے، اور نہ ہی بغیر وائس آف گاڈ ریکارڈنگز کی جانب سے واضح تحریری اجازت نامہ کے علاوہ کسی فنڈ وغیرہ کا اصرار کیا جاسکتا ہے۔

برائے مہربانی، مزید معلومات کیلئے یا دیگر دستیاب مواد کیلئے رابطہ کریں:

VOICE OF GOD RECORDINGS

P.O.Box 950, JEFFERSONVILLE, INDIANA 47131 U.S.A.

www.branham.org